سکتے تک اب آ پہنچا ہے بڑھتے بڑھتے کرب سکوت
ہونٹوں پر کیا وقت پڑا ہے تم بھی چپ ہو ہم بھی چپ
پرویز شاہدی

The Leading Urdu Daily of Bihar

پندار

PINDAR पिन्दार

PINDAR
Web:
www.pindar.in

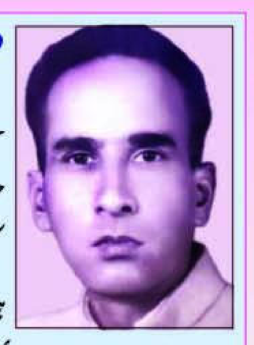
”پرویز شاہدی جتنے اچھے شاعر تھے اور جتنی مقبولیت انہیں حاصل تھی اس اعتبار سے ان کے کلام کی اشاعت خاطر خواہ نہ ہوسکی۔ بعض وجوہ کی بنا پر وہ لاہور کے اہم ادبی رسائل سے الگ رہے۔ ترقی پسند ادیبوں کے اہم آرگن 'نیا ادب' نے بھی غالباً ان کی مناسب پذیرائی نہیں کی۔ اس لیے ادبی جائزے ان کے نام سے خالی ہوتے تھے۔“ خلیل الرحمٰن اعظمی

PATNA, TUESDAY 14.10.2025 Pages-12 Late City PRICE Rs. 2.00 | ایڈیٹر : عبدالخالق احسانی | Vol.52 No.277 پٹنہ، منگل ۱۴/اکتوبر ۲۰۲۵ء، ۲۱/ ربیع الآخر ۱۴۴۷ھ

عظیم اتحاد میں سیٹوں کی تقسیم

آر جے ڈی 135، کانگریس 61، سی پی آئی ایم ایل 19، وی آئی پی 12، سی پی آئی 6 اور سی پی ایم کو 4 سیٹ

پٹنہ،13اکتوبر (عتیق الرحمٰن شعبان) بہار اسمبلی انتخابات کے لیے عظیم اتحاد میں سیٹوں کی تقسیم کا مسئلہ سوموار کو حل ہوگیا جس کے تحت آر جے ڈی کو سب سے زیادہ 135، کانگریس کو 61، سی پی آئی ایم ایل کو 19، وی آئی پی کو 12، سی پی آئی کو 6، سی پی آئی ایم کو 4، جے ایم ایم کو 2 اور آئی آئی پی کو 1 سیٹ دی گئی ہے۔ آر جے ڈی رہنما تیجسوی پرساد یادو نے کانگریس رہنما راہل گاندھی سے تبادلہ خیال کے بعد عظیم اتحاد کے ریاستی قائدین سے صلاح و مشورہ کر کے سیٹ تقسیم کو قطعی شکل دے دی جس پر سب نے اتفاق کا اظہار کیا۔ اس کا باضابطہ اعلان منگل کو کیے جانے کا امکان ہے۔ آر جے ڈی نے اتحاد میں جے ایم ایم اور آئی آئی پی جیسی نئی پارٹیوں کی شمولیت کی وجہ سے اپنے حصے کی سیٹوں میں اس بار کمی کرلی ہے۔ 2020 کے اسمبلی انتخابات میں آر جے ڈی نے 144 سیٹوں پر اپنا امیدوار کھڑا کیا تھا جبکہ کانگریس نے 70 سیٹوں پر امیدوار اتارے تھے۔ اس بار کانگریس نے بھی ریاست کے اقتدار سے بی جے پی کو ہٹانے کے نام پر اپنی دعویداری کے باوجود 9 سیٹ کم یعنی 61 سیٹ پر ہی اکتفا کرلیا ہے۔ بائیں محاذ کی سب سے بڑی پارٹی سی پی آئی ایم ایل کی سیٹوں میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ 2020 میں بھی اسے 19 سیٹ ملی تھی جس میں سے 12 سیٹوں پر کامیابی حاصل کی تھی۔ بائیں محاذ کی دوسری دو پارٹیوں کو بھی 2020 کی طرح اس بار بھی سیٹ دی گئی ہے۔ سی پی آئی کو 6 اور سی پی آئی ایم کو 4 سیٹ دی گئی ہے۔ عظیم اتحاد میں پہلی بار شامل آر ایل جے پی (پارس) کو 3، جھارکھنڈ مکتی مورچہ (جے ایم ایم) کو 2 سیٹ دی گئی ہے (باقی صفحہ 11 پر)

فلسطینی قیدیوں کی 38 بسیں غزہ پہنچ گئیں

رہائی کے بعد جذباتی مناظر، شاندار استقبال

غزہ۔ 13 اکتوبر (یو این آئی) : فلسطینی مزاحمتی گروپ حماس نے پیر کو جنگ بندی کے معاہدے کے بعد غزہ میں موجود تمام 20 زندہ اسرائیلی یرغمالیوں کو 2 مرحلوں میں بین الاقوامی ریڈ کراس کمیٹی کے حوالے کردیا، اسرائیلی جیلوں سے فلسطینی قیدیوں کی رہائی کا عمل بھی شروع ہوگیا ہے اور قیدیوں کی 38 بسیں اسرائیل سے غزہ پہنچ گئیں۔ خبر رساں ادارے اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی سرکاری نشریاتی ادارے کی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ حماس نے پیر کو غزہ میں موجود ریڈ کراس کے نمائندوں کے حوالے تمام 20 زندہ اسرائیلی یرغمالیوں کو کردیا۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ یرغمالیوں کو دو مرحلوں میں رہا کیا گیا، دوسرے مرحلے میں 13 یرغمالیوں کو جنوبی غزہ کے شہر خان یونس میں منتقل کیا گیا۔ فلسطینی قیدیوں کی رہائی کے موقع پر جذباتی مناظر (باقی صفحہ 11 پر)

لالو-رابڑی اور تیجسوی کے خلاف فرد جرم طے

آئی آر سی ٹی سی گھپلے میں اب تینوں کے خلاف مقدمہ چلے گا

نئی دھلی، 13 اکتوبر (یو این آئی) : سابق مرکزی وزیر ریلوے لالو پرساد یادو اور ان کے خاندان کی مشکلات میں آج اس وقت اضافہ ہوگیا جب سی بی آئی کی خصوصی عدالت نے آئی آر سی ٹی سی ہوٹل ٹنڈر گھوٹالہ میں لالو پرساد یادو، ان کی اہلیہ رابڑی دیوی، اور ان کے بیٹے تیجسوی پرساد یادو سمیت تمام 14 ملزمین کے خلاف الزامات طے کردیے۔ راؤز ایونیو کورٹ کے خصوصی جج (پی اے ایکٹ) وشال گوگنے نے آج معاملے کی سماعت کی۔ بہار کے سابق وزیر ریلوے پر بدعنوانی، جرم کی سازش اور دھوکہ دہی کے الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ ان کی بیوی رابڑی دیوی اور بیٹے تیجسوی یادو پر بھی سازش اور دھوکہ دہی سمیت متعدد الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ خصوصی عدالت نے کہا کہ کیس میں استغاثہ کے ثبوت 27 اکتوبر سے 7 نومبر تک روزانہ کی بنیاد پر ریکارڈ کیے جائیں گے۔ (باقی صفحہ 11 پر)

بہار اسمبلی انتخابات کے دوسرے مرحلے کا نوٹیفکیشن جاری

نئی دھلی، 13 اکتوبر (یو این آئی) : الیکشن کمیشن نے بہار میں اسمبلی انتخابات کے دوسرے مرحلے کے لئے 122 نشستوں اور سات دیگر ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی 8 نشستوں کے لئے پیر کو نوٹیفکیشن جاری کردیا۔ پنجاب میں ترن تاران، راجستھان میں انتا، اڈیشہ میں نوا پارا، جھارکھنڈ میں گھاٹ شیلا، تلنگانہ میں جوبلی ہلز، میزورم میں ڈمپا اور مرکز کے زیر انتظام علاقے جموں وکشمیر میں ناگروٹا اور بڈگاؤں کی خالی نشستوں پر ضمنی انتخابات کے لیے بھی علیحدہ نوٹیفکیشن جاری کیے گئے ہیں۔ 243 رکنی بہار اسمبلی کے انتخابات 6 نومبر اور 11 نومبر کو دو مراحل میں ہوں گے۔ بہار میں دوسرے مرحلے کی ووٹنگ کے ساتھ ساتھ پنجاب، راجستھان، اڈیشہ، جھارکھنڈ، تلنگانہ، میزورم اور جموں وکشمیر میں اسمبلی ضمنی انتخابات 11 نومبر کو ہوں گے۔ ان تمام انتخابات کے ووٹوں کی گنتی 14 نومبر کو ہوگی۔ نوٹیفکیشن جاری ہونے کے ساتھ ہی بہار میں دوسرے مرحلے کے انتخابات اور دیگر ریاستوں میں ضمنی انتخابات کے لیے امیدواروں کی نامزدگی کا عمل بھی آج سے شروع ہوجائے گا۔

کرور بھگدڑ کی سی بی آئی جانچ کا حکم

نئی دھلی، 13 اکتوبر (یو این آئی) : سپریم کورٹ نے پیر کو سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) کو تمل ناڈو کے کرور میں بھگدڑ کی تحقیقات کا حکم دیا۔ جسٹس جے کے مہیشوری اور جسٹس این وی انجاریا پر مشتمل بنچ نے یہ حکم جاری کرتے ہوئے سپریم کورٹ کے سابق جج جسٹس اجے رستوگی کو تحقیقات کی نگرانی کے لیے کمیٹی کا سربراہ مقرر کیا۔ عدالت عظمیٰ نے بھگدڑ کی تحقیقات کے لیے خصوصی تحقیقاتی ٹیم (ایس آئی ٹی) کی تشکیل کے مدراس ہائی کورٹ کے حکم کو چیلنج کرنے والی درخواستوں پر اپنا فیصلہ سنایا۔ بھگدڑ 27 ستمبر کو اداکار سے سیاستداں بنے وجے کی قیادت میں ایک سیاسی جماعت تملگا ویتری کزگم (ٹی وی کے) کی ایک ریلی کے دوران ہوئی تھی۔ اس افسوسناک واقعے کے نتیجے میں 41 افراد ہلاک اور 100 سے زیادہ جانیں ضائع ہوئیں۔

کرناٹک میں آر ایس ایس پر پابندی لگانے کا مطالبہ

بنگلورو، 13 اکتوبر (ایجنسی) : کرناٹک کے وزیر اعلیٰ کے بیٹے یتند رسدارمیہ نے ریاست میں آر ایس ایس پر پابندی لگانے کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آر ایس ایس کی ذہنیت طالبان جیسی ہے۔ وہ ہندو مذہب کو اسی طرح نافذ کرنا چاہتا ہے جس طرح طالبان اسلام کے ضابطے کو تھوپنے کے لیے حکم جاری کرتا ہے۔ اس کے بعد وزیر اعلیٰ سدارمیا نے کہا کہ آر ایس ایس اپنی شاخہ لگانے کے لیے سرکاری کیمپس کا استعمال کررہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے چیف سکریٹری سے کہا ہے کہ وہ جانچ کرے اور دیکھے کہ تمل ناڈو حکومت نے کیا قدم اٹھایا ہے اور کیا انہیں کرناٹک میں بھی نافذ کیا جاسکتا ہے۔ اس کے پہلے کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے کے بیٹے اور کرناٹک کے وزیر انفارمیشن ٹکنالوجی پریانک کھڑگے نے 4 اکتوبر کو وزیر اعلیٰ کو خط لکھا تھا۔ اس میں انہوں نے ریاست کے سرکاری کیمپس اور عوامی مقامات پر آر ایس ایس کی سرگرمیوں پر پابندی لگانے کا مطالبہ کیا تھا۔ یتند رسدارمیا نے کہا کہ آر ایس ایس کو قانون کے تحت لانا چاہیے اور اسے ایک رجسٹرڈ ادارہ بنایا جانا چاہیے۔ ابھی وہ ایک رضاکار تنظیم ہے اس لیے اسے کچھ قانونی رعایت مل جاتی ہے۔

شرجیل نے انتخاب لڑنے کے لیے عبوری ضمانت کی عرضی دی

نئی دھلی، 13 اکتوبر (ایجنسی) : دہلی فسادات کے ملزم اور جواہر لال نہرو یونیورسٹی کے سابق طالب علم شرجیل امام نے بہار اسمبلی انتخابات لڑنے کے لیے عدالت سے عبوری ضمانت مانگی ہے۔ انہوں نے دہلی کی کڑکڑڈوما کورٹ میں اس سلسلے میں عرضی دائر کی ہے۔ شرجیل امام دہلی فسادات معاملے میں 2020 سے جیل میں ہیں۔ یہ گرفتاری دہلی میں سی اے اے سے جڑے احتجاجی مظاہرے کے بعد ہوئی تھی۔ عرضی میں کہا گیا ہے کہ شرجیل امام بہار کی بہادرگنج اسمبلی سیٹ سے آزاد امیدوار کے طور پر انتخاب لڑنا چاہتے ہیں۔ اس سلسلے میں انہوں نے عدالت سے 14 دنوں کی عبوری ضمانت دینے کی اپیل کی ہے تاکہ وہ اپنی انتخابی مہم اور پرچہ نامزدگی کے عمل میں حصہ لے سکیں۔

معاشیات کے 3 ماہرین کو نوبل انعام

اوسلو، 13 اکتوبر (یو این آئی) : سال 2025 کا نوبل انعام برائے معاشیات 3 معاشی ماہرین کو دینے کا اعلان کیا گیا ہے۔ امریکہ کی نارتھ ویسٹرن یونیورسٹی سے تعلق رکھنے والے جوئیل موکیر، براؤن یونیورسٹی سے تعلق رکھنے والے پیٹر ہاؤاٹ اور فرانس کے کالج آف فرانس سے تعلق رکھنے والے فلپی اگیون کو رواں سال کا آخری نوبیل انعام دینے کا اعلان کیا گیا۔ ان تینوں کو یہ اعزاز ٹیکنالوجیکل تنوع سے معاشی شرح نمو میں اضافے پر کیے جانے والے کام پر دیا گیا۔ (باقی صفحہ 11 پر)

فلسطینی صحافی صالح الجعفری کو اسرائیلی فوجی نے گولی ماری

غزہ، 13 اکتوبر (یو این آئی): اسرائیلی فوجیوں نے فلسطینی صحافی صالح الجعفری کو کئی گھنٹے قید رکھنے کے بعد گولیاں مار کر شہید کردیا۔ تفصیلات کے مطابق اسرائیل نے غزہ میں فلسطینی صحافی صالح الجعفری کو شہید کردیا، صحافی کو کئی گھنٹے قید رکھنے کے بعد شہید کیا گیا۔ قابض اسرائیلی فوجیوں نے صحافی صالح کو سات گولیاں ماریں، صالح نے جنگ بندی پر جشن کی وڈیو بھی پوسٹ کی تھی۔ مقامی میڈیا کا کہنا ہے گزشتہ دو سال کے دوران اسرائیلی فوجی ترجمان اور اسرائیلی سوشل میڈیا انلفوئنسرز کی جانب سے صالح الجعفری کو بارہا دھمکیاں دی گئی تھیں۔

ہر مقام پر وقف ہیلپ ڈیسک قائم کی جائیں گی

آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کی مجلس عاملہ کے اجلاس میں اہم فیصلہ

نئی دھلی،13اکتوبر (یو این آئی) آل انڈیا مسلم پرسنل لابورڈ کی مجلس عاملہ کا ایک اہم اجلاس صدر بورڈ مولانا خالد سیف اللہ رحمانی کی صدارت میں منعقد ہوا، جس میں ملک و ملت کو درپیش متعدد اہم معاملات زیر بحث آئے۔ جاری ایک ریلیز کے مطابق امید پورٹل پر وقف املاک کو درج کرانے کے معاملہ پر تفصیل سے گفتگو ہوئی۔ متعدد ریاستوں اور وقف متولیان کی جانب سے یہ شکایات بھی زیر بحث آئیں کہ امید پورٹل پر اپلوڈ کرنا آسان نہیں ہے، یہ ایک مشکل پورٹل ہے، دوران استعمال کئی کئی بار بند ہوجاتا ہے، ایک وقف املاک کے دستاویز کو اپلوڈ کرنے میں تقریباً40 تا 45 منٹ لگ جاتے ہیں، بہت سارے دستاویزات طلب کئے جارہے ہیں، ایک بھی اہم اور لازمی دستاویز اپلوڈ نہ کرنے پر پورٹل رک جاتا ہے۔ اس سلسلے میں طے پایا کہ مسلم جماعتوں کے تعاون سے ہر ریاست اور ہر اہم مقام پر پروفیشنل اور ٹیکنیکل افراد کی مدد سے وقف ڈیسک قائم کی جائیں گی اور کوشش کی جائے گی کہ متعلقہ افراد اور متولیان کی رہنمائی اور مدد کی جائے۔ البتہ بورڈ نے سپریم کورٹ میں ایک درخواست دے کر پورٹل کی مدت میں توسیع اور اسے آسان وسہل بنانے کی اپیل بھی کی ہے۔ (باقی صفحہ 11 پر)

'آئی لو محمدؐ' ریلیوں پر ملک بھر میں کارروائی

4,505 مسلمانوں پر معاملات درج، 265 گرفتار، بریلی میں 89 افراد زیر حراست - اے پی سی آر کی چشم کشا رپورٹ

نئی دھلی،13اکتوبر (یو این آئی) ایسوسی ایشن فار پروٹیکشن آف سول رائٹس (اے پی سی آر) کی تازہ فیکٹ فائنڈنگ رپورٹ میں انکشاف ہوا ہے کہ 'آئی لو محمدؐ' مہم کے بعد ملک بھر میں مجموعی طور پر 4,505 مسلمانوں پر پولیس کے ذریعے سے معاملات درج کیے گئے اور 265 افراد کو گرفتار کیا گیا ہے، جن میں صرف بریلی شہر سے ہی 89 گرفتاریاں شامل ہیں۔ رپورٹ کے مطابق، محض 30 دنوں میں 23 شہروں میں 45 ایف آئی آر درج کی گئیں۔ یہ تمام کے تمام مسلمانوں کے خلاف ہی درج ہوئیں۔ اے۔ پی۔ سی۔ آر ٹیم کے مطابق ابھی بھی بریلی کے بارادری علاقے میں پولیس کی بھاری تعیناتی کے باعث حالات کشیدہ ہیں اور مزید گرفتاریوں کے سبب لوگوں میں خوف وہراس کا ماحول ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ بریلی میونسپل کارپوریشن نے مسلمانوں کے 27 مکانات کو غیر قانونی قرار دے کر نوٹس دیے ہیں اور بلڈوزر کارروائی کے ذریعے خوف پیدا کیا گیا۔ اے۔ پی۔ سی۔ آر۔ کے نیشنل سکریٹری ندیم خان نے کہا، بریلی میں قانون نے ایک الگ چہرہ دکھایا، جیسے پورا شہر پولیس اسٹیٹ بن گیا ہو۔ فیکٹ فائنڈنگ ٹیم نے بتایا کہ ایف آئی آر میں سنگین دفعات 132 اور 302 جیسی دفعات لگائی گئیں، حالانکہ کوئی جانی نقصان یا تشدد کا واقعہ پیش نہیں آیا۔ وکلاء کے مطابق انتظامیہ کو میمورنڈم دینا ایک آئینی حق ہے، مگر یہاں اسے جرم بنا دیا گیا۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا کہ بریلی کی انتظامیہ نے درجنوں دکانیں اور شادی ہال بغیر کسی نوٹس کے سیل کر دیے گئے، حالانکہ یہ معاملہ وقف ٹریبونل کورٹ میں زیر سماعت ہے۔ اے پی سی آر نے اس پوری کارروائی کو اجتماعی سزا اور مذہبی تشخص کو مجرمانہ رنگ دینے کی نئی مثال قرار دیا ہے۔

آج غروب آفتاب: 5.23
کل طلوع آفتاب: 5.48

شوہر سے پیسوں کی ٹھگی کیلئے ماں نے ہی بچہ کا کیا اغوا، 5 گرفتار

پٹنہ،13 اکتوبر (پی این ایس) بہار کی راجدھانی پٹنہ سے ایک چونکا دینے والا معاملہ سامنے آیا ہے، جہاں ایک خاتون نے اپنے شوہر سے 21 لاکھ روپے ٹھگنے کے لیے اپنے 11 سالہ بیٹے کو اغوا کرنے کی سازش خود ہی رچ ڈالی۔ تاہم، داناپور پولیس کی فوری کارروائی نے نہ صرف چھ گھنٹے کے اندر بچے کو بحفاظت بازیاب کرلیا، بلکہ پورے معاملہ کا انکشاف بھی کر دیا۔ داناپور کے تاراچک گاؤں کے آٹے اور چاول کے تاجر سنیل مہتا کا 11 سالہ بیٹا اچانک لاپتہ ہوگیا۔ پریشان والد کو تھوڑی دیر بعد ایک نامعلوم نمبر سے کال موصول ہوئی، جس میں بچے کی رہائی کے لیے 21 لاکھ روپے تاوان کا مطالبہ کیا گیا۔ مہتا کی اطلاع کی بنیاد پر پولیس حرکت میں آگئی۔ سٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ویسٹ) بھانو پرتاپ سنگھ کی ہدایت پر ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی۔ پولیس نے تاوان کی کال کے لیے استعمال ہونے والے نمبر کی سی ڈی آر اور کال کی تفصیلات کا جائزہ لیا۔ کال لوکیشن پٹنہ سٹی کے عالم گنج علاقے کی نکلی۔ تفتیش کے دوران جب بچے کی ماں انجو دیوی سے سختی سے پوچھ گچھ کی گئی تو وہ ٹوٹ گئیں اور حقیقت سامنے آگئی۔ پولیس نے فوری طور پر گھر پر چھاپہ مارا اور پٹنہ سیٹی میں اس کی خالہ کے گھر سے بچے کو بحفاظت برآمد کیا۔ انکشاف ہوا کہ انجو دیوی نے اپنے والدین کے ساتھ مل کر یہ ساری سازش رچی تھی۔ ان کا منصوبہ اس کے شوہر سے پیسے ٹھگنا اور اس کے والدین کو مالی مدد فراہم کرنا تھا۔ پولیس نے اس معاملے میں کل پانچ لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ جن میں انجو دیوی (بچے کی ماں اور مرکزی سازش کار)، منجو دیوی (خالہ)، پنکج کمار (ماموں)، رابن کمار (ماموں)، اور انیل کمار (پڑوسی جس نے تاوان کی کال کی)۔ پولیس نے تمام ملزمین کے خلاف سازش اور دھوکہ دہی کا مقدمہ درج کر لیا ہے۔ سٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس بھانو پرتاپ سنگھ نے ٹیم کی ان کی تیز رفتار کارروائی کی تعریف کی اور کہا کہ رقم ٹھگنے یا اغوا کرنے کی کسی بھی سازش کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔

برسا منڈا کے 150 ویں یوم پیدائش کو قبائلی فخر ڈے کے طور پر منایا گیا

پٹنہ سٹی،13 اکتوبر (پی این ایس) قبائلی آزادی کی تحریک کے رہنما برسا منڈا کے 150 ویں یوم پیدائش پر این ایس ایس نے سری گرو گوبند سنگھ کالج میں "قبائلی فخر ڈے" کا اہتمام کیا۔ ایک مضمون نویسی کا مقابلہ، جھارکھنڈ کا علاقائی رقص اور قبائلی ملبوسات کا مقابلہ بھی منعقد کیا گیا۔ اس کے علاوہ، درج فہرست قبائل کو بااختیار بنانے اور ان کے تحفظ کے لیے "Adikarmayogi" مہم کے تحت مختلف پروگرام منعقد کیے گئے۔ ڈاکٹر امیش کمار سنگھ، جنہوں نے تقریب کی نظامت کی، نے ٹرائبل پرائیڈ فیسٹیول کے کردار پر روشنی ڈالی۔ قبل ازیں کالج کے قائم مقام پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر سبودھ کمار سنگھ نے شمع روشن کر کے پروگرام کا آغاز کیا۔ ڈاکٹر کرونا رائے اور ڈاکٹر پشپا سنہا نے انہیں گلدستے سے نوازا۔ پرنسپل نے کہا کہ کالج میں برسا منڈا کی 150 ویں یوم پیدائش منانا فخر کا لمحہ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ برسا منڈا ایک بہادر قبائلی جنگجو، سماجی مصلح اور دیوتا تھے۔ وہ قبائلیوں کے سماجی اور معاشی استحصال کے خلاف اور اپنی برادری کی بہتری کے لیے اپنی لگن کے لیے جانا جاتا ہے۔ یہ فخر کی بات ہے کہ ہندوستان کی صدر دروپدی مرمو کا تعلق اسی قبیلے سے ہے۔ اس کی سالگرہ ایک قومی تہوار ہے، جسے قبائلی فخر کے دن کے طور پر منایا جاتا ہے۔ ملک بھر میں قبائلی برادری اسے ثقافتی اور ورثے کے تہوار کے طور پر مناتی ہے۔ اس موقع پر این ایس ایس کے پروگرام آفیسر ڈاکٹر محمد نجی اور اسٹنٹ پروگرام آفیسر ڈاکٹر انیشا کماری کی قیادت میں بچوں نے بھولی بھٹکی کرداروں کا مظاہرہ کیا، قبائلی رقص، مضمون نویسی کے مقابلے، قبائلی ملبوسات کے مقابلے، اور ایک رنگا رنگ پروگرام پیش کیا۔ تین پروفیسرز، ڈاکٹر کرونا رائے، ڈاکٹر پشپا سنہا، اور ڈاکٹر امیش کمار نے مضمون نویسی کے مقابلے کے جج کے طور پر خدمات انجام دیں۔ مضمون نویسی کے مقابلے میں رچا کماری نے پہلا، سنسکار کمار نے دوسرا اور مسکان کمار نے تیسرا مقام حاصل کیا۔ ملبوسات کے مقابلے میں وین شیکھا رانی نے پہلا اور ابھیشیک کھتری نے دوسرا مقام حاصل کیا۔ ڈاکٹر سنجے کمار سریواستو، ڈاکٹر کرونا رائے، ڈاکٹر پشپا سنہا، ڈاکٹر موعباس، ڈاکٹر فضل احمد، ڈاکٹر کے۔ کے۔ دھر، اور کالج کے دیگر افراد موجود تھے۔ اس موقع پر ڈاکٹر امیش کمار، ڈاکٹر امیش کمار سنگھ، ڈاکٹر امریندر ناتھ ترپاٹھی، ڈاکٹر سشیل کمار، ڈاکٹر سنیل کمار، ڈاکٹر دینیش کمار، ڈاکٹر رنیش کمار، ڈاکٹر موشہاب الدین، ڈاکٹر نکیتا جیسوال، ڈاکٹر کماری منجری، ڈاکٹر نشی کانت کمار، ڈاکٹر چنچلا کماری، سیما کمار، سوراجیت کمار، سوراج کمار اور دیگر بھی موجود تھے۔ پروگرام کو کامیاب بنانے کے لیے این ایس ایس کے طلبہ سرگرم رہے۔

غیر قانونی اسلحہ اور کارتوس کے ساتھ دو گرفتار، تفتیش جاری

پھلواری شریف،13 اکتوبر (اجیت کمار) پٹنہ کے گوپال پور تھانہ علاقے کی پولیس نے خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے دو نوجوانوں کو غیر قانونی ہتھیار رکھنے کے الزام میں گرفتار کیا۔ چھاپے کے دوران پولیس ٹیم نے ایک جھونپڑی سے بھاری بھرکم دیسی ساختہ پستول، کارتوس اور ایک موبائل فون برآمد کرلیا۔ گرفتار ملزمان میں شاہ پور کے رہنے والے جتیندر کمار عرف چترا (36) اور پارسا بازار تھانہ علاقے کے مکیم پور کے رہنے والے اَکھلیش کمار (48) شامل ہیں۔ یہ کارروائی اتوار کی رات سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایسٹ سٹی) کی ہدایت پر کی گئی۔ پولیس کو اطلاع ملی کہ جتیندر کمار عرف چترا اپنے دوستوں کے ساتھ شراب پی رہا ہے اور اس کے پاس کوئی ایسا ہتھیار ہے جس سے کوئی خونخوار واقعہ پیش آسکتا ہے۔ اطلاع ملتے ہی گوپال پور پولیس نے فوری چھاپہ مار کر دونوں افراد کو موقع پر ہی گرفتار کرلیا۔ تلاشی کے دوران چوکی پر تکیے کے نیچے چھپایا گیا ایک بھاری بھرکم .315 بور کا دیسی ساختہ پستول، دو زندہ کارتوس اور ایک خرچ شدہ کارتوس برآمد ہوا۔ پولیس نے اس معاملے میں گوپال پور پولیس اسٹیشن میں مقدمہ نمبر 435/25، آرمس ایکٹ کی دفعہ 25(1-A)(B) اور 26/35 کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔ برآمد ہونے والے سامان میں ایک دیسی ساختہ پستول، دو زندہ کارتوس، ایک خالی کارتوس اور دو موبائل فون شامل ہیں۔ اسٹیشن انچارج نے بتایا کہ دونوں ملزمان سے پوچھ گچھ کی جارہی ہے اور ان کے مجرمانہ ریکارڈ کی چھان بین کی جارہی ہے۔ پولیس کا خیال ہے کہ وہ سنگین جرم کی منصوبہ بندی کر رہے تھے۔

آگ لگنے سے لاکھوں مالیت کی اشیاء خاکستر

پٹنہ سیٹی،13 اکتوبر (آرہ فاطمہ) عالم گنج تھانہ علاقہ کے کوری ٹولہ محلے میں فرنیچر اور کاغذ کے گودام میں آگ لگنے سے لاکھوں روپے کی املاک جل کر خاکستر ہوگئیں۔ واقعے سے علاقے میں شدید خوف و ہراس پھیل گیا۔ یہ واقعہ پیر کی رات تقریباً 2:30 بجے پیش آیا۔ واقعہ کی اطلاع ملنے پر پٹنہ سٹی فائر بریگیڈ کی دس یونٹوں نے موقع پر پہنچ کر آگ پر قابو پالیا۔ آگ لگنے سے لاکھوں روپے مالیت کا سامان جل کر خاکستر ہوگیا۔ مقامی رہائشیوں نے بتایا کہ پیر کی نصف شب کے قریب فرنیچر کے گودام اور کاغذ کے گودام سے اچانک آگ کے شعلے نمودار ہوئے۔ آگ کے شعلے تیزی سے شدت اختیار کر گئے جس سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ مکین جمع ہو گئے۔ پٹنہ سٹی فائر بریگیڈ کو اطلاع دی گئی۔ دس یونٹ جائے وقوعہ پر پہنچے اور کافی کوشش کے بعد آگ پر قابو پالیا۔ آگ لگنے کی وجہ واضح نہیں ہوسکی۔ پٹنہ سٹی فائر بریگیڈ کے فائر آفیسر گیانند سنگھ نے بتایا کہ آگ لگنے کی اطلاع ملتے ہی دس یونٹ جائے وقوعہ پر پہنچے اور آگ پر قابو پالیا۔ متاثرہ نے واقعہ کے بارے میں تحریری معلومات فراہم کی ہیں۔ متاثرہ کے مطابق نقصان کا تخمینہ لگایا جارہا ہے۔ متاثرہ شخص کے مطابق آگ لگنے سے بورڈ، پلائیووڈ اور صوفے جل کر خاکستر ہو گئے۔ ملحقہ کاغذ کے گودام میں بھی آگ لگ گئی جس سے چارپائی اور دیگر سامان جل گیا۔

آپریشن ذخیرہ کے تحت دھماکہ خیز اشیاء اور اسلحہ برآمد، 5 گرفتار

پٹنہ،13 اکتوبر (پی این ایس) پولیس نے آتش بازی بنانے کے لیے استعمال ہونے والی بڑی مقدار میں دھماکہ خیز مواد، ایک دیسی ساختہ پستول اور تین کارتوس ضبط کیے ہیں۔ ایک اہلکار نے بتایا کہ اس معاملے میں پانچ لوگوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ اہلکار نے بتایا کہ یہ قبضے اور گرفتاریاں گزشتہ 40 گھنٹوں کے دوران شہر کے مغربی حصے میں کیے جانے والے خصوصی آپریشن ''آپریشن زخیرہ'' کے حصے کے طور پر کی گئیں۔ پٹنہ (مغربی) کے پولیس سپرنٹنڈنٹ بھانو پرتاپ سنگھ نے کہا کہ بیوہار اور آئی آئی ٹی امہرا تھانہ علاقوں میں مربوط چھاپوں کے دوران، پولیس نے ایک گاڑی، ایک دیسی ساختہ پستول، تین کارتوس، اور 392 کلو گرام دھماکہ خیز مواد ضبط کیا ہے۔ ریاستی آتش بازی ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے اور قانونی کارروائی کی گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ایک خفیہ اطلاع کی بنیاد پر، ایک خصوصی پولیس ٹیم تشکیل دی گئی، جس نے دونوں مقامات پر چھاپہ مارا اور پانچ ملزمین کو گرفتار کیا۔ پولیس کے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ مکند کمار عرف مکیش کمار، جو بیور تھانہ علاقے کے وشن پور پکری کے رہنے والے ہیں، کو گاڑی، ایک دیسی ساختہ پستول اور تین کارتوسوں کے ساتھ گرفتار کیا گیا۔ روپس پور پولیس اسٹیشن میں اس کے خلاف آرمس ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ چار لوگوں، 37 سالہ محمد ارمان علی، 31 سالہ محمد راجہ، 20 سالہ محمد آفتاب عرف علی امام اور 35 سالہ محمد سونو عالم عرف پپا کو ہفتہ کی رات آئی آئی ٹی امہرا پولیس اسٹیشن کے دائرہ اختیار میں واقع تارا نگر گاؤں میں دھماکہ خیز مواد کے ساتھ گرفتار کیا گیا۔ ان چاروں کے خلاف دھماکہ خیز مواد ایکٹ، 1908، اور کاپی رائٹ ایکٹ، 1957 کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس نے کہا کہ دھماکہ خیز مواد کے ذریعہ اور ممکنہ استعمال کا تعین کرنے کے لئے تحقیقات جاری ہیں۔

ایمس پٹنہ میں سی پی آر بیداری ہفتہ شروع، دی گئی جانکاری

پھلواری شریف،13 اکتوبر (اجیت کمار) آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (AIIMS)، پٹنہ نے پیر (13-17 اکتوبر، 2025) کو CPR آگاہی ہفتہ شروع کیا۔ پروگرام کا آغاز انتظامی عمارت میں حلف برداری کی تقریب سے ہوا، جہاں ادارے کے عہدیداران، فیکلٹی اور عملے نے زندگیاں بچانے کا عہد لیا۔ افتتاحی سیشن میں ایگزیکٹو ڈائریکٹر پروفیسر (بریگیڈیئر) ڈاکٹر راجو اگروال، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ پروفیسر (ڈاکٹر) انوپ کمار، اور نوڈل آفیسر ڈاکٹر سوجیت کمار سنہا کے ساتھ ساتھ ادارے کے کئی سینئر افسران اور فیکلٹی ممبران نے شرکت کی۔ اس موقع پر سب نے عہد کیا کہ ہنگامی صورت حال میں فوری جواب دیں گے اور "ہر زندگی قیمتی ہے" کے پیغام کے ساتھ جان بچانے کی ذمہ داری لیں گے۔ اس ہفتہ بھر کے پروگرام کے دوران، AIIMS پٹنہ سی پی آر (کارڈیو پلمونری ریسیسیٹیشن) سے متعلق ہینڈز آن ورکشاپس، نقلی مشقیں اور بیداری کے سیشنز کی میزبانی کرے گا۔ ان سیشنز کا مقصد ڈاکٹروں، نرسوں، عملے، اور طلباء کی ہنگامی حالات کا جواب دینے کی صلاحیت کو فروغ دینا ہے۔ ادارے کی انتظامیہ کا کہنا تھا کہ یہ اقدام صرف طبی شعبے تک محدود نہیں ہے بلکہ اس کا مقصد ہر شخص کو ہارٹ اٹیک جیسی صورت حال میں فوری مدد فراہم کرنے کی تربیت دینا ہے۔ ایمس پٹنہ نے اس پروگرام کو معاشرے میں زندگی بچانے کی بیداری کی وسیع مہم سے جوڑا ہے اور کہا ہے کہ سی پی آر کے بارے میں جانکاری اور تیاری ہر شہری کی ذمہ داری ہے۔

تناؤ سے ذیابیطس تیزی سے بڑھ رہا ہے: ڈاکٹر دیوا کر تیجسوی

پٹنہ سیٹی 13 اکتوبر (ذوالقرنین) آج ہندوستان ذیابیطس کا مرکز بن چکا ہے ہر دس میں سے چار افراد ذیابیطس کا شکار ہیں اعداد وشمار بتاتے ہیں کہ 14 ملین افراد ذیابیطس کے مرض میں مبتلا ہونے کے دہانے پر ہیں جب کہ اس تعداد سے تین گنا پہلے ہی اس میں مبتلا ہیں سب سے بڑی تشویش نوجوانوں میں ذیابیطس کا تیزی سے بڑھتا ہوا پھیلاؤ ہے ذیابیطس ہر پچیس سے تیس سال کی عمر کو متاثر کر رہا ہے اور سب سے زیادہ تعداد میں نوجوانوں میں ذیابیطس کا مرض لاحق ہونے کی وجہ طرز زندگی میں تبدیلیاں ہیں جن میں دیر تک جاگنا تناؤ بھری زندگی اور موٹاپا شامل ہیں نوجوانوں کا طرز زندگی اس قدر پیچیدہ ہو چکا ہے کہ وہ اس کا احساس کیے بغیر اچانک ذیابیطس کا شکار ہو جاتے ہیں اس لیے ذیابیطس کے بارے میں شعور بیدار کرنا بہت ضروری ہے کیونکہ اس خاموش قاتل کو روکا جا سکتا ہے معروف فزیشن ڈاکٹر دیوا کر تیجسوی نے آستھا فاؤنڈیشن کی طرف سے چلائی جانے والی واک فار لائف مہم سے خطاب کیا I, I, B, M کے سینکڑوں نوجوانوں اور خواتین سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اگر آپ ابھی ذیابیطس کے مرض میں مبتلا ہیں تو مستقبل میں آپ کو بہت سے مسائل کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے مشہور غذائی ماہر چیتن کمار نے طلباء کو اس بات سے آگاہ کیا کہ نوجوان نسل کو کیا کھانا چاہئے اور کیا نہیں آستھا فاؤنڈیشن کے چیئرمین نکی سنگھ نے کہا کہ آستھا فاؤنڈیشن اس طرح کی تقریبات منعقد کرکے آنے والی نسل کو بچانے کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے پروگرام میں I,I,B,M کے ڈائریکٹر گنیش پانڈے پروفیسر جیوتسنا مام اور پروفیسر روہت کمار موجود تھے پروفیسر ڈاکٹر روہت کمار نے شکریہ ادا کیا،

پٹنہ صاحب اور فتوحہ اسمبلی حلقوں میں کسی نے پرچہ نامزدگی نہیں بھرا

پٹنہ سیٹی،13 اکتوبر (آرہ فاطمہ) اسمبلی انتخابات کے چوتھے دن پیر کو پٹنہ صاحب اسمبلی حلقہ یا فتحہ اسمبلی حلقہ سے کسی بھی امیدوار نے پرچہ نامزدگی داخل نہیں کیا۔ ریٹرننگ آفیسر کم سب ڈویژنل آفیسر ستیم سہائے نے بتایا کہ پٹنہ صاحب اسمبلی حلقہ میں پیر کے روز یعنی نامزدگی کے چوتھے دن کسی نے پرچہ نامزدگی داخل نہیں کیا۔ تاہم اب تک سات افراد نے کاغذات نامزدگی خریدے ہیں۔ دریں اثناء ڈپٹی کمشنر آف پولیس (ڈی سی ایل آر) کم ریٹرننگ آفیسر، فتوہا، ابھیلاشا کماری سنہا نے بھی کہا کہ پیر کو بھی فتوحہ اسمبلی حلقہ میں کسی امیدوار نے پرچہ نامزدگی داخل نہیں کیا۔ ڈپٹی کمشنر آف پولیس (ڈی سی ایل آر) نے کہا کہ تین لوگوں نے نامزدگی فارم خریدے تھے۔ ریٹرننگ افسران نے امید ظاہر کی کہ امیدوار منگل کو کاغذات نامزدگی جمع کرائیں گے۔ غور طلب ہے کہ الیکشن کمیشن کی ہدایات کے مطابق کاغذات نامزدگی جمع کرانے کا عمل 17 اکتوبر تک جاری رہے گا۔

ایس بی آئی میں بیگ کاٹ کر خواتین چوروں نے 92 ہزار اڑائے

پٹنہ،13 اکتوبر (پی این ایس) ضلع کے پالی گنج سب ڈویژن ہیڈکوارٹر مارکیٹ میں اسٹیٹ بینک آف انڈیا (ایس بی آئی) کی برانچ میں ایک صارف کے بیگ سے 92,500 روپے چوری کر لیئے گئے۔ یہ جرم دو خواتین مجرموں نے کیا جنہوں نے چالاکی سے تھیلے کو بلیڈ سے کاٹ دیا اور موقع سے فرار ہو گئے۔ پولیس نے سی سی ٹی وی فوٹیج کی بنیاد پر مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔ اطلاعات کے مطابق پالی گنج نگر پنچایت بازار کے پرانی بازار سیناری گلی کے رہنے والے سونے کے تاجر مہیندر پرساد رانی تالاب روڈ پر واقع ایس بی آئی برانچ میں رقم جمع کرانے گئے تھے۔ جب کاؤنٹر پر رقم جمع نہیں ہوسکی تو اس نے آر ٹی جی ایس فارم بھرنا شروع کر دیا۔ اس دوران اس کے پاس بیٹھی دو مشکوک خواتین نے بلیڈ سے اس کا بیگ کاٹا اور پورے 92,500 روپے چوری کر لیئے۔ رقم نکالنے کے فوراً بعد دونوں خواتین مجرم خاموشی سے بینک سے چلی گئیں۔ جب مہندر پرساد نے رقم جمع کرانے کے لیے اپنے بیگ میں دیکھا تو اسے معلوم ہوا کہ رقم غائب تھی۔ قریب سے معائنہ کرنے پر، اسے پتہ چلا کہ بلیڈ سے اس کا بیگ کاٹا گیا تھا۔ اس نے فوری طور پر مقامی پالی گنج پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی۔ پولیس نے واضح طور پر بینک کی سی سی ٹی وی فوٹیج کو حاصل کیا جس میں دکھایا گیا ہے کہ چوری کے بعد، دونوں خواتین سڑک پر آئیں، ایک ٹیمپو میں سوار ہوئیں، اور موقع سے فرار ہوگئیں۔ پالی گنج تھانہ انچارج سمن کمار نے واقعہ کی تصدیق کی۔ انہوں نے کہا کہ مہندر پرساد کی شکایت پر پولیس فوری طور پر ایس بی آئی برانچ پہنچی اور سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کی۔ فوٹیج میں واضح طور پر دیکھا جا سکتا ہے کہ دو خواتین گاہک کے بیگ کو بلیڈ سے کاٹ رہی ہیں اور رقم نکال رہی ہیں۔ اسٹیشن انچارج نے معاملے کو سنجیدگی سے لیا ہے اور انہیں مکمل تحقیقات اور قصورواروں کی جلد گرفتاری کا یقین دلایا ہے۔

ہندی پکھواڑا 2025 کے موقع پر امن کمار ورما اعزاز سے سرفراز

پٹنہ سیٹی 13 اکتوبر (ذوالقرنین) والدین اپنے اولاد کے لئے ہمیشہ دعائیں کرتے ہیں کہ وہ خوب ترقی کریں اور اعلیٰ مقام پر فائز ہوں اور والدین کی دعائیں رنگ بھی لاتی ہے کیوں کہ والدین کی دعائیں کبھی رعیاں نہیں جاتی ہے اور اولاد ترقی منزل طے کرتے ہوئے اعلیٰ مقام حاصل بھی کرتے ہیں امن ورما نے بھی ایسا ہی کچھ کر دکھایا ہے جب وہ انڈین ریلوے کو ٹا بلاک کے ذریعہ منعقد ہندی پکھواڑا 2025 انعامات تقسیم تقریب کے موقع پر انہیں اعزاز سے نوازا گیا اس موقع پر امن کمار ورما کو ایک تقریب میں ریلوے کے اعلیٰ افسران کے ہاتھوں توصفی سند سے نوازا تے ہوئے ان کی حوصلہ افزائی کی گیں امن کمار ورما کو اعزاز سے نوازے جانے کے بعد ان کے اہل خانہ اور عزیز و اقارب دوست و احباب نے مبارک باد دی اور دعاؤں سے نوازا،

انکم ٹیکس افسر کے گھر میں توڑ پھوڑ اور چوری، پڑوسیوں پر الزام

پھلواری شریف،13 اکتوبر (اجیت کمار) پٹنہ کے پرسا بازار تھانہ علاقے کے تحت فتح پور گاؤں میں پیر کو نامعلوم افراد نے محکمہ انکم ٹیکس کے ایک اہلکار کے گھر میں گھس کر گھر میں توڑ پھوڑ کی اور قیمتی سامان چوری کر لیا۔ اس چوری سے گاؤں میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ متاثرہ کے اہل خانہ نے بتایا کہ ملزمان نے گھر میں گھس کر الماریوں، گودریج کی الماریوں اور سینوں کو توڑ دیا اور تقریباً 5 لاکھ روپے کے زیورات، 20,000 روپے نقد اور دیگر قیمتی سامان لے کر فرار ہو گئے۔ گھر میں موجود تمام اشیاء کو تباہ کر دیا گیا، اور سی سی ٹی وی کیمرہ بھی توڑ دیا گیا تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ جرم کا کوئی ثبوت نہیں ہے۔ متاثرہ ویملا دیوی نے بتایا کہ اس کے سسر ہریندر پاسوان گھر میں اکیلے تھے۔ صبح جانوروں کو کھانا کھلاتے وقت پڑوسیوں کے ساتھ جھگڑے کی وجہ سے وہ دلبرداشتہ ہوگیا۔ موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے کچھ پڑوسی گھر میں گھس گئے اور چوری اور توڑ پھوڑ کی۔ ویملا دیوی کے شوہر نتیش کمار پٹنہ کے باہر تعینات انکم ٹیکس افسر ہیں۔ واقعہ کے وقت خاندان کے دیگر افراد لیکھا نگر میں گھر پر موجود تھے۔ متاثرہ کے اہل خانہ نے بتایا کہ ان کا اپنے پڑوسیوں کے ساتھ دیرینہ زمینی تنازعہ چل رہا تھا اور یہ واقعہ اسی دشمنی کی وجہ سے ہوا تھا۔ اہل خانہ کا کہنا ہے کہ ملزمان ان کے گھر سے زمین کی اہم دستاویزات بھی لے کر فرار ہو گئے۔ اس معاملے میں وملا دیوی کی ساس خوشمنتی دیوی نے پارسا بازار پولیس اسٹیشن میں 5 لاکھ روپے کے سونے اور چاندی کے زیورات، زمین کے کاغذات اور 20 ہزار روپے کی نقدی کی چوری اور توڑ پھوڑ کی تحریری شکایت درج کرائی ہے۔ اسٹیشن ہاؤس آفیسر مینیکا رانی نے بتایا کہ پولیس جائے وقوعہ کا معائنہ کر رہی ہے اور تکنیکی شواہد کی بنیاد پر کیس کی تحقیقات کر رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ملزمان کی نشاندہی کر کے جلد کارروائی کی جائے گی۔

اولیاء کرام کی زندگی سچائی کی راہ پر چلنے کا درس دیتی ہے: مولانا رونق احسان برکاتی

پٹنہ سیٹی 13 اکتوبر (ذوالقرنین) اولیا کرام اور بزرگان دین کی یاد میں محفل کا انعقاد کرنے کا اصل مقصد ان کی باتوں پر عمل کر کے اپنی زندگی کو کامیاب بنا ہوتا ہے حضرت غوث الاعظم کی زندگی ہمیں یہ درس دیتی ہے کہ آپ چاہے کتنی بھی پریشانی اور مصیبت میں ہوں کبھی بھی سچائی کا دامن نا چھوڑیں جب آپ سچائی پر قائم رہیں گے تو آپ کی ہر پریشانی کا حل خود با خود اللہ تبارک وتعالیٰ نکال دیتا ہے مذکورہ عبرت آموز سبق آموز خطاب حضرت مولانا رونق احسان برکاتی صاحب قبلہ نے کہیں موقع تھا محمد عثمان صاحب کچھی کولڈ اسٹوریج ہرنا ہاٹولہ پٹنہ سیٹی کے رہائش گاہ پر گیارہویں شریف کے موقع پر قرآن خوانی و میلاد النبی ﷺ کی تقریب کا گیارہویں شریف کی تقریب کا آغاز قرآن خوانی سے ہوا جس میں کثیر تعداد میں محمد عثمان صاحب کے عزیز و اقارب نے شرکت قرآن مجید کی تلاوت کی اور بعد نماز مغرب میلاد النبی ﷺ کا آغاز قرآن مجید کی تلاوت سے ہوا بعدہٗ نعت و منقبت کے اشعار پیش حافظ شمشیر عالم عمادی نے پیش کیا افتتاحی خطاب حافظ محمد جاوید عالم عمادی صاحب قبلہ کی صلوٰۃ و سلام اور دعا کے بعد میلاد النبی ﷺ کی محفل اختتام پزیر ہوا،

بالادستی کی جنگ میں درجنوں راؤنڈ فائرنگ، 4 گرفتار

پٹنہ،13 اکتوبر (پی این ایس) مکاما اسمبلی انتخابات کو لے کر جوش و خروش کے درمیان یہ علاقہ ایک بار پھر گولیوں کی آواز سے گونج اٹھا ہے۔ گھوسواری تھانے کے علاقے کے گوسائیں گاؤں میں پیر کی شام کو دو گروپوں میں نکاسی آب پر جھگڑا اچانک پرتشدد ہو گیا، جس کے نتیجے میں تقریباً 40 راؤنڈ فائرنگ کی گئی۔ اس واقعہ نے موکاما میں پہلے سے کشیدہ سیاسی ماحول کو مزید بھڑکا دیا ہے، جہاں اننت سنگھ اور سورج بھان سنگھ جیسے مضبوط افراد کے الیکشن لڑنے کی افواہیں ہیں۔ مقامی پولیس کے مطابق دنیش یادو اور راہول کمار کے درمیان جھگڑا شروع ہوا لیکن جلد ہی پرانی سیاسی اور مجرمانہ دشمنیوں سے جڑ گیا۔ دیوا کر یادو اور تھیلیش یادو عرف مٹھو یادو، جو پہلے سے ہی علاقے میں غلبہ کے لیے جھگڑے میں ہیں، اپنے اپنے دھڑوں کے ساتھ جھڑپ ہوئے۔ کہا جا رہا ہے کہ دونوں گروپوں کے درمیان طویل عرصے سے اقتدار کی کشمکش چلی آ رہی ہے جو اب انتخابی موسم میں شدت اختیار کر گئی ہے۔ واقعے کے بعد پورے علاقے میں کشیدگی پھیل گئی۔ گھوسواری پولیس اسٹیشن آفیسر مدھوسودن کمار نے واقعہ کی تصدیق کی۔ اگرچہ پولیس نے دعویٰ کیا کہ فائرنگ کے صرف 10 راؤنڈ ہوئے، گاؤں والوں کا کہنا ہے کہ تقریباً 40 راؤنڈ فائر کیے گئے۔ پولیس کے پہنچنے سے پہلے ہی دونوں گروپ موقع سے فرار ہو گئے۔ کسی کے زخمی ہونے کی تصدیق نہیں ہوئی ہے، لیکن پولیس نے دیوا کر یادو اور متو یادو سمیت 16 نامزد افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے۔ چار ملزمین دنیش یادو، گنو یادو، رنجیت کمار اور راہول کمار کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ پٹھوں کی طاقت اور پرانے مجرمانہ اتحاد ایک بار پھر انتخابی حرکیات کو متاثر کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

کینسر کے خلاف میدانتا ہاسپٹل نے بیداری مہم شروع کی

پھلواری شریف،13 اکتوبر (اجیت کمار) ہندوستان میں، 9 میں سے 1 لوگوں کو اپنی زندگی میں کینسر ہونے کی امید ہے۔ پھیپھڑوں کا کینسر مردوں میں سب سے عام کینسر اور خواتین میں چھاتی کا کینسر ہے۔ اسی بات کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ مہم چھاتی کے کینسر کے بارے میں شعور اجاگر کرنے کے لیے شروع کی گئی ہے۔ درحقیقت، میدانتا اسپتال نے کینسر سے متعلق بیداری مہم کا آغاز کیا ہے، "میدانتا جانتا ہے" اس اقدام کا مقصد کینسر کے بارے میں بیداری پیدا کرنا، جلد تشخیص کی حوصلہ افزائی کرنا اور علاج کی اہمیت کو اجاگر کرنا ہے۔ میدانتا نے "آؤ دیکھو سیکھو" کیوسک بھی شروع کیے ہیں، جہاں خواتین ماہر کی نگرانی میں اسمیلیٹروں کے ذریعے محفوظ ماحول میں خود جانچ سیکھ سکتی ہیں۔ مزید برآں، میدانتا کی ٹیم گیمس، سروائیور میٹنگ، اور دیہی بیداری کی مہموں کے ذریعے 100 سے زیادہ کمیونٹی اور 5,000 خاندانوں تک پہنچ جائے گی تاکہ میدانتا کا کہنا ہے کہ 'میدانتا جانتا ہے' صرف ایک ٹیگ لائن نہیں ہے، بلکہ ایک وعدہ ہے۔ ہر مریض اور ان کے خاندان کے ساتھ کھڑے ہونے، ان کی جدوجہد، درد اور سوالات کو سمجھنے کا عزم۔ خواتین کو ماہانہ چھاتی کا خود معائنہ کروانے کی ترغیب دینے کے لیے ایک جذباتی شارٹ فلم "بنوں کی رسم" ریلیز کی گئی ہے، جسے سوشل میڈیا پر 30 لاکھ سے زائد مرتبہ دیکھا جا چکا ہے۔ مزید برآں، ڈاکٹر کی رہنمائی والی "3 قدم، 3 منٹ" ویڈیو خود امتحان کے سادہ عمل کی وضاحت کرتی ہے۔ ڈاکٹر نہاریکا رائے، سینئر کنسلٹنٹ، بریسٹ سروسز، میدانتا پٹنہ نے کہا "چھاتی کا کینسر ہندوستان میں خواتین میں سب سے عام بیماری ہے، اور جلد پتہ لگانا اس کے خلاف بہترین تحفظ ہے۔ 'میدانتا جانیں' اور 'بنو کی رسم' جیسے اقدامات خواتین کو اعتماد اور بیداری دونوں فراہم کرتے ہیں۔

پٹنہ صاحب اسمبلی حلقہ بنی ہاٹ سیٹ

پٹنہ سیٹی 13 اکتوبر (ذوالقرنین) پٹنہ صاحب کے ایم ایل اے کی کرسی بنی ہاٹ سیٹ تمام پارٹیوں کی نظر اس سیٹ پر جمی ہوئی ہے بہار اسمبلی انتخابات 2025 میں پٹنہ صاحب اسمبلی حلقہ سب سے زیادہ مشہور و معروف سیٹوں میں سے ایک بن چکا ہے مانا جا رہا ہے کہ اس مرتبہ یہاں کا مقابلہ نہ صرف زبردست ہوگا بلکہ ریاست کی سیاست کے رخ بھی طے کریگا بھارتیہ جنتا پارٹی کے موجودہ MLA نند کشور یادو جہاں اپنے پرانے قلعہ کو بچانے میں جوٹے ہیں وہیں جن سوراج پارٹی کے رنجیت پربھا کر یادو اور کانگریس کے ششانت شیکھر بھی اس سیٹ پر نئی چیلنج پیش کرنے کے لئے تیاری میں ہیں دوسری جانب پٹنہ کی میئر محترمہ سیتا ساہو کے صاحبزادے شیشر کمار کا نام بھی ٹکٹ کی دوڑ میں شامل ہونے سے سیاسی تبدیلی اور دلچسپ ہوگیا ہے سیاسی گلیاروں میں اب صرف ایک ہی موضوع بحث ہے کہ کس کے سر ہوگا پٹنہ صاحب کی ہاٹ سیٹ کی تاج پوشی،

محمد ظفیر احمد کے ایصال ثواب کے لئے دعائیہ مجلس کا انعقاد

پٹنہ سیٹی 13 اکتوبر (ذوالقرنین) شہر عظیم آباد کے مشہور معروف سماجی شخصیت محمد ظفیر احمد بٹاؤ کنواں پٹنہ سیٹی کے ایصال ثواب کے لئے بعد نماز فجر قرآن خوانی و دعائیہ محفل کا اہتمام ان کے رہائش گاہ پر کیا گیا جس میں بڑی تعداد میں محمد ظفیر احمد مرحوم کے عزیز و اقارب اور ان صاحبزادوں کے دوست احباب نے شرکت فرما کر قرآن مجید کی تلاوت کی بعدہٗ قل شریف اور دعائیہ محفل کا اہتمام کیا گیا اس موقع پر حضرت مولانا رونق احسان برکاتی صاحب قبلہ حافظ وقاری محمد شہود الرحمن صاحب حضرت مولانا ظفر عالم اشرفی خطیب و امام شاہی جامع مسجد شیر شاہ حافظ محمد سعید اختر عمادی حافظ محمد شمش الدین محمد ثقلین رضا قادری نے شرکت فرمائی اور خصوصی دعا حضرت مولانا رونق احسان برکاتی صاحب قبلہ نے فرمائی وہیں اس قرآن خوانی دعائیہ محفل میں شہر کے معزز شخصیات محمد مبین احمد سماجی کارکن محمد جاوید محمد اسلم عطاری اور درگاہ حضرت شہید سید رفیع الدین شاہ رحمتہ اللہ علیہ کے آستانہ کمیٹی کے عہدیداران و ممبران نے بھی شرکت کی،

بہاری ہیں اور باہری سے نہیں ڈرتے: تیجسوی

پٹنہ، 13 اکتوبر (پی این ایس): راشٹریہ جنتا دل کے سینئر رہنما تیجسوی یادو نے پیر کو انڈین ریلوے کیٹرنگ و ٹورزم کارپوریشن لمیٹڈ (آئی آر سی ٹی سی) گھوٹالہ معاملے میں مبینہ طور پر عائد کیے گئے فوجداری الزامات کے حوالے سے کہا کہ وہ بہاری ہیں اور باہری سے نہیں ڈرتے۔ مسٹر یادو نے

آئی آر سی ٹی سی گھوٹالے کے معاملے میں فوجداری الزامات عائد کیے جانے کے بعد سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنا ردعمل ظاہر کیا۔ انہوں نے ایکس پر کہا کہ جب تک دنگائی اور آئین مخالف بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اقتدار میں ہے اور میری عمر ہے، میں بی جے پی سے لڑتا رہوں گا۔ طوفانوں سے لڑنے میں ایک الگ مزہ ہے۔ ہم نے جدوجہد کا راستہ چنا ہے۔ جدوجہد کے راستے پر چلتے چلتے اچھے مسافر بن کر یقیناً منزل حاصل کریں گے۔ مسٹر تیجسوی یادو نے مزید کہا کہ ایک مہینہ پہلے بہار آ کر وزیر داخلہ امت شاہ جی ہمیں دھمکی دے رہے تھے کہ ہم کو انتخاب لڑنے کے قابل نہیں چھوڑیں گے۔ ہم لڑیں گے اور جیتیں گے۔ ہم بہاری ہیں، بہاری، باہری سے نہیں ڈرتے۔ جے بہار، جے بہاری۔" قابل ذکر ہے کہ قومی دارالحکومت کی ایک مقامی عدالت نے پیر کو مبینہ آئی آر سی ٹی سی گھوٹالے کے معاملے میں سابق ریلوے وزیر اور راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) صدر لالو پرساد یادو، ان کی اہلیہ رابڑی دیوی، بیٹے تیجسوی یادو اور دیگر کے خلاف کئی فوجداری الزامات عائد کیے۔

تیج پرتاپ یادو نے 21 امیدواروں کی فہرست جاری کی

پٹنہ 13 اکتوبر (پی این ایس)

آر جے ڈی سپریمو لالو پرساد یادو کے بڑے بیٹے تیج پرتاپ یادو اب بہار کی انتخابی سیاست میں ایک نئی راہ پر چل پڑے ہیں۔ انہوں نے اپنی الگ سیاسی پارٹی جن شکتی جنتا دل کے بینر تلے انتخاب لڑنے کا فیصلہ کیا ہے۔ تیج پرتاپ نے یہ واضح کر دیا ہے کہ ویشالی ضلع کے مہوا اسمبلی سیٹ سے انتخاب لڑیں گے اور 15 اکتوبر کو اپنا پرچہ داخل کر سکتے ہیں۔ اپنی پارٹی کی طاقت دکھانے کے لئے جن شکتی جنتا دل نے آئندہ اسمبلی انتخاب کے لئے 21 امیدواروں کی اپنی پہلی فہرست جاری کر دی ہے۔ ان امیدواروں کے نام سے بہار کی سیاست میں ہلچل بڑھ گئی ہے۔ خاص کر عظیم اتحاد کے لئے اس فہرست میں نہ صرف تیج پرتاپ یادو کی مہوا سیٹ شامل ہے بلکہ پٹنہ، بھوجپور، دربھنگہ، بکسر، گیا، سیتامڑھی، مدھے پورا جیسے اہم ضلعوں کی سیٹیں بھی شامل ہیں۔ پارٹی نے پٹنہ صاحب، مدھے پورا، نرکٹیاگنج، برولی، کوچائے کوٹ، ہسوا، مہنار، بنیاپور اور محی الدین نگر سیٹوں پر بھی امیدوار دئے ہیں۔ یہ دھیان دینے والی بات ہے کہ تیج پرتاپ یادو نے کئی ایسی سیٹوں پر اپنے امیدوار کھڑے کئے ہیں جہاں ان کے چھوٹے بھائی تیجسوی یادو کی قیادت والے عظیم اتحاد کی مضبوط پکڑ مانی جاتی ہے۔ تیج پرتاپ یادو کا اپنی الگ پارٹی کے ساتھ انتخاب لڑنا اور ان سیٹوں پر امیدواروں کو اتارنا جہاں عظیم اتحاد مضبوط ہے یقینی طور سے آر جے ڈی اور اس کی حلیف پارٹیوں کے لئے تشویش کا موضوع ہے۔ تیج پرتاپ کے اس قدم کو بھائی تیجسوی یادو کی قیادت کے سامنے ایک کھلا چیلنج کے طور پر دیکھا جارہا ہے۔ سیاسی ماہرین کا ماننا ہے کہ جن شکتی جنتا دل عظیم اتحاد کے روایتی ووٹ بینک میں نقب زنی کر سکتی ہے۔ جسے سیدھے طور پر این ڈی اے کو فائدہ ہو سکتا ہے۔

فی الحال تو خوشی پر آگئے؟

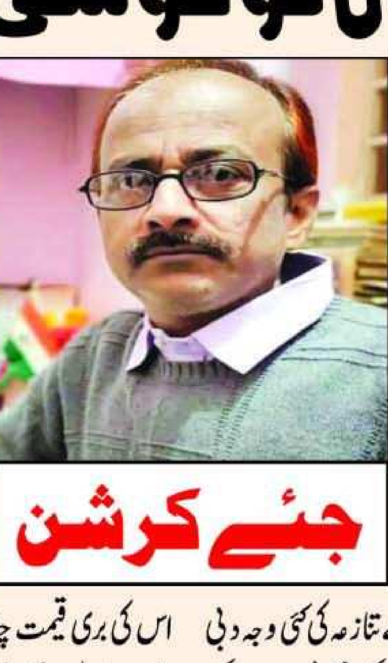

جئے کرشن

پٹنہ 13 اکتوبر (پی این ایس) ٹیم این ڈی اے سے جڑے لوگ ابھی اپنی پیٹھ تھپتھپا رہے ہیں اور اپنے مخالفین پر اشاروں میں نشتر کر رہے ہیں کہ سب کچھ ٹھیک ٹھاک ہے [illegible]

[illegible] پارٹیوں کو منانے کی ذمہ داری بی جے پی کی تھی۔ اس نے اس ہوم ورک کو پورا بھی کرلیا اور کیا اس نے اس معاملے میں ایمانداری برتی؟ کیوں زیادہ سیٹ کی چاہت کو لیکر ناز نخرا تو چراغ کے علاوہ اوپندر کشواہا اور جیتن رام مانجھی نے بھی دکھایا تھا۔ اگر مانجھی اور کشواہا کو جتنی کم سیٹ ملی اگر وہ خوشی سے انہیں تسلیم ہوتا تو سیٹ شیئرنگ پہلے ہی طئے ہوجاتا۔ پھر بھی لوگ کسی [illegible] الاٹمنٹ کے معاملے میں بڑے بھائی بننے والے نتیش اور ان کی پارٹی کو بی جے پی نے اس بار برابری پر لاکر کھڑا کر دیا ہے۔ اس بات سے نتیش حامی اس لئے ناراض ہیں کیونکہ انہیں اس میں مستقبل کا نقصان والا لٹیر نظر آرہا ہے۔ جس کے اشارے پر یہ سب کچھ ہوا۔ سب کو پتہ ہے کیا اس کا اثر انتخاب پر نہیں پڑے گا۔

لالو کنبہ کے خلاف آئے عدالتی فیصلے پر بہار کی سیاست گرم

پٹنہ 13 اکتوبر (پی این ایس)

بہار انتخاب کے ٹھیک پہلے آر جے ڈی صدر لالو پرساد یادو اور ان کے کنبہ کو بڑا جھٹکا لگا ہے۔ آئی آر سی ٹی سی گھپلے میں عدالت نے لالو یادو، رابڑی دیوی اور تیجسوی یادو پر الزامات طئے کر دئے ہیں۔ عدالت نے صاف کہا ہے کہ لالو یادو نے سرکاری عہدے کا غلط استعمال کیا۔ زمین کا حق رابڑی اور تیجسوی کو دینے کی سازش کی۔ عدالت کے فیصلے پر تیجسوی یادو نے کہا کہ یہ عدالت کا اہم عمل ہے ہم لڑیں گے۔ ہم تو پہلے ہی کہہ رہے تھے کہ اب انتخاب ہے تو یہ سب ہوگا ہی۔ لیکن ہم لڑیں گے۔ طوفان سے لڑنے کا اپنا الگ مزہ ہے۔ ہم نے ہمیشہ جدوجہد کا راستہ چنا ہے۔ ہم اچھے مسافر بھی بنیں گے اور اپنی منزل تک بھی پہنچیں گے۔ تیجسوی نے آگے کہا کہ بہار کی عوام سمجھدار ہیں وہ جانتے ہیں کہ کیا ہو رہا ہے اور سچائی کیا ہے۔ جب تک بی جے پی ہے اور میں زندہ ہوں ہم بی جے پی سے لڑتے رہیں گے۔ تیجسوی کے اس بیان سے بہار کا سیاسی درجہ حرارت کافی بڑھ گیا ہے۔ عدالت کے فیصلے پر ردعمل دیتے ہوئے بہار بی جے پی ترجمان نیرج کمار نے کہا کہ ایک بار پھر سے انصاف کی جیت ہوئی ہے۔ لالو کنبہ پر الزام طئے ہوگیا ہے۔ مودی سرکار کا بدعنوانی کے تئیں زیرو ٹالرنس کی پالیسی صحیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہار کی عوام ایسے کرپٹ کنبہ کو کبھی دوبارہ گاڑی نہیں سونپنے نہیں جارہے ہیں۔ وہیں جے ڈی یو ایم ایل سی نیرج کمار نے کہا کہ لالو یادو کے کنبہ پر آئی پی سی کی 420 اور آئی پی سی کی دفعہ 120 بی کے الزام لگے ہیں۔ یہ تو لازمی ہے۔ لالو یادو نے اپنے بڑے بھائی کے اہل خانہ کو نوکری دی تو زمین لکھوایا۔ رابڑی دیوی کے چچا کے کنبہ کو نوکری دی تو زمین لکھوالیا۔ نیرج کمار نے کہا کہ تیجسوی یادو کے نام پر اگر املاک ہے تو سرینڈر کیوں نہیں کیے۔ آر جے ڈی ترجمان شکتی یادو نے کہا کہ بی جے پی ڈری ہوئی ہے۔ عدالت کا معاملہ ہے اس موضوع کو ہم سنجیدگی سے دیکھیں گے اور لڑیں گے۔ آر جے ڈی ترجمان نے این ڈی اے سرکار پر نشانہ لگاتے ہوئے کہا کہ بہار میں انتخاب ہے اور وہ چاہتے ہیں کہ ووٹ لوٹیں لیکن ہر بہاری بہار کو بدلنا چاہتا ہے۔

سینک اسکول میں داخلہ کیلئے فارم کی آخری تاریخ 30 اکتوبر

پانچویں کلاس پاس کر چکے بچے سینک اسکول میں داخلہ کیلئے ضرور فارم بھریں: امتیاز احمد کریمی

پٹنہ، 13/اکتوبر (پریس ریلیز)

سینک اسکول ہندستان کے ٹاپ اسکولوں میں سے ایک اسکول ہے۔ بھارت میں کل 33 سینک اسکول ہیں۔ جب کہ بہار میں 2 سینک اسکول ہیں۔ ایک سینک اسکول نالندہ میں ہے اور دوسرا اسکول گوپال گنج میں ہے۔ سینک اسکول میں داخلہ کے لئے فارم بھرنے کی کارروائی جاری ہے۔ 30 اکتوبر 2025 تک کلاس 6 اور کلاس 9 کے لئے طلبہ و طالبات آن لائن فارم بھر سکتے ہیں۔ یہ باتیں بی پی ایس سی کے سابق چیئرمین امتیاز احمد کریمی نے کلاس 6 اور کلاس 9 میں داخلہ کے خواہش مند طلبا و طالبات کے مفاد میں بتائی ہیں۔ جناب کریمی نے اہلیت رکھنے والے خواہش مند طلبا سے کہا کہ وہ https://exams.nta.ac.in/AISSEE / ویب سائٹ سے تفصیلی جانکاری حاصل کرتے ہوئے فارم بھرنے کا عمل پورا کر سکتے ہیں۔ جناب کریمی نے سینک اسکول میں داخلہ کے حوالے سے مزید بتایا کہ سینک اسکول سے تعلیم حاصل کرنے والے بچے فوج میں آفیسر بنتے ہیں۔ جو بچے ہندستانی فوج، ہندستانی بحریہ اور فضائیہ میں فوجی بن کر ملک وقوم کی خدمت چاہتے ہیں تو انہیں سینک اسکول میں داخلہ لینا ضروری ہے۔ کلاس 6 میں داخلہ کے لئے آل انڈیا سینک اسکول داخلہ ٹسٹ ہوتا ہے جس میں کامیابی کے بعد وہ اسکول میں آگے کی پڑھائی کر سکتے ہیں۔ تعلیمی اداروں میں سینک اسکول کی ہندستان میں بہت زیادہ ڈیمانڈ ہے۔ اس اسکول میں داخلہ ٹسٹ اور انٹرویو میں بہتر پرفارمینس کی بنیاد پر کلاس 6 اور کلاس 9 میں داخلہ ہوتا ہے۔ سینک اسکول میں لڑکے اور لڑکیوں دونوں کا داخلہ ہوتا ہے۔ جس میں 67 فیصد سیٹیں اس صوبے کے لئے مخصوص ہوتی ہیں جس اسٹیٹ میں یہ اسکول واقع ہے۔ جب کہ بقیہ 33 فیصد سیٹوں پر دیگر ریاستوں کے بچوں کا داخلہ ہوتا ہے۔ سینک اسکول میں اپنی تعلیم پوری کرنے کے بعد کیڈٹ آفیسر اکزام میں بیٹھ کر فوجی افسر بنتے ہیں۔

پٹنہ کے نیفرولوجی ماہر ڈاکٹر ہرش وردھن کو ملی دوہری کامیابی

پٹنہ، 13 اکتوبر (پی این ایس)

پٹنہ میڈیکل کالج اسپتال (پی ایم سی ایچ) کے ڈاکٹر ہرش وردھن کو پروفیسر کے عہدے پر ترقی اور قومی فیلوشپ ایوارڈ کی دوہری کامیابی ملی ہے۔ پی ایم سی ایچ کے نیفرولوجی شعبے میں خدمات انجام دینے والے سینئر معالج ڈاکٹر ہرش وردھن کو ان کی شاندار خدمات اور نمایاں کردار کے اعتراف میں پروفیسر کے عہدے پر ترقی دی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی انہیں ملک کی موقر تنظیم 'انڈین سوسائٹی آف آرگن ٹرانسپلانٹیشن' (آئی ایس او ٹی) کی جانب سے منعقدہ 35 ویں سالانہ کانفرنس میں فیلوشپ سے بھی نوازا گیا ہے۔ یہ کانفرنس حال ہی میں جے پور میں منعقد ہوئی تھی۔ ڈاکٹر ہرش وردھن نے نیفرولوجی کے میدان میں طویل عرصے تک خدمات انجام دیتے ہوئے نہ صرف پیچیدہ کیسز کا کامیاب علاج کیا ہے بلکہ تحقیق اور تعلیمی سرگرمیوں میں بھی نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ پروفیسر کے عہدے پر ان کی ترقی سے نہ صرف شعبہ نیفرولوی کو تقویت ملی ہے بلکہ یہ نوجوان معالجین کے لیے بھی ایک مثال بن گئی ہے۔ انڈین سوسائٹی آف آرگن ٹرانسپلانٹیشن (آئی ایس او ٹی) کی جانب سے دی جانے والی فیلوشپ ان طبی ماہرین کو دی جاتی ہے جنہوں نے اعضاء کی پیوندکاری اور گردہ امراض کے علاج کے میدان میں قابل قدر خدمات انجام دی ہوں۔ ڈاکٹر ہرش وردھن کو یہ فیلوشپ ملنا نہ صرف ان کی مہارت کا اعتراف ہے بلکہ بہار کے طبی شعبے کے لیے بھی فخر کی بات ہے۔ پی ایم سی ایچ کے نیفرولوجی شعبے سمیت پورے طبی برادری میں ڈاکٹر ہرش وردھن کی اس کامیابی پر خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ ساتھی ڈاکٹروں اور طلبہ نے انہیں دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ ڈاکٹر ہرش وردھن کی یہ دوہری کامیابی پروفیسر کے عہدے پر ترقی اور قومی فیلوشپ ایوارڈ نہ صرف ایک انفرادی اعزاز ہے بلکہ یہ بہار میں طبی تعلیم اور صحت خدمات کے معیار کو بھی اجاگر کرتی ہے۔

پولیس اور سوجیت سنہا گینگ کے درمیان تصادم: جرائم پیشہ گرفتار، ایک زخمی

رانچی، 13 اکتوبر (یو این آئی) جھارکھنڈ کی راجدھانی رانچی کے ٹوپودانا اوپی علاقے میں پیر کی صبح پولیس اور سوجیت سنہا گینگ کے ارکان کے درمیان پھر سے تصادم ہوا۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ انکاؤنٹر میں بدنام زمانہ مجرم آفتاب پولیس کی گولیوں سے زخمی ہوگیا جبکہ سونو سمیت دو دیگر مجرموں کو گرفتار کرلیا گیا۔ پولیس نے تصادم کی جگہ سے گینگ کے زیر استعمال کئی ہتھیار بھی برآمد کیے۔ رانچی پولیس کو سوجیت سنگھ گینگ کے کچھ مجرموں کی نقل و حرکت کی اطلاع ملی تھی۔ رانچی کے ایس ایس پی راکیش رنجن اور دیہی ایس پی پروین پشکر کی ہدایات پر ہٹیا ڈی ایس پی، پی کے مشرا سمیت کئی تھانوں کی ٹیموں نے مجرموں کی تلاش شروع کی۔

شہر کی سکیورٹی مضبوط کرنے کے لیے بڑے پیمانے پر چیکنگ مہم شروع کی گئی۔ تفتیش کے دوران پولیس نے ایک موٹر سائیکل سوار سے ایک پستول برآمد کر کے شبہ کی بنیاد پر اس سے سختی سے پوچھ گچھ کی۔ پوچھ گچھ کے دوران بائک سوار نے اپنی شناخت سونو کے طور پر کرائی جو سوجیت سنہا گینگ کا ایک بدنام رکن ہے۔ سونو نے پولیس کو بتایا کہ اس کے کئی ساتھی بالسرنگ ہل کے قریب شراب پی رہے ہیں۔ اس اطلاع کی بنیاد پر دیہی پولیس سپرنٹنڈنٹ پروین پشکر نے ایک ٹیم تشکیل دی اور مجرموں کے خلاف کارروائی تیز کردی۔ جیسے ہی پولیس ٹیم مجرموں کے قریب پہنچی تو انہوں نے فائرنگ کردی جس سے پولیس نے جوابی کارروائی کی۔ تصادم کے دوران آفتاب نامی مجرم گولی لگنے سے زخمی ہوگیا۔ پولیس نے ایک دیگر مجرم کو بھی جائے وقوعہ سے گرفتار کر کے اس سے پوچھ گچھ شروع کردی۔ زخمی شخص کو علاج کے لیے اسپتال لے جایا گیا۔ رانچی کے ایس ایس پی راکیش رنجن نے کہا کہ پولیس مجرموں کو کسی بھی حالت میں آزاد نہیں ہونے دے گی۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ مجرم یا تو خود سپردگی کردیں یا پھر گولیوں کا سامنا کرنے کے لیے تیار رہیں۔ پولیس کا موقف ہے کہ وہ امن وامان کو برقرار رکھنے اور جرائم پیشہ افراد کے خلاف کارروائی جاری رکھنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑیں گے۔

ہم ہر حال میں مطمئن رہنے والے ہیں: مانجھی

پٹنہ 13 اکتوبر (پی این ایس) این ڈی اے اتحاد میں سیٹ تقسیم کے بعد مرکزی وزیر اور ہندوستانی عوام مورچہ کے بانی جیتن رام مانجھی نے پہلی بار کھل کر اپنی بات رکھی۔ اس بار بہار اسمبلی انتخاب میں ان کی پارٹی کو چھ سیٹیں دی گئی ہیں۔ حالانکہ جیتن رام مانجھی اس سے کچھ مایوس نظر آئے۔ لیکن انہوں نے صاف کہا کہ نریندر مودی اور این ڈی اے کے ساتھ مضبوطی سے کھڑے ہیں۔ جیتن رام مانجھی نے کہا کہ ان کی پارٹی غریب طبقہ سے آتی ہے اور انہوں نے ہمیشہ کمی اور پریشانیوں میں جینا سیکھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو میرے پاس ہے اسی میں خوش ہوں۔ ہم غریب ہیں اس لئے جو ملا ہے اسی میں مطمئن ہیں۔ جیتن رام مانجھی نے اپنی پارٹی کو منظوری نہ ملنے سے درد کا اشتراک کیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ الیکشن کمیشن سے منظور شدہ پارٹی بننا چاہتے ہیں۔ انہیں ہر عمل میں حصہ داری ملے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے 14-15 سیٹوں کی مانگ کی تھی تاکہ ہماری پارٹی کو منظوری مل سکے لیکن ہمیں صرف چھ سیٹیں دی گئی۔ دکھ اس بات کا ہے کہ جب الیکشن کمیشن کی میٹنگ ہوتی ہے تو ہمیں نہیں بلایا جاتا۔ ووٹر لسٹ دینے میں بھی ہمیں شامل نہیں کیا جاتا۔ کیونکہ ہم منظور شدہ پارٹی نہیں ہیں۔ یہی بات ہمارے لئے قابل اعتراض ہے۔ جیتن رام مانجھی نے بار بار دہرایا کہ وہ غریب طبقہ سے آتے ہیں کمی میں جینا سیکھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم بھوکے بھی رہتے ہیں، کمی میں بھی رہتے ہیں لیکن دکھی نہیں ہوتے۔ ہمارا سماج کمی میں بھی جینا جانتا ہے۔

سمستی پور: جے ڈی یو وزیر مہیشور ہزاری کے بیٹے سنی ہزاری بی جے پی میں شامل

سمستی پور، 13 اکتوبر (یو این آئی) بہار کے اطلاعات وتعلقات عامہ کے وزیر اور جنتا دل (یونائیٹڈ) کے سینئر لیڈر مہیشور ہزاری کے بیٹے سنی ہزاری پیر کو بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) میں شامل ہوگئے۔ سنی ہزاری اس سے قبل کانگریس کے ٹکٹ پر سمستی پور لوک سبھا سیٹ سے امیدوار رہ چکے ہیں۔ پیر کو سمستی پور ضلع کے ہر پور ایلوتھ واقع بی جے پی ضلع دفتر میں منعقدہ ایک ملن تقریب میں انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت اور پالیسیوں پر اعتماد ظاہر کرتے ہوئے بی جے پی کی رکنیت حاصل کی۔ سنی ہزاری کو بی جے پی میں شامل کرانے کے لیے بی جے پی کے سینئر لیڈر اور گونا کے سابق رکن پارلیمنٹ کے۔ پی۔ سنگھ یادو، قنوج کے سینئر بی جے پی لیڈر سبرت پاٹھک اور متھلانچل الیکشن انچارج مہندر سنگھ خصوصی طور پر موجود تھے۔ ان رہنماؤں نے مشترکہ طور پر انہیں پارٹی کی رکنیت دلائی۔ ملن تقریب میں بی جے پی ضلع صدر (شمالی) نیلم سہنی، جنوبی ضلع صدر ششی دھر جھا، ضلع جنرل سکریٹری سنیل کمار گپتا سمیت متعدد دیگر بی جے پی لیڈر اور کارکن بھی شریک تھے۔ تمام نے سنی ہزاری کا پارٹی میں خیر مقدم کرتے ہوئے اسے بی جے پی کے لیے ایک مضبوط سیاسی حمایت بتایا۔

ووٹر بیداری مہم کا کارواں چک مجاہد گاؤں پہونچا

حاجی پور/مہوا (شبنم پروین) آئندہ بہار اسمبلی انتخاب 2025 کے پیش نظر ضلع میں ووٹر بیداری کے تحت جاری SVEEP مہم کے تحت مہوا بلاک علاقہ کے غوث پور چک مجاہد پنچایت میں ایک شاندار ووٹر بیداری ریلی کا انعقاد کیا گیا۔ اس ریلی کی قیادت پنچایت سکریٹری ششیکھر کمار نے کی۔ ریلی پنچایت بھون سے شروع ہوکر چک مجاہد چوک تک پُرجوش ماحول میں اختتام پذیر ہوئی۔ اس پروگرام کا بنیادی مقصد عوام کو ووٹ کی اہمیت سے آگاہ کرنا اور زیادہ سے زیادہ ووٹروں کی شرکت کو یقینی بنانا تھا۔ اس موقع پر پنچایت کے تمام بی۔ ایل۔ او۔ اپنے اپنے اسکولوں کے بال سنسد (بچوں کی پارلیمنٹ)، مینا منچ، یوتھ کلب اور ایکو کلب کے طلبہ و طالبات کے ساتھ شریک ہوئے۔ ریلی میں طلبہ وطالبات نے ہاتھوں میں دلکش پوسٹرز اور بینرز اٹھا رکھے تھے، جن پر "پہلے مت دان، پھر جل پان"، "جمہوریت کی شان ووٹ" اور "ہر ووٹ ضروری ہے" جیسے نعرے درج تھے۔ ان نعروں سے پورے علاقے میں جمہوری جوش و جذبے کا ماحول پیدا ہوگیا۔ اس مہم میں مقامی اساتذہ، آنگن باڑی سیویکا وسہایکا، جیوکا دیدی اور والدین نے بھی سرگرم حصہ لیا۔ عوامی شرکت قابلِ ذکر رہی، جس سے لوگوں میں ووٹنگ کے تئیں نیا جوش وخروش دیکھا گیا۔ اس موقع پر موجود نمایاں شخصیات میں پنچایت سکریٹری ششیکھر کمار، اساتذہ محمد دلشیر، شیوناتھ کمار، رنجیت کمار، سوبودھ کمار، راگھویندر پرساد، محمد پرویز، معلمات آشا دیوی، تبسم پروین، آنگن باڑی سیویکا نصرت پروین، پرنسپل پرتیما کماری، سوبھاش پاسوان، کشن دیو پاسوان سمیت سینکڑوں دیہی افراد شامل تھے۔ ریلی کے کامیاب انعقاد نے یہ پیغام دیا کہ مضبوط جمہوریت کی بنیاد باخبر ووٹر ہیں اور ہر شہری کا ووٹ ملک کے مستقبل کی سمت طے کرتا ہے۔

این ڈی اے میں ٹکٹ نہ ملنے سے راج بھر ناراض

پٹنہ 13 اکتوبر (پی این ایس) اتر پردیش سرکار میں وزیر اوم پرکاش راج بھر نے بہار اسمبلی انتخاب کے لئے این ڈی اے میں سیٹ نہ ملنے پر افسوس ظاہر کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم تین چار سیٹ ہی مانگ رہے تھے لیکن ہمیں ایک بھی سیٹ نہیں دی گئی۔ کیا ہم صرف ووٹ دلانے کی مشین ہیں۔ ضمنی انتخاب میں تو میں نے ووٹ دلا دیا تھا لیکن اس بار ایسا کچھ بھی نہیں ہونے والا ہے۔ انہوں نے آگے کہا کہ بہار میں بی جے پی کی اعلیٰ قیادت نے مرکزی قیادت کو صحیح جانکاری نہیں دی۔ اس کا خمیازہ موجودہ وقت میں بہار کے عوام کو بھگتنا پڑ رہا ہے۔ مگر کوئی بات نہیں ہے۔ ہماری بہار میں علاقائی پارٹیوں سے بات چیت ہو رہی ہے۔ آگے چل کر ہم بہار میں الگ مورچہ بنا کر انتخاب لڑ سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں بہار میں گذشتہ دنوں دو سیٹوں پر انتخاب لڑا تھا تو بی جے پی کے سینئر لیڈروں نے بھروسہ دلایا تھا کہ آئندہ دنوں میں بہار میں ایک ساتھ انتخاب لڑیں گے۔ مگر افسوس یہ لوگ باتیں بھول چکے ہیں۔ خیر کوئی بات نہیں۔ اس کا کوئی ملال نہیں ہے۔ میں آپ کو بتا دوں کے ہم لوگ 153 سیٹوں پر انتخاب لڑیں گے۔ اس کے علاوہ انہوں نے مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے بیان پر بھی جوابی حملہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ممتا بنرجی کے لئے مناسب رہے گا کہ وہ پہلے اپنی ریاست کو دیکھیں۔ ہماری ریاست میں سب کچھ ٹھیک ہے۔ اگر یقین نہ ہو تو ذرا این سی آر ٹی کی رپورٹ دیکھ لیں۔ سب کچھ صاف ہوجائے گا۔ پہلے ریاست میں غنڈوں اور مافیاؤں کا راج چلتا تھا لیکن اب صورتحال بدل چکی ہے۔ آج ریاست میں پوری طرح قانون کی حکمرانی ہے۔ جرائم پیشوں میں قانون کا خوف ہے۔

وزیر داخلہ امیت شاہ کا تین روزہ بہار دورہ 15 سے

پٹنہ 13 اکتوبر (پی این ایس) بہار انتخاب کی سرگرمیاں اپنے عروج پر ہیں۔ بات اگر این ڈی اے کی کریں تو سیٹ تقسیم کے بعد امیدواروں کے ناموں کا اعلان ہونا باقی ہے۔ جس کے بعد 15 سے 18 اکتوبر کے درمیان پرچے نامزدگی ہوں گے۔ اس دوران مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ بھی تین دن کے بہار دورے پر رہیں گے۔ 16 سے 18 اکتوبر تک شاہ کا بہار دورہ مجوزہ ہے۔ اس کی جانکاری بہار بی جے پی صدر دلیپ جیسوال نے دی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ 15 سے 18 اکتوبر تک این ڈی اے کے سبھی امیدواروں کا پرچہ داخل ہوگا۔ اس دوران مرکز کی این ڈی اے سرکار کے وزیر بہار سرکار کے وزیر اور این ڈی اے کے سینئر لیڈران بھی پرچہ نامزدگی پروگرام میں شامل ہوں گے۔ امیت شاہ تین دن کے دورے کے دوران این ڈی اے کی انتخابی تیاریوں کو مزید رفتار دیں گے ساتھ ہی بی جے پی کی انتخابی حکمت عملی کو مزید پختہ کریں گے۔ بتایا جارہا ہے کہ شاہ کئی انتخابی ریلیاں بھی کر سکتے ہیں۔ اس کے پہلے ستمبر ماہ میں شاہ دو بار بہار کے دورے پر آئے تھے۔ انہوں نے کئی ریلیوں سے خطاب بھی کیا تھا۔ ایک بار پھر وہ تین دن کے بہار دورے پر آرہے ہیں۔ جیسوال نے بتایا کہ آنے والے دنوں میں بہار میں وزیر اعظم نریندر مودی کی کئی ریلیاں ہوں گی۔ اس کے علاوہ مرکزی وزیر اور بی جے پی حکومت والی ریاستوں کے وزیر اعلیٰ بھی بہار میں انتخابی ریلیاں کریں گے۔

انتخابات کے دوران ضبط نقدی معاملات کے نپٹارے کے لیے تین رکنی کمیٹی تشکیل

پٹنہ، 13 اکتوبر (یو این آئی) بہار اسمبلی انتخابات کے دوران انتخابی عمل کی شفافیت کو یقینی بنانے کے مقصد سے ضبط نقدی اور قیمتی اشیا سے متعلق معاملات کے فوری نپٹارے کے لیے ضلع سطح پر تین رکنی کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ یہ کمیٹی الیکشن کمیشن کی ہدایت پر بنائی گئی ہے، جس کا بنیادی مقصد غیر ضروری طور پر روکی گئی رقم کو اسٹینڈرڈ آپریٹنگ پروسیجر کے تحت جلد از جلد ریلیز کرنا ہے۔ تشکیل شدہ کمیٹی میں ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر سمیر سوربھ (موبائل 9031071726)، اخراجات، اکاؤنٹس و مانیٹرنگ سیل کے نوڈل افسر رام پرکاش سنہا (موبائل 8544401292) اور سینئر ٹریژری آفیسر راجندر کمار چند روشی (موبائل 9931482760) کو نامزد کیا گیا ہے۔ یہ کمیٹی پولیس، فلائنگ اسکواڈ (ایف ایس ٹی) اور اسٹیٹک مانیٹرنگ ٹیم (ایس ایس ٹی) کی جانب سے انتخابی مدت کے دوران ضبط کی گئی نقدی یا قیمتی اشیاء کے ہر معاملے کی جانچ کرے گی۔

اگر جانچ میں یہ پایا جاتا ہے کہ کوئی ایف آئی آر درج نہیں کی گئی ہے یا ضبطی کسی امیدوار، سیاسی جماعت یا انتخابی مہم سے براہ راست متعلق نہیں ہے، تو کمیٹی ایسے معاملات میں واضح حکم جاری کرتے ہوئے ضبط شدہ رقم یا اشیاء کو متعلقہ فرد کو واپس کرنے کا فیصلہ کرے گی۔ ضبطی کی اطلاع فوراً متعلقہ شخص کو دی جائے گی اور دستاویزات میں اپیل کے طریقہ کار کا ذکر لازمی ہوگا۔ ریلیز کی مکمل تفصیل ایک نمبر والے رجسٹر میں درج کی جائے گی، جس میں رقم، ضبطی کی تاریخ اور ریلیز کی تاریخ کا اندراج ہوگا۔ اگر ضبط نقدی 10 لاکھ روپے سے زیادہ ہے، تو ریلیز سے قبل محکمہ انکم ٹیکس کے نوڈل افسر کو اس کی اطلاع دینا لازمی ہوگا۔ الیکشن کمیشن نے واضح کیا ہے کہ ووٹنگ کی تاریخ کے بعد سات دن سے زیادہ کوئی بھی نقدی یا قیمتی شے بغیر ایف آئی آر کے زیر التواء نہیں رکھی جائے گی۔ کمیٹی کے احکامات کے مطابق ہی ریلیز کا عمل مکمل کیا جائے گا۔

سیٹ بٹوارے سے پہلے ہی سی پی آئی ایم ایل نے ٹکٹ بانٹے

پٹنہ 13 اکتوبر (پی این ایس)

بہار اسمبلی انتخاب سے پہلے عظیم اتحاد نے سیٹ شیئرنگ کو لیکر صورتحال پیچیدہ ہوتی نظر آرہی ہے۔ سوموار تک بھی اس کو لیکر کوئی فیصلہ نہیں ہوپایا۔ دوسری جانب عظیم اتحاد کی حلیف سی پی آئی ایم ایل نے سیٹ تقسیم کا اعلان کر دیا ہے۔ امیدواروں کو ٹکٹ دینا بھی شروع کر دیا ہے۔ پالی گنج، پھلواری گھوسی، ارول، کاراکاٹ، ڈمراؤں، سراری، اگیاؤں، درولی، زیرادئی، سکٹا، بلرام پور، آرہ، دیگھا، دروندا، بھورے، کلیان پور، وارث گنج اس میں گھوسی سے مالے نے رام بلی یادو کو ٹکٹ دینے کا اعلان کیا ہے۔ دیگھا سیٹ سے سوشانت سنگھ سوربھ کی بہن دویا گوتم انتخاب لڑ سکتی ہیں۔ حالانکہ اس کی ابھی تصدیق نہیں ہوئی ہے۔ یہ قدم ایسے وقت میں آیا ہے جو عظیم اتحاد کے اندر سیٹوں کا آخری فارمولہ طئے نہیں ہوا ہے۔ مالے کے ریاستی سکریٹری کنال نے صحافیوں سے کہا کہ سیٹ بٹوارے میں تاخیر نہیں ہونی چاہئے تھی۔ حالانکہ امید ہے کہ ایک دو دن میں صورتحال واضح ہوجائے گی۔ پچھلے بار پارٹی نے اتحاد کے تحت 19 سیٹوں پر انتخاب لڑا تھا۔ جن میں سے 18 سیٹوں پر امیدواروں کو فائنل کیا جاچکا ہے۔ اب سمبل بھی دینا شروع کر دیا گیا ہے۔ عظیم اتحاد کی جانب سے پہلے یہ واضح کر دیا گیا تھا کہ مالے اپنے طئے 18 سیٹوں پر وقت پر امیدواروں کا اعلان کرے گی۔ تاکہ امیدواروں کو تشہیر کے لئے بہتر موقع مل سکے۔ کنال نے بتایا کہ جب تیجسوی یادو دہلی سے پٹنہ لوٹیں گے تو عظیم اتحاد کی مشترکہ پریس کانفرنس کے ذریعہ سیٹ تقسیم کا باضابطہ اعلان ہوجائے گا۔ کنال نے کہا کہ بہار میں انتخاب ہے۔ اس لئے اس کا فیصلہ بھی بہار میں ہی ہونا چاہئے۔ عظیم اتحاد کی ساتھی مکیش سہنی کے ذریعہ نائب وزیر اعلیٰ عہدے کی مانگ پر کنال نے سخت ردعمل دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت تیاری جیتنے کی ہونی چاہئے نا کہ عہدہ پانے کی۔ کنال نے کہا کہ مالے کو کسی عہدے کی لالچ نہیں ہے۔ پارٹی کا پورا دھیان انتخاب جیتنے پر ہے۔ وزیر اعلیٰ کا چہرہ پہلے سے ہی غیر اعلانیہ طور پر طئے ہے۔ عظیم اتحاد کے سب سے بڑے دل کو ہی وزیر اعلیٰ بننا چاہئے۔

اسٹرائیک ریٹ کا جھنجھنا نہ بجائیں: گری راج سنگھ

پٹنہ 13 اکتوبر (پی این ایس)

مرکزی وزیر گری راج سنگھ کا سوشل میڈیا پوسٹ چرچہ میں آگیا ہے۔ ان کے اس پوسٹ سے سوال اٹھنے لگا ہے کہ کیا انہوں نے بی جے پی کے حلیف چراغ پاسوان پر ہی نشانہ سادھ دیا ہے۔ دراصل چراغ اور اس کی پارٹی بہار میں اسٹرائیک ریٹ کی بنیاد پر سیٹوں کی دعویداری کر رہی تھی اس دوران گری راج سنگھ نے بی جے پی اور جے ڈی یو کا اعداد وشمار شیئر کرتے ہوئے اسٹرائیک ریٹ کو سمجھایا ہے۔ گری راج سنگھ نے اپنے ایکس پوسٹ میں کہا ہے کہ یہ ہوتا ہے اصلی اسٹرائیک ریٹ اور مضبوط سیٹ میکر اسٹرائیک میکر جھنجھنا بجا رہے ہیں۔ 2010 کے بہار انتخاب میں این ڈی اے نے تاریخ رقم کی تھی۔ 243 میں سے 206 سیٹیں جیتی تھی۔ جے ڈی یو نے 141 میں سے 115 سیٹیں جیتی۔ اسٹرائیک ریٹ 81 فیصد رہا۔ بی جے پی نے 102 میں سے 91 سیٹیں جیتی اور اسٹرائیک ریٹ 89 فیصد رہا۔ بہار کی سیاست میں پھر یہ اسٹرائیک ریٹ دوہرایا نہیں گیا۔ تب بھی دھرمیندر پردھان انچارج تھے اور آج بھی ہیں۔ بہار میں سیٹ تقسیم کی تصویر بھلے ہی صاف ہوگئی ہے لیکن 13 اکتوبر کو پٹنہ میں ہونے والی مشترکہ پریس کانفرنس ٹل گئی ہے۔ سوال اٹھ رہا ہے کہ کیا این ڈی اے میں ابھی بھی سیٹوں کو لیکر پینچ پھنسا ہوا ہے۔

اگر فلک کو ضد ہے بجلیاں گرانے کی، تو ہمیں بھی ضد ہے وہیں پر آشیاں بنانے کی: اوپندر کشواہا

پٹنہ، 13 اکتوبر (یو این آئی) راشٹریہ لوک مورچہ (آر ایل ایم) کے قومی صدر اوپندر کشواہا نے پیر کو قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) میں سیٹوں کی تقسیم کو لے کر اپنا درد بیان کیا ہے۔ مسٹر کشواہا نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر این ڈی اے کے اتحادیوں کے درمیان سیٹوں کی تقسیم میں اپنی پارٹی کو خواہش کے مطابق نشستیں نہ ملنے پر ایک شعر کے ذریعے اپنی تکلیف کا اظہار کیا ہے۔ مسٹر کشواہا نے لکھا ہے کہ 'آج بادلوں نے پھر سازش کی، جہاں میرا گھر تھا وہیں بارش کی۔ اگر فلک کو ضد ہے بجلیاں گرانے کی، تو ہمیں بھی ضد ہے وہیں پر آشیاں بنانے کی۔' اس سے قبل مسٹر کشواہا نے اتوار کی دیر رات 'ایکس' پر اپنی پارٹی کے رہنماؤں اور کارکنوں سے معذرت کرتے ہوئے لکھا تھا کہ 'آپ کے من کے مطابق سیٹوں کی تعداد نہیں ہو پائی۔ میں سمجھ رہا ہوں، اس فیصلے سے اپنی پارٹی کے امیدوار بننے کی خواہش رکھنے والے ساتھیوں سمیت ہزاروں۔ لاکھوں لوگوں کا دل دکھی ہوگا۔ آج کئی گھروں میں کھانا نہیں بنا ہوگا، لیکن آپ سب میری اور پارٹی کی مجبوری اور حدوں کو بخوبی سمجھ رہے ہوں گے۔ کسی بھی فیصلے کے پیچھے کچھ ایسی صورتحال ہوتی ہیں جو باہر سے نظر آتی ہیں لیکن کچھ ایسی بھی ہوتی ہیں جو باہر سے نظر نہیں آتیں۔ ہم جانتے ہیں کہ اندرونی حالات سے ناواقفیت کے سبب آپ کے دل میں میرے تئیں غصہ بھی ہوگا، جو فطری بھی ہے۔' تاہم اس سے قبل مسٹر کشواہا نے کل شام این ڈی اے کے اتحادیوں کے درمیان سیٹوں کی تقسیم پر اتفاق رائے ہونے پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے 'ایکس' پر لکھا تھا کہ 'این ڈی اے کے ساتھیوں نے خوشگوار ماحول میں سیٹوں کی تقسیم مکمل کرلی ہے۔ این ڈی اے میں سیٹوں کے تال میل کے تحت بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) 101، جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) 101، لوک جن شکتی پارٹی (رام ولاس) 29، ان کی پارٹی (آر ایل ایم) اور ہندوستانی عوام مورچہ (ہم) چھ۔ چھ نشستوں پر انتخاب لڑے گی۔ این ڈی اے کے تمام پارٹیوں کے کارکن اور رہنما اس کا پرجوش استقبال کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 'بہار ہے تیار، پھر سے راجگ (این ڈی اے) سرکار۔'

جھارکھنڈ میں گھاٹ شیلا اسمبلی سیٹ کے ضمنی انتخاب کے لیے نوٹیفکیشن جاری

رانچی، 13 اکتوبر (یو این آئی) جھارکھنڈ کی گھاٹ شیلا (شیڈیولڈ ٹرائب محفوظ) اسمبلی نشست پر ہونے والے ضمنی انتخاب کے لیے پیر کو نوٹیفکیشن جاری ہونے کے ساتھ ہی نامزدگی کا عمل شروع ہوگیا۔ ریاست کے چیف الیکشن آفیسر کے۔ روی کمار نے یہاں یو این آئی سے گفتگو میں بتایا کہ گھاٹ شیلا ضمنی انتخاب کے لیے نوٹیفکیشن جاری ہونے کے ساتھ ہی آج سے نامزدگی کا عمل شروع ہوگیا ہے۔ نامزدگی فارم 11 بجے سے دوپہر تین بجے تک قبول کیے جائیں گے۔ مسٹر کمار نے بتایا کہ نامزدگی فارم داخل کرنے کی آخری تاریخ 21 اکتوبر مقرر کی گئی ہے۔ نامزدگی فارموں کی جانچ 22 اکتوبر کو کی جائے گی، جبکہ نام واپس لینے کی آخری تاریخ 24 اکتوبر ہے۔ ضمنی انتخاب کے لیے پولنگ 11 نومبر کو صبح سات بجے سے شام پانچ بجے تک ہوگی، جب کہ ووٹوں کی گنتی 14 نومبر کو کی جائے گی۔ گھاٹ شیلا اسمبلی حلقے میں 55.2 لاکھ ووٹر ہیں، جن میں 30.1 لاکھ خواتین ووٹر شامل ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ جھارکھنڈ کے اس وقت کے وزیر تعلیم 62 سالہ رامداس سورین کا 15 اگست کو نئی دہلی کے ایک نجی اسپتال میں انتقال ہونے کے سبب گھاٹ شیلا سیٹ پر ضمنی انتخاب کرایا جارہا ہے۔ برسراقتدار جماعت جھارکھنڈ مکتی مورچہ (جے ایم ایم) اور اپوزیشن جماعت بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) ضمنی انتخاب کی تیاریوں میں مصروف ہیں اور امکان ہے کہ وہ اس ہفتے اپنے امیدواروں کے ناموں کا اعلان کریں گے۔ یاد رہے کہ رامداس سورین نے 2024 میں سابق وزیر اعلیٰ چمپئی سورین کے فرزند اور بی جے پی امیدوار بابولال سورین کو شکست دے کر تیسری بار یہ سیٹ جیتی تھی۔ رامداس نے پہلی بار 2009 میں یہ نشست جیتی تھی، تاہم 2014 میں وہ بی جے پی کے لکشمن ٹوڈو سے یہ سیٹ ہار گئے تھے، لیکن 2019 میں انہوں نے دوبارہ اس پر کامیابی حاصل کی تھی۔

GOVT. OF BIHAR

BIHAR COMBINED ENTRANCE COMPETITIVE EXAMINATION BOARD
I.A.S. Association Building, Near Patna Airport, Patna-14.

Website : bceceboard.bihar.gov.in / Helpdesk : helpdesk.bceceboard@bihar.gov.in

UNDER GRADUATE MEDICAL ADMISSION COUNSELLING (Ayush) [UGMAC(Ayush)]-2025
for BAMS / BHMS / BUMS in Govt / Pvt. Ayush Colleges of Bihar

Adv. No.- BCECEB[UGMAC(Ayush)]-2025/05 Dated : 13.10.2025

1st Round Counselling से Free Exit एवं 2nd Round Counselling से सम्बन्धित आवश्यक सूचना

विज्ञापन संख्या- BCECEB[UGMAC(Ayush)]-2025/01 एवं 2025/02 दिनांक 29.07.2025 तथा 2025/03 दिनांक 03.10.2025 के क्रम में UGMAC(Ayush)-2025 से सम्बन्धित सभी अभ्यर्थियों / संस्थानों / सर्व साधारण को सूचित किया जाता है कि UGMAC(Ayush)-2025 की **Round-1 Counselling** उपरांत **Free Exit** एवं **Round-2 Online Counselling** से सम्बन्धित विवरणी / प्रक्रिया/ कार्यक्रम विज्ञापन संख्या-**BCECEB[UGMAC(Ayush)-2025/04** दिनांक 13.10.2025 पर्षद के **website : bceceboard.bihar.gov.in** पर उपलब्ध करा दिया गया है।

2. पूर्व प्रकाशित विज्ञापन संख्या-BCECEB(UGMAC(Ayush)-2025/01, 2025/03 दिनांक 03.10.2025 एवं 2025/04 दिनांक 13.10.2025 की अन्य शर्तें / नियम यथावत् रहेंगी।

परीक्षा नियंत्रक

ایڈس سے بچاؤ کو لیکر جی ڈی کالج میں بلڈ ڈونیشن کیمپ کا انعقاد

بیگوسرائے،13اکتوبر(نورعالم)۔ جی ڈی کالج بیگوسرائے میں ہیلتھ سینٹر اور نیشنل سروس اسکیم کے زیر اہتمام ایچ آئی وی اور ایڈز بیداری مہم اور خون کے عطیہ سے متعلق بیداری پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ دو ماہ تک جاری رہنے والی ایچ آئی وی اور ایڈز بیداری اور خون کے عطیہ سے متعلق آگاہی مہم کا آج کالج میں اختتام ہوا، جہاں آخری دن کوئز مقابلے میں حصہ لینے والے رضا کاروں کو بہار اسٹیٹ ایڈز کنٹرول کمیٹی نے انعامات سے نوازا۔ یہ پروگرام، جو 10 اگست سے جاری ہے، کا مقصد طلباء اور عام لوگوں میں ایچ آئی وی انفیکشن کے بارے میں درست معلومات، بیداری اور سماجی ہم آہنگی کا پیغام پھیلانا ہے۔ تقریب کا افتتاح ہیلتھ سنٹر کی نوڈل آفیسر اور نیشنل سروس سکیم یونٹ 1 کے پروگرام آفیسر ڈاکٹر سحر افروز اور یونٹ 2 کے پروگرام آفیسر دنیش کمار نے کیا۔ ہیلتھ سنٹر کی نوڈل آفیسر اور نیشنل سروس سکیم یونٹ 1 کے پروگرام آفیسر ڈاکٹر سحر افروز نے کہا کہ ایچ آئی وی اور ایڈز صرف ایک طبی مسئلہ نہیں بلکہ انسانی مسائل ہیں۔ اس موضوع پر خوف نہیں بلکہ علم اور حساسیت ضروری ہے۔ دریں اثنا نیشنل سروس اسکیم یونٹ 2 کے پروگرام آفیسر، دنیش کمار نے کہا کہ "یہ مہم صرف ایک دن کے لیے نہیں ہے، بلکہ یہ سماجی تبدیلی کی شروعات ہے۔" صحت مرکز کے پیرا ایجوکیٹر سمیت کمار نے نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ محفوظ طرز زندگی اپنائیں، غیر محفوظ جنسی تعلقات سے گریز کریں اور باقاعدگی سے صحت کا معائنہ کروائیں۔ خصوصی سیشن کے دوران پیر ایجوکیٹر سمیت کمار نے کہا کہ معلومات ضروری ہیں، خوف نہیں۔ "ہمیں امتیازی سلوک نہیں بلکہ تعلق کے احساس کی ضرورت ہے۔" انہوں نے یہ بھی کہا کہ خون کا عطیہ دے کر جان بچانا ہماری سماجی ذمہ داری ہے۔ خون کا ایک یونٹ کسی کو نئی شروعات دے سکتا ہے۔ خون کا عطیہ کرنے سے پہلے تمام متعدی بیماریوں کے لیے ٹیسٹ کیا جاتا ہے، خون کی محفوظ فراہمی کو یقینی بناتا ہے۔ انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ باقاعدگی سے خون کا عطیہ دیں اور معاشرے میں پھیلی غلط فہمیوں کو دور کریں۔ رضا کاروں اجیت کمار اور راجن گپتا نے وضاحت کی کہ اگر ایچ آئی وی سے متاثرہ شخص کو بروقت علاج مل جائے تو وہ لمبی اور نارمل زندگی گزار سکتا ہے۔ اس تقریب میں پیرا ایجوکیٹرز سمیت کمار، اجیت کمار، راجن گپتا، وکرم راٹھوڈ، سورج، انشو مہیما، پریانشو، پریم، پرشانت، پرنس کیشری، گلشن، رندھیر، ریتیکا، اور دیگر رضا کار موجود تھے۔

امیتا بھوشن نے عوامی رابطہ مہم چلائی

بیگوسرائے،13اکتوبر(نورعالم)۔ بیگوسرائے کی سابق ایم ایل اے، امیتا بھوشن، اپنے حلقہ

انتخاب، وندوار پنچایت، صدر بلاک، بیگوسرائے میں اپنی جاری پدیاترا جاری رکھے ہوئے ہیں۔ آج اس پدیاترا کے دوران محترمہ بھوشن نے صدر بلاک کے وندوار پنچایت میں لوگوں سے آشیرواد حاصل کیا۔ [illegible] نے کہا کہ [illegible] سنگھ، رامدھر سنگھ، سابق ہیڈ مین نیول پاسوان، لالن پاسوان، پرمود پاسوان، سابق ہیڈ مین چندر چوڑ سنگھ، یو کے فاروق، سکھرام ساہ، چترنجن سنگھ، رامپو کر ساہنی، پپو یادو، وکرم کمار، مونو سنگھ، ساہنا سنگھ، رام پور سنگھ، ساہنا سنگھ، راجن سنگھ، راجہ سنگھ، راجہ سنگھ اور دیگر موجود تھے۔ سابق ضلع صدر ارجن سنگھ، شری کانت رائے، امیت کمار، آنجہانی سنگھ، ششی بھوشن سنگھ، جئے پرکاش گپتا، انیل سنگھ، پپو سنگھ، بوکو سنگھ وغیرہ سینکڑوں گاؤں والے موجود تھے۔

ضلع الیکشن افسر نے الیکشن سیل کے لیے ضروری ہدایات جاری کیں

بیگوسرائے،13اکتوبر(نورعالم)۔ بہار قانون ساز اسمبلی کے آئندہ عام انتخابات 2025 کے پیش نظر ضلع الیکشن افسر و ضلع مجسٹریٹ، بیگوسرائے، تشار سنگلا نے سیلوں کا معائنہ کیا۔ [illegible] کی۔ انہوں نے مارکیٹ کمیٹی کے اندر مختلف مقامات پر سی سی ٹی وی کیمرے لگانے اور [illegible] کے ساتھ ہی انہوں نے پوسٹل آئی وی ای ایم کو مارکیٹ کمیٹی میں لانے والے پولنگ اہلکاروں اور انتظامی ڈیوٹی میں مصروف [illegible] کہ الیکشن سے متعلق تمام عمل کو بروقت اور منظم طریقے سے مکمل کیا جائے۔

آزادی پسند رہنما اور سابق مکھیا کیدار بابو کی 25ویں برسی منائی گئی

بیگوسرائے،13اکتوبر(نورعالم)۔ آزادی پسند رہنما اور سابق مکھیا کیدار بابو کی 25ویں برسی منائی گئی۔ اطلاعات کے مطابق بیگوسرائے کے اٹوا میں واقع عینی شاہد کے دفتر میں خراج عقیدت کی تقریب منعقد ہوئی جس کی صدارت ایڈیٹر ان چیف پشکر پرساد سنگھ نے کی۔ پرانی یادوں کو تازہ کرتے ہوئے، تاریخ دان پروفیسر پھلیشور سنگھ نے کہا،" میں نے نولا گڑھ کے سابق مکھیا کیدار سنگھ کی جدوجہد کو قریب سے دیکھا ہے۔ وہ جدوجہد آزادی میں بھاگلپور کے سیارام سنگھ گروپ کے ساتھ لڑنے والے تھے اور گولی کی طاقت کا استعمال کرتے ہوئے، چندہ اکٹھا کیا اور ہتھیار خریدے، انقلابیوں کے لیے عوامی خدمت کے بجائے، انہوں نے عوامی خدمت کے طور پر قبول نہیں کیا نمائندہ، وہ اپنی پنچایت میں غریبوں کے حقوق کی لڑائی میں ثابت قدم رہے، آج عوامی نمائندہ بننے کے بعد ایک عام عوامی نمائندہ معاشی طور پر خوشحال ہو جاتا ہے، وہیں کیدار سنگھ نے اپنی دولت اور صلاحیتوں کو عوامی بھلائی کے لیے وقف کر دیا اور وہ ایک مثالی مکھیا بن گئے جو اپنے اصولوں کو قربان کر کے عوامی نمائندے بنتے ہیں۔ بینک کے سابق چیف منیجر اویناش کمار نے کہا کہ کیدار سنگھ جدوجہد کی علامت تھے۔ اگرچہ وہ شدت پسند گروہ کا جنگجو تھا، جیسا کہ میں نے سنا ہے، آزادی کے بعد اس نے اپنا ریوالور ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے حوالے کر دیا اور جمہوری نظام کے تحت سوشلسٹ پارٹی کارکن بن گیا۔ ایک رہنما کے طور پر، وہ ایک سماجی کارکن کے طور پر پہچانا جاتا تھا تقریب میں ڈاکٹر سنجے بھاردواج اور ڈاکٹر وشواجیت کمار کمود نے آباؤ اجداد کی یادگاری اور اعزازی تقریب کی جانب سے کیدار سنگھ کو ان کی یاد میں کرتاویہ رتن ایوارڈ کے بعد بعد از مرگ پیش کرتے ہوئے انہیں اعزاز سے نوازا۔ اس موقع پر سماجی کارکن دلیپ کمار سنہا نے کہا کہ آباؤ اجداد کے دکھائے ہوئے راستے پر چل کر ہی ہم ایک الجھے ہوئے سماج اور سیاست میں توازن قائم کر سکتے ہیں، جس کے لیے انقلابی کیدار سنگھ جیسے آباؤ اجداد کی جدوجہد کی کہانیاں شیئر کرنا ضروری ہے۔

ضلع الیکشن افسر نے اسمبلی عام انتخابات کے لئے باضابطہ نوٹیفکیشن جاری کیا

ارریہ13اکتوبر(مشتاق احمد صدیقی) بہار اسمبلی کے عام انتخابات،2025 کے نوٹیفکیشن کے اجراء کی تاریخ کے موقع پر کلکٹریٹ، ارریہ کے پرمان آڈیٹوریم میں ضلع الیکشن افسر کم ضلع مجسٹریٹ، ارریہ، مسٹر انیل کمار کی صدارت میں ایک پریس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ 2025، جس کے تحت ریاست میں دو مرحلوں میں ووٹنگ ہوگی۔ دوسرے مرحلے کا باضابطہ نوٹیفکیشن آج 13 اکتوبر 2025 کو جاری کر دیا گیا ہے، جس کے نتیجے میں آج سے متعلقہ ریٹرننگ آفیسر کے دفتر میں نامزدگی کا عمل شروع ہو گیا ہے۔ ضلع کے تمام چھ اسمبلی حلقوں کے ریٹرننگ افسران نے نوٹس جاری کر دیے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ارریہ ضلع کے تمام چھ اسمبلی حلقوں کے لیے دوسرے مرحلے میں منگل 11.11.2025 کو ووٹنگ ہوگی۔ اسمبلی حلقہ وار نامزدگی سائٹس اور ریٹرننگ آفیسرز:46- نرپت گنج اسمبلی حلقہ کے لیے ریٹرننگ آفیسر-ڈپٹی کلکٹر، لینڈ ریفارمز، فوربس گنج نامزدگی کی جگہ -ڈپٹی کلکٹر کے دفتر کا کمرہ، لینڈ ریفارمز، فوربس گنج 47- ریٹرننگ آفیسر برائے رانی گنج (ایس سی) اسمبلی حلقہ- ڈپٹی کلکٹر، لینڈ ریفارمز، ارریہ نامزدگی کی جگہ- ڈپٹی کلکٹر کا آفس روم، لینڈ ریفارمز، ارریہ 48- فوربس گنج اسمبلی حلقہ کے لئے ریٹرننگ آفیسر- سب ڈویژنل آفیسر، فوربس گنج نامزدگی کی جگہ- سب ڈویژنل آفیسر، فوربس گنج کا دفتر کمرہ ارریہ اسمبلی حلقہ کے لیے 49- ریٹرننگ آفیسر- سب ڈویژنل آفیسر، ارریہ نامزدگی کی جگہ- سب ڈویژنل آفیسر، ارریہ کا دفتری کمرہ جوکیہاٹ اسمبلی حلقہ کے لیے 50- ریٹرننگ آفیسر- ایڈیشنل کلکٹر، ارریہ نامزدگی کی جگہ- ایڈیشنل کلکٹر کے دفتر کا کمرہ، ارریہ 51- سکٹی اسمبلی حلقہ کے لیے ریٹرننگ آفیسر- ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر، ارریہ نامزدگی کی جگہ- ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر، ارریہ کا دفتری کمرہ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر، ارریہ نے کہا کہ امیدواروں کو نامزدگی کے مقاصد کے لیے جنرل زمرے کے امیدواروں کے لیے 10,000 روپے اور درج فہرست ذاتوں/ درج فہرست قبائل کے لیے 5,000 کی نذر رسید حاصل کرنے کی ضرورت ہوگی۔ امیدواروں کی سہولت کے لیے آر او روم کے ساتھ ہیلپ ڈیسک بھی قائم کیے گئے ہیں جہاں سے وہ تمام معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر (کم- ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ) نے کہا کہ نامزدگی کا عمل مکمل طور پر منصفانہ، شفاف اور بروقت ہوگا۔ ہر مرحلے پر سی سی ٹی وی کیمرے اور ویڈیوگرافی کو یقینی بنایا گیا ہے۔ موصول ہونے والے کاغذات نامزدگی کمیشن کی ویب سائٹ پر اپ لوڈ کرنے اور اسی دن آر او نوٹس بورڈ پر آویزاں کرنے کی ہدایات دی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نامزدگی کا عمل آج شروع ہوا، جس کی آخری تاریخ 20 اکتوبر 2025 مقرر کی گئی ہے۔ کمیشن کی ہدایت کے مطابق، این آر آئی ایکٹ کے تحت چھٹیوں پر نامزدگی قبول نہیں کی جائیں گی۔ کاغذات نامزدگی صبح 11 بجے سے دوپہر 3 بجے تک وصول کیے جائیں گے۔ امیدواروں کو نامزدگی کے دوران ماڈل ضابطہ اخلاق کی سختی سے پابندی کرنی چاہیے۔ اس موقع پر سینئر انچارج الیکشن کم ایڈیشنل کلکٹر، ضلع عوامی شکایات ازالہ آفیسر، ارریہ، شری اجے کمار ٹھاکر، الیکشن آفیسر، ارریہ، ڈاکٹر رام بابو کمار، ضلع پنچایت راج افسر، ارریہ، شری منیش کمار، ضلع پبلک ریلیشن آفیسر، ارریہ، شری چندر شیکھر یادو کے علاوہ پریس کے نمائندوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔

اسمبلی انتخاب کے پیش نظر ضلع الیکشن افسر کی افسران کے ساتھ میٹنگ

ارریہ 13اکتوبر(مشتاق احمد صدیقی) الیکشن کمیشن آف انڈیا، نئی دہلی نے بہار قانون ساز اسمبلی کے عام انتخابات 2025 کے دوسرے مرحلے کے لیے آج یعنی 13 اکتوبر 2025 کو باضابطہ طور پر نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی آج متعلقہ ریٹرننگ افسر کے دفتر میں نامزدگی کا عمل شروع ہو گیا ہے۔ ارریہ ضلع کے اندر تمام چھ اسمبلی حلقوں کے لیے ووٹنگ کا دوسرا مرحلہ منگل 11 نومبر 2025 کو مقرر کیا گیا ہے۔ اس تناظر میں کل سوموار کو پرمان آڈیٹوریم میں ضلع الیکشن آفیسر-کم-ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، ارریہ، مسٹر انیل کمار کی صدارت میں ایک میٹنگ منعقد کی گئی، جس میں سینئر انچارجز، تمام نوڈل افسران، اسٹنٹ محکموں کے افسران، نوڈل افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے تمام محکموں کے کام کا جائزہ لیا اور انہیں الیکشن کمیشن کی ہدایات کے مطابق بروقت تیاریوں کو یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ انہوں نے تمام محکموں پر زور دیا کہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ مل کر کام کریں تاکہ انتخابی عمل کو پرامن طریقے سے انجام دیا جاسکے۔ اس موقع پر انہوں نے بروقت تربیتی پروگرام، میٹریل مینیجمنٹ، گاڑیوں کی دستیابی، سیکورٹی/امن و امان، ماڈل کوڈ آف کنڈکٹ کی تعمیل سے متعلق کاموں پر خصوصی زور دیا۔ ہر نوڈل افسر کو یہ بھی ہدایت دی گئی کہ وہ اپنے فرائض کو انتہائی سنجیدگی اور غیر جانبداری کے ساتھ ادا کرے۔ میٹنگ میں مثالی کوڈ آف کنڈکٹ، پرسنل سیل، گاڑیاں، میٹریل، امن و امان، بیلٹ پیپر، پوسٹل بیلٹ اور ای ٹی پی بی ایم ایس، میڈیا اور ایم سی ایم سی، انتخابی اخراجات کی نگرانی، کمپیوٹرائزیشن، سائبر سیکورٹی اور ویب کاسٹنگ، آئی ٹی، ایس وی ای ای پی، سی پی ایم ایف، ٹریننگ، ضلعی رابطہ کاری، کنٹرول لائن اور کنٹرول لائن کے دیگر امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ پلان، اسٹرانگ روم اور ووٹ کی گنتی، نامزدگی سیل وغیرہ کا ایک ایک کر کے جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں تمام سیل انچارجز، نوڈل افسران اور متعلقہ افسران موجود تھے۔

شہنواز بہار شریف سے عام ادمی پارٹی کے امیدوار ہوں گے

بہار شریف13اکتوبر(الیاس خان) بہار شریف اسمبلی حلقہ 172 سے عام ادمی پارٹی کے لیڈر

شہنواز امیدوار ہوں گے۔ اس بات کی اطلاع شہنواز نے اس نامہ نگار کو دی۔ شہنواز گزشتہ کئی سالوں سے عام ادمی پارٹی سے جڑے ہوئے ہیں اور پارٹی کو مضبوط کرنے میں مصروف تھے اور عوام سے لگاتار رابطہ بنا رہے تھے۔ شہنواز صاحب کو امیدوار بنائے جانے سے عوام اور اپ پارٹی کے کارکنوں نے خوشی کا اظہار کیا ہے۔ مبارکباد دینے والوں میں ریکھا یادو، نالندہ انچارج گلفشاں، دلیپ جی کے علاوہ دیگر لوگ شامل ہیں۔

وارڈ ممبر کا انتقال پر ملال

سیتامڑھی13اکتوبر(محمد ارمان علی) وارڈ ممبر عبدالوحید انصاری (55 سالہ) کا گزشتہ شب انتقال پرملال ہو گیا سیتامڑھی ضلع کے پریہار بلاک کے براہی پنچایت کے وارڈ نمبر 15 سے وارڈ ممبر تھے۔ جنازہ کی نماز مرحوم کے چھوٹے بیٹے حافظ محمد سلامت انصاری نے پڑھائی، بعد نماز انہیں براہی قبرستان میں سپرد خاک کیا گیا۔ مرحوم نے اپنے پیچھے تین بیٹوں اور دو بیٹی کو چھوڑا ہے، مرحوم کی بابت شان پریہار سابق ضلع پارشد پروفیسر محمد گوہر صدیقی نے کہا کہ مرحوم جہاں ایک نیک دل انسان تھے وہیں ایک ہمت جہت، جواں مرد انسان تھے۔ ان کے جنازہ میں کثیر تعداد میں لوگ شریک تھے۔

پنجاب میں سیلاب زدگان کی امداد کیلئے مفتی شاکر قادری کی صدارت میں میٹنگ

سیتامڑھی،13اکتوبر(محمد ارمان علی)۔ پنجاب سیلاب متاثرین کی امداد کو لیکر ایک نشست مفتی شاکر القادری امجدی صاحب کے مدرسہ غوثیہ مصطفیٰ رضا متصل امام احمد رضا جامع مسجد میں ہوئی۔ جس میں بڑی تعداد میں مساجد، مدارس کے ذمہ داران، سماجی کارکنان واہم شخصیات نے شرکت کی۔ میٹنگ میں یونائٹیڈ جلوس محمدی صلی اللہ علیہ وسلم و میلاد النبی ٹرسٹ مغربی دہلی کے صدر حضرت مولانا سید قمر الدین صاحب، مفتی شاکر القادری صاحب بانی غوثیہ مصطفیٰ رضا ٹرسٹ، حضرت علامہ قاری ثناء المصطفیٰ صاحب امام وخطیب رضا جامع مسجد، حضرت مولانا شاداب حیدر ازہری بانی کلیۃ الزہراء، نفیس احمد، غلام جیلانی صاحب اولیاء مسجد، شمیم احمد، نثار احمد رضا جامع مسجد، حضرت مولانا انصار الحق صاحب، و لعل محمد خان صاحب برکاتیہ مسجد، رفیع الدین خان صاحب صدر برکاتیہ مسجد وغیرہ کے اسماء شرکاء میں خصوصیت کے ساتھ قابل ذکر ہیں۔ میٹنگ میں پنجاب کے سیلاب متاثرین کے لئے بھیجی گئی امداد اور اس کے تقسیم پر چرچہ ہوا اور وہاں کے موجودہ صورتحال کے بارے میں تفصیلی گفتگو ہوئی۔ ٹرسٹ کی جانب سے جو لوگ وفد میں شامل ہو کر پنجاب گئے تھے انہوں نے بتایا کہ وہاں کے حقیقی سیلاب متاثرین تک اب تک کسی تنظیم نے امداد نہیں پہونچایا ہے۔ الحمد للہ ہمارے وفد نے ایک ایک حقدار تک پہنچ کر امداد پہونچایا ہمارے ذمہ داروں نے مستحقین کو خود اپنے ہاتھوں سے رقم تقسیم کیا۔ جن مساجد و مدارس کی جانب سے امدادی رقم موصول ہوئی ان کے اسماء رقم کے ساتھ مذکور ہیں۔ مسجد محبوب الٰہی موہن گارڈن 70500، رضا جامع مسجد آنند وہار 58003، اولیاء مسجد سینک انکلیو موہن گارڈن 39000، نورانی مسجد شکتی وہار 33500، برکاتیہ مسجد شیو وہار 31110، رضا جامع مسجد بھارت وہار 23145، غوثیہ مسجد موہن گارڈن 21000، سبحانی مسجد 16700، مدینہ مسجد داس گارڈن 28350، جامعہ قادریہ رضا مسجد 11300، امام احمد رضا جامع مسجد 14800، چاند مسجد 13000، گلشن مصطفیٰ نند وہار 6030، کل آمد تین لاکھ چھپن ہزار چار سو اڑتیس روپے سیلاب ریلیف فنڈ میں فراہم ہوئے۔ اور سبھی رقم کو سیلاب متاثرین کے درمیان تقسیم کر دیا گیا۔

پنجاب میں سیلاب متاثرین کی مدد کیلئے علما کی میٹنگ

بہار شریف13اکتوبر(الیاس خاں) ریاست پنجاب میں قدرتی آفت زبردست سیلاب سے سارا نظام زندگی درہم برہم ہو کر رہ گیا ہے۔ سیلاب اس قدر زبردست تھا کہ جس کے باعث کئی انسان، مویشی اور درو دیوار بہ گئے۔ یہ صرف ریاست پنجاب کا المیہ نہیں تھا بلکہ پوری عالم انسانیت کا المیہ تھا۔ ایسے موقع پر انسانی ہمدردی کی اشد ضرورت درپیش ہوتی ہے۔ چنانچہ جمعیت العلماء ہند کے روح رواں مولانا ارشد مدنی و فیض احمد قادری نے تمام امت مسلمہ سے یہ اپیل کی تھی کہ اس مصیبت کی گھڑی میں انسانی کے مدنظر بغیر کسی امتیاز مذہب وملت ومسلک سارے مسلمانان اللہ کے واسطے کشادہ دلی کے ساتھ اہل پنجاب کی ہر طرح سے امداد کریں۔ اس وقت سارے اہل وطن کا یہی انسانی فریضہ ہے۔ چنانچہ جمعیت العلما نالندہ بھی اس کار خیر کے لئے حرکت میں آئی اور تمام اہل دین سے پنجاب کے سیلاب زدگان کی امداد کی اپیل جاری کی۔ گاؤں گاؤں قریہ قریہ اور در در گھوم کر امدادی رقم جمع کرنے لگے۔ اللہ کے فضل وکرم سے اللہ کے بندوں نے دوسرے بندوں کی امداد کے لئے بڑی ہی فراخ دلی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایک کثیر رقم 51000 (اکیاون ہزار روپیہ) عنایت فرمایا جسے جمعیت العلماء نالندہ کے خزانچی منیر الرحمٰن نے جمعیت العلماء بہار کے عہدیداران کے سپرد بہ فضلِ تعالیٰ کر دیا۔ یہ واقعی بہت بڑا کام ہوا ہے اس کے ضلع نالندہ کے تمام مسلمانان اور جمعیت العلما نالندہ کے عہدیداران وارکان مبارکباد کے مستحق ہیں۔ ذہن نشیں یہ سیلاب قدرتی آفت ہے۔ یہ آفت کہیں بھی آسکتی ہے اور اس سے کوئی بھی قوم متاثر ہوسکتی ہے۔ ایسی آفت میں جو تباہیاں درپیش آتی ہیں اللہ ان سے تمام انسانوں کے علاوہ تمام ذی روح کو محفوظ رکھے۔ دیکھنے والوں نے اس کی تباہکاریاں کا مشاہدہ سوشل میڈیا یا ٹیلی ویژن پر کیا ہوگا۔ نہ کوئی گھر محفوظ نہ کھیتوں کی فصل محفوظ اور نہ ہی مویشی وکل کا خانے۔ سب کے سب کچھ اس طرح بہ رہے تھے گویا وہ خس وخاشاک ہوں۔ ہر جانب قیامت خیز مناظر پیش نظر تھے۔ اس قیامت خیز سیلاب کے مناظر لفظوں میں نہیں پروئے جا سکتے ہیں۔ اللہ ایسے سیلاب سے اپنی تمام مخلوقات کی حفاظت فرمائے امین۔ مذکورہ اطلاع جمعیت العلماء نالندہ کے خازن منیر الرحمٰن نے دی۔

ایسوسی ایشن آف مسلم پروفیشنل کا مسلم برادری کی ترقی کے لیے 25 سالہ منصوبہ پیش

کشن گنج،13 اکتوبر (محمد عظیم الدین): کشن گنج کے معروف سلور اسٹار ہوٹل میں ایسوسی ایشن آف مسلم پروفیشنلز (AMP) کے زیر اہتمام ایک اعلیٰ سطحی تعلیمی وسماجی اجلاس کا انعقاد عمل میں آیا۔ اجلاس کی صدارت AMP کے کشن گنج چیپٹر ہیڈ محمد سفیر الدین راہی نے کی، جبکہ ملک وبیرون ملک سے تعلق رکھنے والے دانشوروں، ڈاکٹروں، اساتذہ، اسکالروں اور سماجی کارکنوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اجلاس کے مہمانِ خصوصی AMP کے صدر جناب عامر ادریسی صاحب تھے، جنہوں نے اپنے پرمغز خطاب میں مسلم قوم کی ترقی کے لیے تعلیم، اخلاقیات اور تنظیمی قوت کو لازمی قرار دیا۔ انہوں نے کہا:× "ہمیں محض تعلیمی ڈگریوں پر اکتفا نہیں کرنا چاہیے بلکہ کردار، علم، ہنر اور خود انحصاری کو اپنی شناخت بنانا ہوگا۔ AMP کا مقصد ہر مسلمان کو ایک باوقار اور باشعور شہری بنانا ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ تنظیم نے ایک پچیس سالہ تعلیمی ومعاشی روڈ میپ تیار کیا ہے جس کے تحت ملک بھر میں مسلم نوجوانوں کے لیے تعلیمی وظائف، ہنرمندی مراکز، اور کیریئر گائیڈنس پروگرام شروع کیے جائیں گے۔ ڈاکٹر اطہر انصاری، صدر آل انڈیا ڈاکٹرز ایسوسی ایشن نے اپنے خطاب میں کہا کہ قوموں کی ترقی کا پہلا زینہ تعلیم ہے۔ انہوں نے کہا: "ہمیں اپنی نئی نسل کو سائنس، میڈیکل اور ٹیکنالوجی کے میدان میں آگے لانے کے لیے بہتر مواقع فراہم کرنے ہوں گے۔ تعلیم صرف روزگار نہیں بلکہ قوم کی بقا کا ذریعہ ہے۔" AMP کے سرگرم رکن جناب عبدالاحد نے کہ ایک عملی تحریک ہے جو ہر تعلیم یافتہ فرد کو خدمتِ خلق کے جذبے سے جوڑتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ قوم کی ترقی اجتماعی کوشش کے بغیر ممکن نہیں۔ اجلاس میں شریک ممتاز شخصیات محمد مسلم (سماجی کارکن)، محمد دلنواز انجم صاحب، مولانا سہیل احمد ندوی، ماسٹر صابر صاحب اور قاضی ارشد صاحب نے بھی سامعین سے خطاب کیا۔ تمام مقررین نے اس بات پر زور دیا کہ مسلم قوم کو تعلیم کے ہر شعبے میں اپنی کمزوریوں کو دور کر کے نئے عزم کے ساتھ آگے بڑھنا ہوگا۔ محمد مسلم نے کہا کہ سماجی اتحاد اور تعلیم دونوں مل کر ہی قوم کو مضبوط بنا سکتے ہیں۔ محمد دلنواز انجم نے پیشہ ورانہ اور فنی تعلیم کی اہمیت بیان کی، جبکہ مولانا سہیل احمد ندوی نے دینی وعصری تعلیم کے امتزاج پر زور دیتے ہوئے کہا کہ "دونوں علوم کا اتحاد ہی ایک متوازن نسل پیدا کر سکتا ہے۔" ماسٹر صابر صاحب نے اساتذہ کے کردار کو اجاگر کیا اور کہا کہ "اساتذہ قوم کے معمار ہیں، اگر وہ اپنی ذمہ داری نبھائیں تو قوم خود بخود ترقی کرے گی۔" قاضی ارشد صاحب نے کہا کہ "اب وقت آگیا ہے کہ ہم اپنے تعلیمی اداروں کو جدید خطوط پر استوار کریں اور طلبہ کے اندر قیادت کا جذبہ بیدار کریں۔" اجلاس کے آخر میں AMP کشن گنج چیپٹر کے صدر محمد سفیر الدین راہی نے تمام مہمانانِ خصوصی، مقررین، دانشوروں اور شرکاء کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا:× "AMP کا مشن باتوں تک محدود نہیں بلکہ عملی اقدامات کے ذریعے قوم کے تعلیمی ومعاشی حالات کو بدلنے کا عزم رکھتا ہے۔ ہم نوجوانوں کے لیے اسکالرشپ، کیریئر گائیڈنس اور مینٹرشپ پروگرام شروع کر کے ترقی کی نئی راہیں کھولنا چاہتے ہیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ AMP کشن گنج چیپٹر اپنے منصوبوں پر تیزی سے کام کر رہا ہے، اور بہت جلد تعلیمی و پیشہ ورانہ ترقی کے نئے منصوبے سامنے آئیں گے۔ پروگرام کا آغاز تلاوتِ کلام پاک سے ہوا۔ مقررین نے AMP کے 25 سالہ وژن ڈاکیومنٹ پر مفصل گفتگو کی۔ نوجوانوں کے لیے تربیتی وتعلیمی تجاویز پیش کی گئیں۔ اختتام پر دعائیہ کلمات ادا کیے گئے اور قومی ترقی کے عزم کا اظہار کیا گیا۔

اسمبلی انتخاب میں نوجوانوں کو بڑی تعداد میں ووٹ ڈالنا چاہئے: آسوتوش

بہار شریف13اکتوبر(الیاس خاں) تمام نوجوان رائے دہندگان کو آئندہ اسمبلی انتخابات میں بڑی تعداد میں ووٹ ڈالنا چاہیے، کیونکہ جمہوریت میں ہر ووٹ کا شمار ہوتا ہے۔

ڈسٹرکٹ سویپ آئیکون ڈاکٹر آشوتوش کمار مانو نے یہ باتیں سوموار کو صغری ہائی اسکول میں منعقدہ ووٹر بیداری مہم سے خطاب کرتے ہوئے کہیں۔ انہوں نے سویپ پروگرام میں شریک درجنوں طلباء اور نوجوانوں سے کہا کہ وہ جمہوریت کے سارتھی ہیں۔ اپنے گاؤں اور محلوں میں جا کر عوام کو ووٹنگ کے عمل اور اس کی اہمیت سے بیدار کریں، ملک کے ماڈل اسٹوڈنٹس کے طور پر اپنا فرض پورا کریں۔ انتخابات میں ووٹرس کا کم ٹرن آؤٹ انتہائی افسوس ناک ہے۔ اس سے جمہوریت کمزور ہوگی۔ لہٰذا اب اپنے والدین میں بیداری پیدا کرنا شروع کریں تاکہ اس بار ووٹر ٹرن آؤٹ کو یقینی بنایا جاسکے۔ بیداری مہم کے دوران ڈاکٹر مناو نے" پہلے ووٹ، پھر ریفریشمنٹ۔ کوئی بھی مجبوری کیوں نہ ہو، ووٹ دینا بہت ضروری ہے" جیسے نعروں کا استعمال کیا اور طلبہ اور نوجوانوں کو ووٹ کی اہمیت سے روشناس کرایا۔ انہوں نے کہا کہ سویپ کے تحت اس طرح کی تقریبات کا انعقاد مسلسل کیا جا رہا ہے تاکہ آئندہ بہار اسمبلی عام انتخابات 2025 میں ووٹنگ کا فیصد بڑھ سکے۔ اس دوران 6 نومبر کو پولنگ کے دن طلباء نے اپنے والدین کو ووٹنگ کے بارے میں آگاہ کرنے کا عہد لیا۔

مشکوک حالت میں خاتون کی موت

سہسرام،13اکتوبر(سراج علی انصاری) سہسرام کے نزدیک پرتھوال تھانہ کے بکسرا گاؤں میں جمعہ کی شب کو ایک شادی شدہ خاتون کی مشکوک حالت میں موت ہو جانے سے پورے گاؤں میں سناٹا چھایا ہوا ہے اور لوگوں میں غصہ پھوٹ پڑا ہے متوفیہ کی پہچان خوشبو دیوی کی شکل میں ہوئی ہے مقتولہ کے والد نے سسرال والوں پر قتل کا الزام لگایا ہے جسے سسرال والوں نے خارج کر دیا ہے متوفیہ کی شادی پچھلے سال جون میں ہوئی تھی والد گنگا دیال نے سسرال والوں پر مار پیٹ اور جہیز مانگنے کا الزام لگایا ہے بتایا کہ برابر جہیز کی مانگ کی جاتی تھی جس کی وجہ سے خوشبو نے تنگ آکر خودکشی کر لی لیکن سسرال والوں نے اس بات سے انکار کر دیا ہے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے ضلع کے صدر اسپتال میں بھیج دیا گیا ہے اور ایف آر آئی درج کر لی گئی ہے پولیس نے آگے کی کارروائی شروع کر دی ہے۔

سرحدی خطہ کے انتخاب کے پیش نظر علماء عظام اور مجلس اتحاد المسلمین کا حلف نامہ

کشن گنج13اکتوبر(محمد عظیم الدین) جمہوری اور سیکولر نظام میں امیدواروں سے حلفیہ بیان لینا بظاہر غیر معمولی محسوس ہوتا ہے، مگر حقیقت میں یہ کوئی غیر جمہوری اقدام نہیں۔ بلکہ یہ ایک تنظیمی اصول ہے جس کا مقصد سیاسی شفافیت، ایمانداری اور نظم وضبط کو یقینی بنانا ہوتا ہے۔ سیاست آج جس مفاد پرستی، جھوٹ اور موقع پرستی کی دلدل میں پھنس چکی ہے، وہاں اگر کوئی جماعت اپنے امیدواروں سے دیانت، نظریاتی وفاداری اور خدمتِ خلق کے عہد پر دستخط کرواتی ہے تو یہ غلامی نہیں، بلکہ شفاف سیاست کی طرف ایک مثبت قدم ہے۔ علماء کرام کا دامن ہمیشہ مفاد پرستی سے پاک رہا ہے، اس میں کوئی شبہ نہیں۔ مگر تنظیمی زندگی میں اصول وضوابط کی پاسداری لازمی ہوتی ہے۔ مدارس، دینی ادارے، اور جماعتیں سب اپنے کارکنوں سے ضابطۂ اخلاق پر عمل کی ضمانت لیتی ہیں۔ یہی اصول جب سیاسی میدان میں اپنایا جاتا ہے تو اسے منفی رنگ دینا درست نہیں۔ مجلس اتحاد المسلمین کا مقصد سیاست کو گندگی سے پاک کرنا، فرقہ پرستی سے ملک کو بچانا، اور مظلوموں کو انصاف دلانا ہے۔ یہ وہی اقدار ہیں جن کی بنیاد پر علماء سیاست میں قدم رکھتے ہیں۔ ان کا مقصد اقتدار نہیں، خدمت ہے؛ غلبہ نہیں، عدل ہے۔ یہ افسوس کی بات ہے کہ بعض افراد نے علماء کرام کے اس خلوص نیت اور کردار کی بلندی کو غلط زاویے سے دیکھا۔ اگر نیتوں کی پاکیزگی کو سمجھا جاتا تو حلف نامہ کو بندھن نہیں بلکہ اعتماد کا اظہار مانا جاتا۔ علماء کرام جب میدانِ سیاست میں آتے ہیں تو وہ اسے طہارت کردار سے روشن کرتے ہیں۔ یہی وہ روشنی ہے جس کی آج جمہوریت کو سب سے زیادہ ضرورت ہے۔ درحقیقت، ایسا حلف نامہ غلامی کی علامت نہیں بلکہ عہد خدمت کی یاد دہانی ہے ایک عہد کہ سیاست کو ضمیر سے جدا نہ ہونے دیا جائے، اور اقتدار کو خدمت کے تابع رکھا جائے۔

مدن، سراوگی، جیویش، مراری، ونئے، شہنواز این ڈی اے امیدوار

دربھنگہ، 13 اکتوبر (عرفان احمد پیدل) پوری ریاست کے ساتھ ساتھ دربھنگہ میں بھی اسمبلی انتخابات کو لیکر سرگرمیاں تیز ہو چکی ہے بہار میں دو مرحلے میں انتخاب ہونے ہے اور نامزدگی کا عمل بھی شباب پر جاری ہے تمام پارٹیوں نے لگ بھگ اپنے اپنے امیدوار کی فہرست جاری کردی ہے جس میں این ڈی اے اور اعظم اتحاد سب شامل این ڈی اے بی جے پی نے دربھنگہ شہری اسمبلی سے ریاستی وزیر سنجے سراوگی، جالے اسمبلی سے وزیر جیویش مشرا، کیوٹی اسمبلی حلقہ سے رکن اسمبلی مراری موہن جھا، وہیں این ڈی اے کی جانب سے بینی پور اسمبلی حلقہ سے رکن اسمبلی پروفیسر ونئے کمار چودھری اور حیا گھاٹ اسمبلی حلقہ سے این ڈی اے ایل جے پی آر کے ڈاکٹر شہنواز احمد کیفی کے نام کا اعلان کیا گیا ہے اور ان امیدواروں نے اپنے اپنے نامزدگی کا پرچہ داخل کرنے کی تیاری بھی شروع کردی ہے۔ واضح رہے کہ گورا بورام علی نگر کو کشیشور استھان اسمبلی حلقہ کے لئے این ڈی اے کے دیگر اتحادیوں نے اپنے اپنے امیدواروں کی فہرست جاری نہیں کی ہے وہاں سیٹ اور امیدوار کو لیکر کشمکش جاری ہے دراصل اس بار دربھنگہ میں مقابلہ این ڈی اے اور عظیم اتحاد ہے باقی پارٹیاں کہیں بھی نظر نہیں آرہی ہے یوں کہہ سکتے ہیں کہ ان کے پاس کوئی بھی نہیں ہے لیکن کسی انتخاب میں اپنی پہچان بنا کر کچھ ووٹ حاصل کر کسی بھی امیدوار کا کام خراب کرسکتے ہیں

کرنٹ لگنے سے خاتون کی موت

چھپرہ 13 اکتوبر (راجو) جنتا بازار تھانہ علاقہ کے تحت باغوچیا گاؤں میں کرنٹ لگنے سے ایک خاتون کی موت ہوگئی۔ متوفی کی لاش کے پاس موجود لوگوں کے مطابق یہ واقعہ پیر کی صبح اس وقت پیش آیا جب وہ گھر کے کام کاج میں مصروف تھی۔ متوفی کی شناخت سبیلا کنور کے طور پر ہوئی ہے، جو گوچیا گاؤں کی رہنے والے آنجہانی اپیش رائے کی بیوی ہے۔ جو اپنے گھر میں اکیلی رہتی تھی۔ پڑوسیوں نے متوفی کے بیٹے کو اس واقعے سے آگاہ کردیا ہے۔ ان کی آمد کے بعد ہی آخری رسومات ادا کی جائیں گی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی گاؤں میں کہرام مچ گیا۔ رشتہ دار جمع ہونے لگے۔ وہیں پولس معاملے کی تفتیش کر رہی ہے۔

تیز رفتار بائک ٹرک سے ٹکرائی، 3 نوجوان ہلاک

چھپرہ 13 اکتوبر (راجو) تیز رفتاری نے آج ایک بار پھر ضلع میں تباہی مچادی، جہاں تین نوجوانوں کی موت ہوگئی۔ یہ واقعہ چھپرہ۔سیوان مین روڈ، NH-531 پر پیش آیا، جہاں ایک خوفناک سڑک حادثے میں تین نوجوانوں کی المناک موت ہوگئی۔ یہ حادثہ داؤد پور تھانہ علاقے میں نند لال سنگھ کالج سے تقریباً 200 میٹر کے فاصلے پر پیش آیا، جہاں ایک تیز رفتار موٹر سائیکل سڑک کے کنارے کھڑے ٹرک سے ٹکرا گئی۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ موٹر سائیکل پر سوار تینوں نوجوان موقع پر ہی جاں بحق ہوگئے۔ مرنے والوں کی شناخت بکی رائے (19) کے طور پر ہوئی ہے، منارائے کے بیٹے، جو پولس گنج تھانہ علاقے کے سمریا گاؤں کے رہنے والے ہیں۔ داؤد پور تھانہ علاقے کے نصیر گاؤں کے رہنے والے 20 سالہ اروند کمار ساہ ولد ہریرام ساہ؛ اور سورج رائے، 25 سال گنیش رائے کا بیٹا، جو داؤد پور تھانہ علاقے کے ہر پورکھوناں گاؤں کے رہائشی ہیں۔ تینوں نوجوان ایک ہی موٹر سائیکل پر سفر کر رہے تھے۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی داؤد پور تھانہ انچارج کندن کمار اپنی ٹیم کے ساتھ جائے وقوع پر پہنچے اور مقامی لوگوں کی مدد سے لاشوں کو سڑک سے ہٹا کر پوسٹ مارٹم کے لیے چھپرہ صدر اسپتال بھیج دیا۔ اسٹیشن چیف نے بتایا کہ تینوں نوجوان موقع پر ہی دم توڑ گئے۔ ان کے اہل خانہ کو اطلاع کردی گئی ہے، پوسٹ مارٹم کے بعد لاشوں کے حوالے کردیا جائے گا۔

لچھوی ایکسپریس کی اے سی بوگی سے دھواں نکلنے سے افراتفری

چھپرہ 13 اکتوبر (راجو) چھپرہ۔گورکھپور ریلوے لائن پر ایکما ریلوے اسٹیشن پر آج ایک بڑا ٹرین حادثہ ٹل گیا۔ سیتامڑھی سے آنند وہار ٹرمینل جانے والی لچھوی ایکسپریس (14005) جیسے ہی ایکما اسٹیشن پر پہنچی تو ایک اے سی کوچ سے اچانک دھواں اٹھنے لگا۔ اس منظر سے مسافروں میں خوف وہراس پھیل گیا، بہت سے لوگ اپنی سیٹ چھوڑ کر پلیٹ فارم پر اتر گئے۔ تاہم ریلوے عملے کی چوکسی اور مقامی لوگوں کی مدد کی بدولت بروقت آگ پر قابو پالیا گیا۔ داؤد پور اسٹیشن سپرنٹنڈنٹ نے ایکما اسٹیشن ماسٹر جتیندر کمار کو فون پر اطلاع دی کہ ٹرین کے دو ڈبوں سے دھواں اٹھتا ہوا دیکھا گیا ہے۔ اس کے بعد ایکما اسٹیشن پر پہلے سے موجود ٹیم کو الرٹ کر دیا گیا۔ جیسے ہی ٹرین پلیٹ فارم پر پہنچی، کوچ B-2 سے دھواں اٹھتا ہوا دیکھا گیا۔ اسٹیشن پر موجود ریلوے عملہ، جی آر پی اہلکاروں اور ٹرین منیجر نے آگ بجھانے والے آلات کی مدد سے فوری طور پر آگ پر قابو پالیا۔ اس دوران ٹرین تقریباً 35 منٹ تک ایکما اسٹیشن پر کھڑی رہی۔ اسٹیشن ماسٹر جتیندر کمار نے کہا کہ تحقیقات کے بعد یہ واضح ہوا کہ بوگی میں آگ نہیں لگی تھی بلکہ یہ دھواں بریک کے جام ہونے کی وجہ سے ہوا تھا۔ بریک سسٹم میں پلاسٹک اور ربڑ کے پرزوں کے ٹوٹنے سے زیادہ درجہ حرارت پیدا ہوتا ہے جس کے نتیجے میں دھواں نکلتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صورتحال قابو میں ہے اور حفاظتی جانچ کے بعد ٹرین کو روانہ کردیا گیا ہے۔

ضبط شراب کو افسران کی نگرانی میں تلف کیا گیا

دربھنگہ، 13 اکتوبر (عرفان احمد پیدل) اسسٹنٹ کمشنر پربیشن، دربھنگہ پردیپ کمار نے بتایا کہ 12 اکتوبر 2025 کو سب ڈویژنل آفیسر صدر، دربھنگہ وکاس کمار کی موجودگی میں 666.650 لیٹر دیسی شراب، 260020 لیٹر غیر ملکی شراب برآمد ہوئی۔ بیئر، کل 696.370 لیٹر غیر قانونی شراب محکمہ امتناعی نے ضبط کی اور کلکٹر کی عدالت سے ضبط کرنے اور تلف کرنے کا حکم نامہ جاری کیا۔ تباہ کی

گئی شراب کی تخمینہ مالیت 2.32 لاکھ روپے ہے۔ اسسٹنٹ کمشنر ممنوعہ نے کہا کہ بہار میں شراب پر مکمل پابندی ہے اور بہار امتناعی اور آبکاری ایکٹ 2016 (جیسا کہ ترمیم شدہ) کے تحت شراب کی خرید وفروخت، نقل وحمل اور ذخیرہ کرنا قابل سزا جرم ہے۔

گاڑیوں کی چیکنگ سے ڈرائیوروں میں افراتفری

کھگڑیا 13 اکتوبر (محمد عرفان عالم) گوگری علاقہ میں آنے والے اسمبلی انتخابات کے پیش نظر امن و امان برقرار رکھنے کے لیے گوگری پولیس نے کھگڑیا کے ایس پی کی ہدایت اور گوگری پولیس اسٹیشن کے انچارج ترون کمار پانڈے کے حکم پر گاڑیوں کی سخت چیکنگ کا پروگرام چلایا جس سے گاڑیوں کے مالکان میں خوف وہراس پھیل گیا۔ اس چیکنگ مہم میں اہلکاروں اور پولیس فورس نے ہیلمٹ، ڈرائیونگ لائسنس، گاڑیوں کے کاغذات، آلودگی کی جانچ پڑتال کی، اس کے ساتھ ساتھ چار پہیہ گاڑیوں کو بھی چیک کیا گیا، گاڑیوں کی چیکنگ گوگری تھانے کے قریب کی گئی۔ موٹر سائیکل سوار اور فور وہیلر کے مالکان جو بغیر ضروری وسائل اور کاغذات کے باہر نکلے تھے انہوں نے راستہ بدلنا بہتر سمجھا۔ یہاں، گوگری پولیس نے پکڑے گئے موٹر سائیکل سواروں کے کاغذات کی جانچ کی اور بغیر ہیلمٹ اور دستاویزات کے کئی موٹر سائیکلوں سے 8000 روپے کی رقم برآمد کی۔ گوگری پولیس اسٹیشن کے انچارج ترون کمار پانڈے نے کہا کہ کسی بھی حالت میں بغیر دستاویزات اور بغیر ہیلمٹ کے غیر قانونی طور پر گاڑی چلانے والوں کے خلاف ضروری کارروائی کی جائے گی۔

انتخابات کے پیش نظر ویڈیو گرافی مانیٹرنگ ٹیم کی تشکیل

دربھنگہ، 13 اکتوبر (عرفان احمد پیدل) بہار قانون ساز اسمبلی کے عام انتخابات 2025 کے کامیاب، شفاف اور منصفانہ انعقاد کے لیے الیکشن کمیشن کے رہنما خطوط کی روشنی میں، دربھنگہ کی تمام دس اسمبلی وار ویڈیو سرویلنس ٹیموں کے لیے ویڈیو سرویلنس ٹیم تشکیل دی گئی ہے۔ ٹیم کا مقصد انتخابی عمل کے دوران امیدواروں/ سیاسی جماعتوں کی طرف سے منعقد کیے جانے والے جلسوں، جلوس، ریلیوں، پیدل مارچوں، روڈ شو وغیرہ جیسے عوامی پروگراموں پر ہونے والے اخراجات کی نگرانی اور کنٹرول کو یقینی بنانا ہے۔ ویڈیو گرافی حقیقی وقت میں اور تاریخ کی مہر کے ساتھ کی جائے گی، تاکہ ہر تقریب کی تاریخ، وقت، جگہ اور منتظم (امیدوار/ سیاسی جماعت) کی واضح طور پر شناخت ہوسکے۔ یہ انتظام اس طرح کیا جا رہا ہے کہ صرف ویڈیو دیکھ کر پروگرام کی نوعیت اور تنظیم سے متعلق تمام معلومات واضح طور پر دستیاب ہو سکیں۔ ویڈیو گرافی کے دوران درج ذیل نکات کا خاص خیال رکھا جائے گا۔ تقریب کی قسم، تقریب کا مقام، تاریخ اور وقت، تقریب کا انعقاد کرنے والے امیدوار یا سیاسی جماعت اور تشہیری مواد، اسٹیج، سجاوٹ، گاڑیوں کی تعداد وغیرہ کے بارے میں معلومات فراہم کی جائیں۔

راجیش کشواہا سمیت 4 امیدواروں نے پرچہ نامزدگی داخل کیا

چھپرہ 13 اکتوبر (راجو) پہلے مرحلے کے لیے نوٹیفکیشن جاری ہونے کے ساتھ ہی کاغذات نامزدگی کا عمل شروع ہوگیا ہے۔ آزاد امیدوار سن دیو کمار رائے نے مڑھورا اسمبلی حلقہ سے اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا، اور بھارتیہ لوک چیتنا پارٹی کے راجیش کشواہا نے چھپرہ اسمبلی حلقہ سے اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ موسا صاحب مہتو نے جن سوراج پارٹی کے امیدوار کے طور پر پرسا اسمبلی حلقہ سے اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا، اور ممتاز انصاری نے تریا اسمبلی حلقہ سے آزاد کی حیثیت سے اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ تاہم اہم جماعتوں نے ابھی تک اپنے امیدواروں کا اعلان نہیں کیا۔ توقع ہے کہ تمام سیاسی جماعتیں ایک دو روز میں اپنے امیدواروں کا اعلان کردیں گی۔ جن سوراج پارٹی نے سارن کی دس میں سے چھ سیٹوں کے لیے اپنے امیدواروں کا اعلان کر دیا ہے۔ کاغذات نامزدگی داخل کرنے کی آخری تاریخ 17 اکتوبر ہے جب کہ کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال 18 اکتوبر کو ہوگی اور دستبرداری 20 اکتوبر کو ہوگی۔ ووٹنگ 6 نومبر کو ہوگی اور گنتی 14 نومبر کو ہوگی۔ چھپرہ میں، چھ اسمبلی حلقوں: ایکما، مانجھی، بنیاپور، چھپرہ، گرکھا، اور امنور کے لیے نامزدگیوں کا انعقاد کیا جائے گا، جس کے لیے الگ الگ ریٹرننگ افسران کا تقرر کیا گیا ہے۔ سونپور میں دو اسمبلی حلقوں کے لیے نامزدگی کی جائے گی: پرسا اور سونپور۔ مڑھورا میں، دو اسمبلی حلقوں: مڑھورا اور تریا کے لیے نامزدگی کی جائے گی۔

فرضی لیڈی ڈاکٹر ابھیلاشا کو عضو تناسل کاٹنے کے جرم میں 5 سال کی قید

چھپرہ 13 اکتوبر (راجو) پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج پونیت کمار گرگ نے مڑھورا پولیس اسٹیشن کیس نمبر 364/24 کے سیشن کیس نمبر 903/24 میں ایل بی آروگیہ سوستھیہ نکیتن مڑھورا کی خاتون ہیلتھ ورکر ابھیلاشا کماری کو 5 سال قید کی سزا سنائی اور 6 ماہ کی اضافی سزا سنائی۔ دونوں زا ایک ساتھ چلیں گی۔ واضح ہو کہ مڑھورا تھانہ کے وید پرکاش عرف وکاس سنگھ نے 2 جولائی 2024 کو زخمی حالت میں اپنا بیان ریکارڈ کرایا تھا جس میں اس نے بتایا تھا کہ 1 جولائی 2024 کو صبح تقریباً 10:30 بجے اپنے ذاتی کام کے لیے گھر سے بازار جاتے ہوئے جب راستے میں ایل بی آروگیہ نکیتن کے قریب پہنچا تو چکر آنے لگے اور الٹی آنے لگی۔ وہ فوراً ہسپتال گیا، جہاں اس نے خاتون ہیلتھ ورکر ابھیلاشا کماری کو بتایا کہ وہ بیمار محسوس کر رہے ہیں۔ اس کے بعد اس نے اسے بستر پر لیٹنے کو کہا اور اسے ایک انجکشن لگایا۔ اس کے بعد اسے کچھ یاد نہیں۔ جب اسے ہوش آیا تو اس نے خود کو چھپرہ صدر اسپتال میں داخل پایا، اس کے والد اس کے ساتھ موجود تھے، اور اس نے دریافت کیا کہ اس کا پرائیویٹ پارٹس (عضو تناسل) خاتون ہیلتھ ورکر نے کاٹ دیا ہے، اور اس کی سونے کی چین اور موبائل فون بھی چھین لیا ہے۔ چھپرہ صدر اسپتال میں علاج کے بعد اسے بہتر علاج کے لیے پٹنہ ریفر کردیا گیا۔ سرکاری وکیل سروجیت اوجھا اور ان کے معاون وکیل سبھاش چندرداس نے حکومت کی جانب سے ایک ڈاکٹر اور ایک تفتیش کار سمیت تیرہ گواہوں کو پیش کیا۔ پولیس نے حتمی رپورٹ 2 اگست 2024 کو عدالت میں جمع کرائی۔

جرائم پیشہ افراد کے خلاف انتظامیہ کی سخت کارروائی

کھگڑیا 13 اکتوبر (محمد عرفان عالم) اسمبلی انتخابات کے پرامن اور منصفانہ انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے کھگڑیا میں وسیع پیمانے پر امن وامان کی تیاریاں جاری ہیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے کرائم کنٹرول ایکٹ 2024 کی دفعہ 3 کے تحت سخت کارروائی کی ہے، جس کے تحت اب تک کل 136 تجاویز موصول ہوئی ہیں، جن میں سے 81 تجاویز پر فوری احکامات جاری کیے گئے ہیں۔ ضلع میں عوامی تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے حراست میں لیے گئے افراد کی تعداد بھی نمایاں تھی۔ بی این ایس ایس کی دفعہ 126، 127 اور 129 کے تحت کل 111 افراد کو بانڈ اوور کیا گیا، جبکہ 192، 15 افراد کو بانڈ ڈاؤن کیا گیا۔ مزید برآں، 344 غیر ضمانتی وارنٹ (NBWs) پر عمل درآمد کیا گیا۔ ابھی تک، ضلع میں تشدد، املاک کو نقصان پہنچانے، یا ایس سی/ ایس ٹی ایکٹ کے تحت کوئی کیس رپورٹ نہیں ہوا ہے۔ انتظامیہ نے غیر محفوظ علاقوں اور ممکنہ پریشانی پیدا کرنے والوں کی نشاندہی کے لیے ایک خصوصی نگرانی کی مہم شروع کی، لیکن ایسے کسی بھی خطرے والے علاقوں یا افراد کی نشاندہی نہیں کی گئی۔ یہ تمام کوششیں ضلع انتظامیہ کی جانب سے اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کی جارہی ہیں کہ ووٹر خوف وہراس سے پاک ماحول میں اپنا ووٹ دے سکیں۔

بی جے پی کے ضلع صدر برج موہن سنگھ کی موت سے علاقے میں سوگ کی لہر

چھپرہ 13 اکتوبر (راجو) بی جے پی مغربی ضلع صدر برج موہن سنگھ کی موت کی خبر سے پورے ضلع میں سوگ کی لہر دوڑ گئی۔ سارن کے ایم پی راجیو پرتاپ روڈی نے برج موہن کمار سنگھ کے اچانک انتقال پر تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ برج موہن سنگھ کی موت سے بی جے پی کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا ہے۔ مہاراج گنج کے ایم پی جناردن سنگھ سگریوال نے کہا کہ مغربی ضلع کے صدر برج موہن سنگھ نے کل وقتی کارکن کے طور پر پارٹی کے لیے کام کیا۔ وہ ملنسار طبیعت کے ساتھ کارکن تھے۔ ان کی موت سے پارٹی کے تمام کارکنان غمزدہ ہیں۔ ضلع صدر رنجیت کمار سنگھ نے کہا کہ برج موہن سنگھ کی موت سے پارٹی کارکنان بہت غمگین ہیں۔ تعزیت کا اظہار کرنے والوں میں جنرل سکریٹری وویک کمار سنگھ، نرنجن شرما، دھرمیندر شاہ، دفتری وزیر اردھینڈو شیکھر پردھان، ترجمان پرکاش رنجن، نکو شیام، سندر پرساد، ستیہ سنگھ، ارجن سنگھ، رنجن یادو، چندو سنگھ، شانتنو کمار، انوپ یادو، بلونت سنگھ، بی جے پی کے ایم ایل اے بلونت سنگھ، سوک سنگھ، سوک سنگھ، سوک سنگھ وغیرہ شامل تھے۔ ان کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ برج موہن سنگھ کے بے وقت انتقال سے پارٹی کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا ہے۔ وہ پارٹی کے فرض شناس، محنتی، لگن اور جنگجو رہنما تھے۔ سرن وکاس منچ کے کنوینر سینئر لیڈر شیلیندر پرتاپ سنگھ نے اپنے گہرے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا، "برجموہن سنگھ میرے لیے ایک بڑے بھائی کی طرح تھے۔ وہ نہ صرف ایک ہنر مند سیاست دان تھے بلکہ ایک خوش اخلاق، صبر کرنے والے، اور نرم گو سماجی کارکن بھی تھے۔ انھوں نے معاشرے کے تمام طبقوں کو اپنے ساتھ لیا تھا۔ میں ان کے لیے ذاتی طور پر متاثر تھا۔" ریاستی بی جے پی لیڈر اور ضلع کونسل کی نائب صدر پرینکا سنگھ، کمار سونو سنگھ، دھیرج سنگھ، اوم پرکاش سنگھ، ستیہ دیو پرساد، شردانند سونی، انیل سنگھ، وجے سنگھ، اور دیگر سمیت درجنوں لوگوں نے گہرے تعزیت کا اظہار کیا۔ مشرک بی جے پی منڈل کے صدر درگیش کمار گپتا، جے ڈی یو بلاک صدر رامادھر سنگھ، بیربل پرساد کشواہا، اور دیگر نے بھی تعزیت کا اظہار کیا۔

صحافت میں کتنی بھی تبدیلی آجائے اس کی بنیادی روح نہیں بدلتی: پروفیسر دیونارائن جھا

دربھنگہ 13 اکتوبر (عرفان احمد پیدل) بہار کا مشہور کامیشور سنگھ دربھنگہ سنسکرت یونیورسٹی کے سابق وائس چانسلر پروفیسر دیو نارائن جھا نے صحافت میں تبدیلی کو وقت کی ضرورت بتاتے ہوئے کہا کہ صحافت کا ایام جتنا بھی بدل جائے اس کی بنیادی روح میں کوئی بدلاؤ نہیں ہونا چاہیئے دربھنگہ کے ایک مقامی نجی ہوٹل کے آڈیٹوریم میں معروف صحافی آنجہانی رام گووند پرساد گپتا کی 90 ویں یوم پیدائش کے موقع پر منعقدہ "صحافت کے بدلتے ایام" کے موضوع پر منعقدہ ایک سمپوزیم سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر دیونارائن جھا نے کہا کہ صحافت ایک ایسا شعبہ ہے جو وقت کے بدلتے وقت کے ساتھ الگ کام کر رہا ہے ٹیکنالوجی میں ترقی اور سوشل میڈیا کے عروج نے صحافت کے طریقوں اور رسائی کو مکمل طور پر تبدیل کر دیا ہے۔ آج کی صحافت میں نہ صرف اخبارات اور ٹیلی ویژن شامل ہے بلکہ آن لائن میڈیا، بلاگنگ اور سوشل میڈیا بھی نمایاں کردار ادا کر رہی ہے۔ سمپوزیم کے کلیدی مقرر سینئر صحافی ڈاکٹر ہری نارائن سنگھ نے کہا کہ گزشتہ کئی سالوں سے ہمارے سماجی نظام میں تبدیلیاں نظر آنے لگی ہے اور یہ بھی ایلکٹرونک انقلاب کا نتیجہ ہے۔ پروفیسر سنگھ نے کہا کہ انٹرنیٹ اور موبائل فون تک رسائی نے خبروں کی فوری اور وسیع پیمانے پر ترسیل کو قابل بنایا ہے۔ موضوع کا تعارف پیش کرتے ہوئے پروفیسر رام چندر چندریش نے کہا کہ سوشل میڈیا پر افواہوں اور جعلی خبروں کے پھیلاؤ کو روکنا صحافت میں ایک بڑا چیلنج ہے۔ پریس کلب آف انڈیا کے سابق سکریٹری ندیم احمد کاظمی نے کہا کہ خبر رساں اداروں پر سرمایہ داروں نے قبضہ کر رکھا ہے جس کی وجہ سے صحافیوں کو خبروں کا انتخاب کرتے وقت بہت سے عوامل کو مدنظر رکھنا پڑتا ہے۔ سینئر صحافی وشنو کمار جھا نے کہا کہ صحافت کے میدان میں بڑی تبدیلیاں آئی ہیں۔ للت نارائن متھلا یونیورسٹی کی سائنس فیکلٹی کے سابق ڈین پروفیسر پریم موہن مشرا نے کہا کہ صحافت ایک ایسا مشن ہوا کرتی تھی جو معاشرے میں تبدیلی لانے کے لیے کام کرتی تھی۔ سینئر صحافی ڈاکٹر کرشن کمار نے کہا کہ قلم کی طاقت کہیں اور نہیں ملتی۔ اخبار میں کوئی خبر پڑھیں تو وہ بعد میں تاریخ بن جاتی ہے۔ سندیپ یونیورسٹی کے سابق وائس چانسلر ڈاکٹر سمیر کمار ورما اور ڈاکٹر اجیت کمار چودھری نے بھی سمپوزیم میں اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ پروگرام کا آغاز آنجہانی رام گووند پرساد گپتا کی تصویر پر پھولوں کی چادر چڑھانے کی تقریب سے ہوا۔ صحافی پردیپ گپتا نے سمپوزیم میں مہمانوں کا استقبال کیا، جب کہ ڈاکٹر اے ڈی این۔ سنگھ نے نظامت کے فرائض خوبصورت الفاظ میں انجام دیئے صحافی پرمود کمار گپتا نے اظہار تشکر پیش کیا۔

عوام کی حکومت، عوام کے دم پر: مہادیو راوت منڈل

پٹنہ، 12 اکتوبر (پریس ریلیز) لوک تانترک جنتا دل (ایل جے ڈی) کے ریاستی کنوینر مہادیو راوت منڈل نے کہا کہ بہار میں اب واحد سیاست جو عوام کی آواز سے جنم لے گی، سرمایہ داروں کے پیسے کی طاقت سے نہیں۔ انہوں نے کہا، "کرپوری ٹھاکر کی سادگی، شرد یادو کا سوشلسٹ وژن، کانشی رام کی بیداری، اور بابا صاحب امبیڈکر کی آئینی اقدار ہماری تحریک کی چار مضبوط بنیادیں ہیں۔ ہمیں ایک ایسی حکومت کی ضرورت ہے جو عوام کی نظر میں ہو، نہ کہ پیسے کی طاقت کے بل بوتے پر۔ مہادیو جی نے کہا کہ لوک تانترک جنتا دل (ایل جے ڈی) پیسے کی طاقت اور ووٹ خریدنے کی سیاست کے خلاف عوامی بیداری مہم چلا رہی ہے۔" "ووٹ خریدنے کے لیے کروڑوں روپے خرچ کرنے والا امیدوار عوام کو نہیں بلکہ جمہوریت کو بیچ رہا ہے۔ اب بہار کو ایمانداری اور عوامی خدمت کی سیاست کا راستہ دینا چاہیے۔" انہوں نے کہا کہ ایل جے ڈی نے 243 اسمبلی سیٹوں کے لیے عوامی تجویز، امیدواروں کی درخواست اور انتخاب کا عمل شروع کیا ہے۔ پارٹی ایسے امیدواروں کی تلاش میں ہے جو سماجی کارکن ہوں، صاف ستھری شبیہ کے حامل ہوں اور عوامی مسائل سے جڑے ہوں۔ شکایات یا تجاویز کے لیے رابطہ نمبر 9204308062 ہے۔

ایس ایس ٹی اور ایف ایس ٹی کی ٹیمیں سرگرم، 3.50 لاکھ روپے ضبط

کھگڑیا 13 اکتوبر (محمد عرفان عالم)، اسمبلی انتخابات 2025 کے تحت، اسٹیٹک سرویلنس ٹیم (SST) اور فلائنگ اسکواڈ ٹیم (FST) کے ذریعے ضلع بھر میں مختلف چیک پوسٹوں پر کڑی نگرانی کی مہم چلائی جا رہی ہے۔ ان ٹیموں کا بنیادی مقصد انتخابات کے دوران ووٹروں کو متاثر کرنے کے لیے غیر قانونی نقدی، شراب، ہتھیاروں یا دیگر قابل اعتراض مواد کے استعمال کو روکنا ہے۔ اس سلسلے میں، ایس ایس ٹی اور ایف ایس ٹی ٹیموں نے اب تک کل 350,000 (تین لاکھ پچاس ہزار) کی نقدی ضبط کی ہے، جن کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ یہ مشکوک ذرائع سے آئے ہیں۔ ضبط شدہ نقدی سے متعلق کیس میں الیکشن کمیشن کی ہدایات کے مطابق قانونی کارروائی کی جارہی ہے۔ ضلع میں کل 12 فلائنگ اسکواڈ ٹیمیں (FST) اور 16 اسٹیٹک سرویلنس ٹیمیں (SST) سرگرم ہیں۔ پولیس افسران، انتظامی اہلکاروں اور مسلح افواج کے اہلکاروں پر مشتمل یہ ٹیمیں تمام اسمبلی حلقوں کی مسلسل نگرانی کر رہی ہیں۔ مزید برآں، کل 25 کوئیک رسپانس ٹیمیں (کیو آر ٹی) تشکیل دی گئی ہیں، جو کسی بھی ہنگامی صورتحال کا فوری جواب دینے کے لیے تیار ہیں۔ ڈی ایم نے کہا کہ ان تمام کوششوں کا مقصد انتخابی عمل کو منصفانہ، شفاف اور خوف سے پاک رکھنا ہے، تاکہ ضلع کے ووٹر بلاخوف وخطر اپنے حق رائے دہی کا استعمال کرسکیں۔

ڈی ایم اور ڈی ڈی سی نے ٹریننگ مراکز کا معائنہ کیا

کھگڑیا 13 اکتوبر (محمد عرفان عالم) بہار بہار قانون ساز اسمبلی انتخابات 2025 کی تیاریوں کے ایک حصے کے طور پر، ضلع مجسٹریٹ نوین کمار اور ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر ابھیشیک پلاسیا نے آج ضلع میں مختلف پولنگ ٹریننگ مراکز کا اچانک معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران ٹرینی پولنگ افسران کی تربیت کے معیار، تنظیم اور تیاری کا جائزہ لیا گیا۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے ذاتی طور پر تربیت حاصل کرنے والوں کے ساتھ بات چیت کی تا کہ ان کی سمجھ اور تربیت کی حیثیت کا اندازہ لگایا جاسکے۔ انتظامیہ نے اس بات کو یقینی بنایا کہ تمام پولنگ اسٹیشن محفوظ، منظم اور مناسب طریقے سے لیس ہوں، انتخابی عمل کے منصفانہ اور ہموار عمل کو یقینی بنایا جائے۔ ضلع انتظامیہ کا کہنا ہے کہ منصفانہ، پرامن اور منظم انتخابات کو یقینی بنانے کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جارہے ہیں۔ اس کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ جمہوری عمل میں کوئی خامی نہ ہو اور ہر ووٹر بلا خوف وخطر اپنے ووٹ کا حق استعمال کرسکے۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے ووٹروں سے بھی اپیل کی، "انتخابات میں آپ کا تعاون اہم ہے۔ آگاہ رہیں، حصہ لیں اور ووٹ دیں۔"

آچاریہ ویدیا ناتھ مشرا کو سبکدوشی پر اعزاز سے نوازا گیا

چھپرہ 13 اکتوبر (راجو) جئے پرکاش یونیورسٹی کے ریٹائرڈ پروفیسر ویدیا ناتھ مشرا کے اعزاز میں ایک تقریب کا انعقاد کیا گیا جس کی صدارت ادیب شمبھو کملاکر مشرا نے کی۔ بھارت مشرا سنسکرت کالج چھپرہ کے ڈاکٹر امریش کمار مشرا کی قابل ہدایت پر منعقدہ اس پروگرام میں کماری انوشا نے منگلاچرن پیش کیا۔ موسیقی کی استاد کلپنا مشرا اور پرگیہ نے مہمانوں کا سنسکرت گیت "مہامھانیہ میدھاوین" سے استقبال کیا۔ پرگیہ نے پنڈت مشرا کی قرارداد کو "پٹھمی سنسکرتم" کا ورد کرتے ہوئے دہرایا۔ ڈاکٹر سرویش رمن ترپاٹھی نے زبانی خیر مقدم کیا۔ اس کے بعد سنسکرت ڈپارٹمنٹ کے سابق طلباء نے گرو جی کے تئیں اپنے جذبات کا اظہار کیا اور سنسکرت کی دلچسپی، طلباء کی دلچسپی اور سماج کی دلچسپی کے تئیں اپنی وابستگی پر زور دیا۔ طلباء نے انہیں ایک عقیدت مند کے طور پر بیان کیا جس نے جسم، دماغ اور پیسے سے سنسکرت کی خدمت کی۔ آج، ان کی حوصلہ افزائی اور رہنمائی کی وجہ سے، تقریباً تمام طلباء کہیں نہ کہیں اساتذہ، پروفیسر اور افسران کے طور پر مشہور ہیں۔ اس موقع پر ڈاکٹر آشوتوش دویدی نے پروفیسر مشرا کی شخصیت اور کام پر روشنی ڈالتے ہوئے شعبہ سنسکرت کی مسلسل ترقی میں ان کے تعاون کی تعریف کی اور کہا کہ ان کی پراثر شخصیت کا انمٹ نشان ہمیشہ باقی رہے گا۔ مہمان خصوصی کے طور پر پروفیسر دیوانشو کمار جو کہ سنسکرت شعبہ کے سابق سربراہ اور موجودہ کسان کالج سوہ سرائے کے پرنسپل ہیں، پروفیسر مشرا کے بارے میں تفصیل سے بات کرتے ہوئے کہا کہ مشرا نہ صرف جئے پرکاش یونیورسٹی کی سطح پر بلکہ پورے ہندوستان میں سنسکرت کے نامور اسکالر ہیں۔ اس موقع پر نریش کمار چوبے، سریش کمار چوبے، بدری نارائن پانڈے، ڈاکٹر توشی، ڈاکٹر رگھوناتھ پرساد، ڈاکٹر رگھوناتھ پرساد، ڈاکٹر دین بندھو مانجھی، ڈاکٹر وجے ندر پانڈے، کرشنا نند نیلیش ورما، پربودھ ترپاٹھی، اندرا بھوشن تیواری، دلیپ پانڈے، سریش پانڈے، ابوبکر، کرشنا کمار مشرا، دیپک، چندن، ویبھو، کرشنا مشرا، سمریندر سنگھ وغیرہ طلباء اور معززین موجود تھے۔

پیراملٹری فورسز سیل اور وہیکل سیل کے کام کا جائزہ

چھپرہ 13 اکتوبر (راجو) ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کم ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، امن سمیر نے آج ایڈیشنل کلکٹر، لاء اینڈ آرڈر، ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر، اسسٹنٹ کمشنر، پربیشن اور تمام بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر کے ساتھ وی سی اور تمام سرکل آفیسر کے ساتھ پیراملٹری فورس سیل اور وہیکل سیل میں جاری کاموں

کے سلسلے میں ایک جائزہ میٹنگ کی جو بہار کے عام انتخابات کے موقع پر تشکیل دی گئی تھی۔ نیم فوجی دستوں کے لیے تمام منتخب رہائش گاہوں پر تمام ضروری سہولیات فراہم کرنے، فراہم کی جانے والی سہولیات کی باقاعدگی سے نگرانی کرنے، رہائش کی جگہوں کی وقتاً فزیکل تصدیق کرنے اور تعینات فورس کے افسران سے روزانہ ملاقات کرنے کے لیے ان کے مسائل جاننے اور انہیں ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کے لیے واضح ہدایات دی گئیں۔ نیم فوجی دستوں کے فیلڈ دوروں کے لیے مناسب گاڑیوں اور ایندھن کی دستیابی کو یقینی بنانے کی ہدایات دی گئیں۔ ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر اور تمام زونل افسران کو ہدایت کی گئی کہ وہ استعمال شدہ ایندھن کی ادائیگی کے لیے تمام متعلقہ پیٹرول پمپ سے ہفتہ وار واؤچر حاصل کریں اور اب سے باقاعدہ ادائیگی کریں۔ مزید برآں، گنتی کے عمل کی تکمیل کے سات دنوں کے اندر انتخابی کام میں استعمال ہونے والی تمام گاڑیوں کی 100% ادائیگی کو یقینی بنانے کے لیے، ایک ایکشن پلان تیار کیا گیا اور 19.11.2025 تک تمام گاڑیوں کے لیے 100% ادائیگی کو یقینی بنایا گیا۔

سماجی انصاف کی اس لڑائی میں ہر پارٹی کے امیدواروں کو شکست ہوگی: مکل آنند

پٹنہ 13 اکتوبر (پریس ریلیز) بہار کی سیاست میں ایک نیا مساوات ابھر رہا ہے، ریپبلکن سماج پارٹی نے آئندہ اسمبلی انتخابات کے لیے بڑا اعلان کیا ہے۔ پارٹی کے قومی صدر مکل آنند نے اتوار کو پٹنہ میں ایک پریس کانفرنس میں کہا، "اس بار ہماری لڑائی سماجی انصاف، مساوی مواقع اور عوامی خدمت کے لیے ہے۔ ہم اس بات کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہیں کہ سچے سماجی کارکن اور عوام کے درمیان کام کرنے والوں کو بہار کے ہر اسمبلی حلقے میں قانون ساز اسمبلی کے لیے منتخب کیا جائے گا۔ عوام کی حمایت سے، ہم تمام سیاسی جماعتوں کے امیدواروں کو شکست دیں گے اور ایک نئے سیاسی کلچر کا آغاز کریں گے۔ مکل آنند نے کہا کہ ریپبلکن سماج پارٹی بہار کی تمام 243 اسمبلی سیٹوں پر کئی دیگر پارٹیوں کے ساتھ اتحاد کر کے الیکشن لڑے گی۔ اس اتحاد میں نیشنل ریپبلکن پارٹی بھی شامل ہے۔ انہوں نے کہا، "ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ کل 243 نشستوں میں سے 140 انتہائی پسماندہ طبقات سے تعلق رکھنے والے محنتی اور ایماندار امیدواروں کو دی جائیں گی۔ یہ فیصلہ سماجی توازن اور حقیقی نمائندگی کو ذہن میں رکھتے ہوئے کیا گیا ہے۔ نیشنل ریپبلکن پارٹی کے ریاستی صدر شیام نندن ٹھاکر نے کہا کہ ان کی پارٹی نے بہار میں کئی سیٹوں کے لیے اپنے امیدواروں کا انتخاب بھی کیا ہے، جن کی فہرست جلد ہی منظر عام پر لائی جائے گی۔ متحدہ اتحاد نے جن امیدواروں کے ٹکٹوں کی تصدیق کی ہے ان میں موہن کمار، دلشان، گوپال شرما، انوج شرما، ڈاکٹر سنجیو پودار، ڈاکٹر شیو شنکر شرما، شراون کمار، رنجیت شرما، سنتوش کمار، کوی راج کاوی، سندر لال شرما، بھیم رام جی، کنج بہاری شرما، مکیش پاسوان، راجیو کمار، راجیو کمار اور دیگر شامل ہیں۔ مکل آنند نے مزید کہا، "ہمارا مقصد صرف اقتدار حاصل کرنا نہیں ہے، بلکہ بہار کی سیاست کو صاف ستھرا اور عوام پر مبنی بنانا ہے۔

بھارت وافغانستان میں مستحکم ہوتے رشتے

محمد عباس دھالیوال

بھارت و افغانستان میں مستحکم ہوتے رشتے اگست 2021 سے یعنی جب سے طالبان نے ملک کی باگ دوڑ اپنے ہاتھوں میں لی ہے اس کے بعد سے افغانستان کے وزیر خارجہ عامر خان متقی کا یہ بھارت کا پہلا دورہ ہے اور ان کا یہ دورہ ایک نہایت اہم اور علامتی نوعیت کا قدم ہے، خاص طور پر اس لیے کہ طالبان کی حکومت کو بھارت نے تاحال رسمی طور پر تسلیم نہیں کیا۔ اس دورے کے کئی ممکنہ معنی اور پہلو ہوسکتے ہیں: سب سے پہلے ہم سیاسی اشارہ تعلقات کی بحالی کی بات کریں تو یہ دورہ ظاہر کرتا ہے کہ دونوں فریق بھارت اور طالبان تعلقات کو عملی سطح پر بہتر بنانے میں دلچسپی رکھتے ہیں، اگرچہ رسمی طور پر تعلقات بحال نہیں کیے گئے۔ بھارت افغانستان میں استحکام اور علاقائی سلامتی کے لیے ایک اہم فریق رہا ہے۔ بات اگر علاقائی اثر و رسوخ کی کریں تو چونکہ چین، پاکستان، ایران اور روس پہلے ہی طالبان کے ساتھ مختلف سطحوں پر تعلقات استوار کرچکے ہیں، بھارت اس میدان میں پیچھے نہیں رہنا چاہتا۔ یہ دورہ بھارت کے اس عزم کی علامت ہوسکتا ہے کہ وہ افغانستان میں اپنی جگہ برقرار رکھنا چاہتا ہے، خاص طور پر اقتصادی اور سیکورٹی مفادات کے تناظر میں۔ اس کے ساتھ ساتھ انسانی امداد اور ترقیاتی منصوبوں کی بحالی کی بھی بہت زیادہ ضرورت ہے۔ طالبان حکومت بھارت سے انسانی ہمدردی کی بنیاد پر امداد اور ترقیاتی منصوبوں کی بحالی کی امید رکھتی ہے۔ بھارت نے ماضی میں افغانستان میں کئی اہم منصوبے (جیسے پارلیمنٹ بلڈنگ، سڑکیں، اسپتال) مکمل کیے، جنہیں طالبان حکومت دوبارہ بحال دیکھنا چاہتی ہے۔ بھارت کے لیے ایک بڑا مسئلہ یہ بھی ہے کہ افغانستان کی سرزمین بھارت مخالف گروپوں جیسے لشکرِ طیبہ یا جیشِ محمد کے لیے استعمال نہ ہو۔ یہ دورہ ممکنہ طور پر ایسے معاملات پر بات چیت کا موقع فراہم کرتا ہے۔ اگرچہ بھارت نے طالبان حکومت کو تسلیم نہیں کیا، لیکن حالیہ سالوں میں اس نے کابل میں اپنا سفارتی مشن محدود پیمانے پر دوبارہ کھولا ہے۔ متقی کا دورہ ظاہر کرتا ہے کہ دونوں ممالک ایک "ورکنگ ریلیشن شپ" قائم کرنے پر تیار ہیں، بغیر رسمی تسلیم کیے۔ کل ملا کر عامر متقی کا بھارت دورہ نہ صرف سفارتی علامت ہے بلکہ اس میں عملی پہلو بھی موجود ہیں جیسے امداد، سیکورٹی مذاکرات، اور علاقائی توازن۔ اگر یہ دورہ کامیاب رہا تو یہ دونوں ممالک کے درمیان مستقبل میں زیادہ رسمی یا نیم رسمی تعلقات کے لیے بنیاد بن سکتا ہے۔ ویسے ماضی میں کسی نے شاید ہی یہ سوچا ہو کہ طالبان کا کوئی سینیئر رہنما کبھی انڈیا کا دورہ بھی کرے گا۔ لیکن جمعے کو افغانستان میں طالبان حکومت کے وزیرِ خارجہ امیر خان متقی نئی دہلی پہنچے۔ انڈیا نے اعلان کیا ہے کہ وہ کابل میں اپنے 'ٹیکنیکل مشن' کو سفارتخانے کا درجہ دے گا جس کی حیثیت 2021 میں طالبان کے دوبارہ اقتدار میں آنے کے بعد کم کردی گئی تھی۔ یہ اعلان انڈیا کے وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے اپنے افغان ہم منصب امیر خان متقی کے استقبال کے موقع پر کیا جو 2021 کے بعد طالبان حکومت کے پہلے اعلیٰ سطحی نمائندے ہیں جنھوں نے انڈیا کا دورہ کیا ہے۔ جے شنکر نے دونوں ممالک کے تعلقات کو مضبوط بنانے کے لیے کئی اقدامات کا اعلان کیا ہے اور اس دوران بغیر کسی ملک کا نام لیے کہا کہ انڈیا اور افغانستان دونوں 'سرحد پار دہشتگردی سے متاثرہ ہیں۔' امیر متقی کا یہ دورہ اہمیت کا حامل ہے کیونکہ یہ ایک ایسے وقت میں ہوا ہے جب افغانستان میں فضائی بمباری کی اطلاعات سامنے آرہی ہیں جس کی پاکستانی حکام نے تاحال تصدیق یا تردید نہیں کی ہے۔ طالبان اور انڈیا کے تعلقات دہائیوں سے کشیدہ رہے ہیں۔ اگرچہ دونوں ممالک کے درمیان تاریخی روابط بھی رہے ہیں لیکن اب دونوں حکومتیں تعلقات بہتر بنانے کی خواہش رکھتی ہیں اور عوامی طور پر اس کے لیے اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔ ادھر تجزیہ کاروں کی رائے ہے کہ ایک طرف انڈیا اس خطے میں استحکام اور افغانستان سے یہ یقین دہانی چاہتا ہے کہ اس کی سرزمین انڈیا کے خلاف استعمال نہیں ہوگی جبکہ دوسری طرف طالبان بین الاقوامی پہچان اور سرمایہ کاری حاصل کرنے کے خواہشمند ہیں۔ جبکہ گزشتہ روز انڈین وفد سے خطاب کرتے ہوئے امیر متقی نے کہا کہ افغانستان انڈیا کو قریبی دوست سمجھتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ افغانستان کسی گروہ کو اپنی سرزمین دوسروں کے خلاف استعمال کرنے کی اجازت نہیں دے گا۔ انھوں نے مزید کہا کہ 'افغانستان باہمی احترام، تجارت اور عوامی روابط پر مبنی تعلقات چاہتا ہے۔' اگر انڈیا کا دورہ کامیاب ہوتا ہے تو یہ طالبان کے لیے فائدہ مند ہوگا کیونکہ وہ بین الاقوامی تنہائی اور انسانی حقوق کے ریکارڈ پر تنقید کا سامنا کررہا ہے۔ کابل میں افغانستان سائنس اکیڈمی کے ریجنل سٹڈیز سینٹر کے اسسٹنٹ پروفیسر معصوم جان ماسوے کا کہنا ہے کہ 'انڈیا کے ساتھ قریبی تعلقات بنانا طالبان حکومت کے لیے سیاسی کامیابی ہوگی جو اپنی بین الاقوامی تنہائی ختم کرنا چاہتا ہے۔' انھوں نے کہا کہ 'انڈیا طالبان سے ہر موضوع پر بات کرنا چاہتا ہے۔ یہ اقدامات اعتماد سازی (کانفیڈنس بلڈنگ) کے لیے اچھے ہیں۔' تاہم ان کے مطابق طالبان اور انڈیا کے درمیان دشمنی رہی ہے جس کے سیاسی اثرات آج بھی ظاہر ہیں۔ مثال کے طور پر 1999 میں جب شدت پسندوں نے نیپال سے ایک انڈین طیارہ اغوا کیا اور اسے طالبان کے زیرِ انتظام قندھار لے گئے تو انڈیا کے حالیہ قومی سلامتی کے مشیر اجیت دوال نے طالبان حکومت سے مذاکرات میں حصہ لیا جس میں متقی ایک وزیر کے طور پر شامل تھے۔ مگر تجزیہ کاروں کی رائے میں اب حالات بدل چکے ہیں کیونکہ طالبان نے 1996 سے 2001 کے اپنے سابقہ دورِ حکومت کے مقابلے میں اس دور حکومت میں زیادہ حقیقت پسندانہ اقدامات کیے ہیں۔ ماہرین کا خیال ہے کہ طالبان خطے کے ممالک اور مغربی ممالک کے ساتھ باہمی احترام پر مبنی دوطرفہ تعلقات قائم کرنے کے لیے پُرعزم ہیں۔ روس، چین، پاکستان، ایران اور کئی وسطی ایشیائی ممالک نے طالبان سے اپنے مفادات کے تحفظ کے لیے رابطہ کیا ہے۔ اس لحاظ سے انڈیا افغانستان کے لیے اہم بن جاتا ہے اور یہی متقی کے آج کے بیان میں ظاہر تھا۔ جمعے کو انڈیا نے دونوں دارالحکومتوں کے درمیان اضافی فلائٹس کے آغاز اور افغان طلبہ کے لیے انڈین یونیورسٹیوں میں تعلیم کے مواقع بڑھانے کا اعلان کیا گیا۔ ادھر طالبان کے سیاسی دفتر کے سربراہ اور قطر میں افغانستان کے سفیر سہیل شاہین نے ٹائمز آف انڈیا کو بتایا کہ 'مجھے لگتا ہے کہ دونوں ممالک کی قیادت کو سفارتی سطح بلند کرنی چاہیے اور اسلامی امارات افغانستان کی حکومت کو تسلیم کرکے دوطرفہ تعاون اور مختلف شعبوں میں تعلقات کو وسعت دینے کی راہ ہموار کرنی چاہیے۔' انھوں نے مزید کہا کہ 'یہ ہمارے وزیر خارجہ کا انڈیا کا پہلا اعلیٰ سطحی دورہ ہے اور بہت اہم ہے۔ ہمیں امید ہے کہ یہ دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کے ایک نئے دور کا آغاز کرے گا۔' اگرچہ انڈیا نے افغانستان کے حکمرانوں کو باضابطہ طور پر تسلیم نہیں کیا ہے لیکن یہ ان متعدد ممالک میں سے ایک ہے جو طالبان کے ساتھ کسی نہ کسی طرح کے سفارتی یا غیر رسمی تعلقات برقرار رکھتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

ذات پات کا زہر: دلتوں پر صدیوں کا ظلم!!

محمد کیف حبیب اللہ

ہریانہ کے آئی پی ایس افسروائی پورن کمار کی آخری رسومات ان سطور کے لکھنے تک ادا نہیں کی گئی ہیں۔ اس کے ساتھ ہی ہریانہ حکومت کے دو وزراء، چیف سکریٹری، چیف سکریٹری اور دیگر سینئر افسران پرن کمار کے اہل خانہ سے ملاقات کررہے ہیں اور انہیں آخری رسومات اور پوسٹ مارٹم کے لیے راضی کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔ اس معاملے میں ہریانہ حکومت نے روہتک کے پولیس سپرنٹنڈنٹ نریندر بجارنیا کو ہٹادیا ہے۔ آئی پی ایس افسروائی پورن کمار کی بیوی نے ان پر خودکشی کے لیے اکسانے کا الزام لگایا تھا۔ پورن کمار کی لاش منگل 7 اکتوبر کو ان کے گھر سے ملی۔ پولیس نے اسے خودکشی قرار دیا۔ اپنی موت سے پہلے، متوفی افسر نے ایک نوٹ چھوڑا جس میں اس نے سینئر افسران کی طرف سے ذات پات کی بنیاد پر ہراساں کرنے اور تذلیل کا الزام لگایا تھا۔ پورن کمار نے لکھا کہ 2020 میں اس وقت کے ڈی جی پی منوج یادو نے مجھے ہراساں کرنا شروع کردیا، ہریانہ کیڈر کے دیگر افسران اب بھی مجھے ہراساں کررہے ہیں، اس وقت کے اے سی ایس ہوم راجیو اروڑہ نے مجھے چھٹی نہیں دی۔ میں اپنے بیمار والد کی عیادت بھی نہیں کرسکا۔ میں نے برسوں ذہنی اذیتیں برداشت کیں۔ فرضی ناموں کے تحت میرے خلاف بدنیتی پر مبنی شکایات درج کی گئیں۔ مجھے سرعام ذلیل اور شرمندہ کیا گیا۔ پورن کمار نے اپنی آزمائش کے بارے میں تفصیل سے لکھا: میں مزید ہراساں نہیں کرسکتا، اس لیے میں نے یہ سب ختم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یقین کرنا مشکل ہے کہ 21ویں صدی کا چوتھائی حصہ گزر چکا ہے اور بھارت میں دلت ظلم اب بھی ختم نہیں ہورہا۔ کہا جاتا ہے کہ تعلیم کی طاقت سے کمزور گروہوں کو بااختیار بنانے سے ان کی بہتری آئے گی۔ لیکن یہاں یہ دلیل ناکام ہوتی دکھائی دے رہی ہے۔ رائے بریلی میں غریب ہریوم والمیکی کو پیٹ پیٹ کر ہلاک کردیا گیا، چیف جسٹس آف انڈیا بی آر پر جوتا پھینکا گیا۔ Gavai، اور پھر اسے سوشل میڈیا پر جائز قرار دیا گیا، اور پولیس سروس میں ایک سینئر لیکن دلت افسر کی ہراسانی کی وجہ سے خودکشی یا اس سے پہلے سائنسدان بننے کے خواہشمند طالب علم روہت ویمولا کی خودکشی، تمام معاملات اس بات کی گواہی دے رہے ہیں کہ دلتوں کی حالت تب تک نہیں سدھر سکتی جب تک اس ملک سے منوادی سوچ کا مکمل خاتمہ نہیں ہوجاتا۔ لیکن موجودہ صورتحال یہ ہے کہ آر ایس ایس اور بی جے پی کے حامیوں کا ایک بڑا طبقہ مانوسمرتی کو مذہب قرار دے کر آئین میں تبدیل کرنے کی تیاری کررہا ہے۔ راہل گاندھی نے پارلیمنٹ سے ہی ملک کو خبردار کیا تھا کہ بی جے پی دستور کو نہیں بلکہ مانوسمرتی کو نافذ کرنا چاہتی ہے۔ لیکن حکومت ان کے ریمارکس کو سیاسی قرار دے کر مسترد کرنے کی کوشش کررہی ہے۔ تاہم ملک دیکھ رہا ہے کہ راہل گاندھی ایک بار پھر صحیح ثابت ہورہے ہیں۔ پورن کمار کی خودکشی کیس میں ملزم کو بچانے کی کوشش کی گئی، لیکن ان کی اہلیہ، امنیت پی کمار، جو خود 2003 بیچ کی آئی اے ایس افسر ہیں، انہوں نے اس کے خلاف آواز اٹھائی اور وزیر اعلیٰ نایاب سنگھ سینی کو ایک خط لکھ کر الزام لگایا کہ پولیس ایف آئی آر سے نام نکالے گئے اور ایس سی ایس ٹی ایکٹ کی دفعات کو کمزور کیا گیا۔ امنیت کمار خود انتظامیہ اور قانون کی پیچیدگیوں سے واقف ہیں، اس لیے وہ سمجھ گئے کہ ملزم کو بچانے کے لیے کون سی چال چلائی جا رہی ہے۔ اگر ان کی بجائے آئی پی ایس افسر کی بیوی سادہ پس منظر سے ہوتی یا یہ بات نہ سمجھتی تو شاید متاثرہ کو مورد الزام ٹھہرا کر کیس کو دبا دیا جاتا۔ اب تو اپوزیشن نے بھی اس معاملے پر آواز اٹھائی ہے۔ ملکارجن کھرگے، راہول گاندھی اور پرینکا گاندھی نے سوشل میڈیا پر اس کے خلاف لکھا، سونیا گاندھی نے ایک قدم آگے بڑھ کر امانت کمار کو خط لکھا اور اس جدوجہد میں ان کے ساتھ کھڑے ہونے کا یقین دلایا۔ عام آدمی پارٹی نے اس بات پر بھی سوال اٹھائے ہیں کہ آج بھی دلتوں کو کس طرح قرون وسطیٰ کے مظالم کا نشانہ بنایا جارہا ہے۔ اپوزیشن اپنی ذمہ داری پوری کررہی ہے، لیکن بی جے پی جو ریاست اور مرکز میں برسراقتدار ہے، اس میں سیاست دیکھ رہی ہے۔ کیا بی جے پی نہیں جانتی کہ اپوزیشن کا کام اپنی غلطیوں اور کمزوریوں کی نشاندہی کرنا ہے، باقی ڈھٹائی میڈیا پہلے ہی کررہا ہے۔ اگر اپوزیشن جماعتیں بھی اسی طرح حکومت کی چاپلوسی کرنے لگیں تو جمہوریت مکمل طور پر تباہ ہوجائے گی۔ کیا بی جے پی چاہتی ہے کہ اس ملک سے جمہوریت اور آئین ختم ہوجائے؟ لیکن حکومت ان کے ریمارکس کو سیاسی قرار دے کر مسترد کرنے کی کوشش کررہی ہے۔ تاہم ملک دیکھ رہا ہے کہ راہل گاندھی ایک بار پھر صحیح ثابت ہورہے ہیں۔ پورن کمار کی خودکشی کیس میں ملزم کو بچانے کی کوشش کی گئی، لیکن ان کی اہلیہ، امنیت پی کمار، جو خود 2003 بیچ کی آئی اے ایس افسر ہیں، انہوں نے اس کے خلاف آواز اٹھائی اور وزیر اعلیٰ نایاب سنگھ سینی کو ایک خط لکھ کر الزام لگایا کہ پولیس ایف آئی آر سے نام نکالے گئے اور ایس سی ایس ٹی ایکٹ کی دفعات کو کمزور کیا گیا۔※ امنیت کمار خود انتظامیہ اور قانون کی پیچیدگیوں سے واقف ہیں، اس لیے وہ سمجھ گئے کہ ملزم کو بچانے کے لیے کون سی چال چلائی جا رہی ہے۔ اگر ان کی بجائے آئی پی ایس افسر کی بیوی سادہ پس منظر سے ہوتی یا یہ بات نہ سمجھتی تو شاید متاثرہ کو مورد الزام ٹھہرا کر کیس کو دبا دیا جاتا۔ اب تو اپوزیشن نے بھی آواز اٹھائی ہے۔ ملکارجن کھرگے، راہول گاندھی، اور پرینکا گاندھی نے سوشل میڈیا پر اس کے خلاف لکھا ہے، جب کہ سونیا گاندھی نے ایک قدم آگے بڑھ کر امنیت کمار کو خط لکھ کر اس جدوجہد میں اپنے تعاون کا یقین دلایا ہے۔ عام آدمی پارٹی نے اس بات پر بھی سوال اٹھائے ہیں کہ آج بھی دلتوں کو کس طرح قرون وسطیٰ کے مظالم کا نشانہ بنایا جارہا ہے۔ اپوزیشن اپنی ذمہ داری پوری کررہی ہے، لیکن بی جے پی، جو ریاست اور مرکز میں برسراقتدار ہے، اس میں سیاست دیکھتی ہے۔ کیا بی جے پی نہیں جانتی کہ اپوزیشن کا کام اپنی غلطیوں اور کمزوریوں کی نشاندہی کرنا ہے، باقی ڈھٹائی میڈیا پہلے ہی کررہا ہے۔ اگر اپوزیشن جماعتیں بھی اسی طرح حکومت کی چاپلوسی کرنے لگیں تو جمہوریت مکمل طور پر تباہ ہوجائے گی۔ کیا بی جے پی چاہتی ہے کہ اس ملک سے جمہوریت اور آئین ختم ہوجائے؟ ویسے بھی، این سی آر بی کے اعداد وشمار سے پتہ چلتا ہے کہ 2013-2023 کے درمیان، دلتوں کے خلاف مظالم میں 46 فیصد اور درج فہرست قبائل کے خلاف مظالم میں 91 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ 2023 میں دلت جبر کے 789,57 کیس درج ہوئے۔ اترپردیش میں سب سے زیادہ کیسز کی تعداد 368,15 تھی، اس کے بعد مدھیہ پردیش، راجستھان اور بہار جیسی بی جے پی کی حکومت والی ریاستیں ہیں۔ کیا اسے محض اتفاق سمجھا جائے یا منوادی سوچ پر مبنی حکومت اور انتظامیہ کا نتیجہ؟ مجرم بے خوف ہیں۔ کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ آج بھی سماج کو برہمن کے آگے لفظ دیوتا※ لگا کر بات کرنا عجیب نہیں لگتا۔ بابا صاحب امبیڈکر سے پہلے، ان کے دور میں اور آج تک سماج میں دلتوں کی حالت جوں کی توں ہے۔ مسئلہ تعلیم کی کمی کا نہیں بلکہ ذات پات کا زہر رگوں میں پھیلا ہوا ہے جو دلتوں کے لیے اعلیٰ مقام کو برداشت نہیں کرسکتا۔

☆☆☆☆☆

دراندازی کے دعوے، حقیقت کے آئینے میں

ڈاکٹر سید تابش امام

مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے حال ہی میں ''نریندر موہن سمرتی ویاکھیان'' میں خطاب کے دوران ایک بار پھر مسلم مخالف بیانیہ دہراتے ہوئے کہا کہ ''ملک میں مسلم آبادی میں اضافہ تولیدی شرح کے باعث نہیں، بلکہ بڑے پیمانے پر دراندازی کا نتیجہ ہے۔'' یہ بیان محض ایک عددی دعویٰ نہیں بلکہ ایک سیاسی نعرہ ہے وہی نعرہ جو ہر انتخابی موسم میں مسلمانوں کے خلاف خوف اور شکوک کو ہوا دینے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ سوال یہ ہے کہ جب ملک میں مردم شماری، ووٹر لسٹ، آدھار ڈیٹا اور بارڈر مینجمنٹ جیسے جدید نظام موجود ہیں، تو پھر دراندازی کا یہ شور آخر کس بنیاد پر ہے؟ اگر واقعی یہ مسئلہ اتنا سنگین ہے، تو گیارہ برس سے اقتدار میں بیٹھی حکومت کی انتظامی ناکامی خود شاہ کے بیان سے عیاں ہوتی ہے۔ امیت شاہ نے یہ دعویٰ کیا کہ ''ہندو آبادی میں 5.4 فیصد کمی اور مسلم آبادی میں 6.24 فیصد اضافہ'' دراندازی کا ثبوت ہے۔ یہ بات نہ صرف حقائق کے منافی ہے بلکہ مردم شماری کے مستند اعداد وشمار سے بھی متصادم ہے۔ 1951 سے 2011 کے درمیان ہندو آبادی کا تناسب 1.84 فیصد سے گھٹ کر 8.79 فیصد ہوا یعنی صرف 3.4 فیصد کی کمی، باوجود اس کے کہ ہندوؤں کی مجموعی آبادی 30 کروڑ سے بڑھ کر 97 کروڑ تک پہنچ چکی ہے۔ اسی مدت میں مسلم آبادی 8.9 فیصد سے بڑھ کر 2.14 فیصد ہوئی یعنی محض 4.4 فیصد کا اضافہ۔ لہٰذا جس ''کمی'' کو دراندازی کہا جارہا ہے، وہ دراصل تناسب کی قدرتی تبدیلی ہے، نہ کہ آبادی میں حقیقی گراوٹ۔ ایسے میں اسے ''دراندازی'' قرار دینا شماریاتی فریب کے سوا کچھ نہیں۔ قومی خاندانی صحت سروے (NFHS) کے مطابق 1992-93 میں مسلم خواتین کی اوسط تولیدی شرح 4.4 بچہ فی خاتون تھی، جو 2019-21 میں گھٹ کر 3.2 رہ گئی۔ اسی عرصے میں ہندو خواتین کی شرح 3.3 سے کم ہوکر 9.1 ہوگئی۔ یعنی گزشتہ تین دہائیوں میں مسلمانوں میں شرحِ تولید میں سب سے نمایاں کمی ریکارڈ کی گئی۔ پاپولیشن فاؤنڈیشن آف انڈیا کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر پونم متریجا کے مطابق: ''ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان تولیدی شرح کا فرق تیزی سے سکڑ رہا ہے۔'' یہ حقیقت صاف ظاہر کرتی ہے کہ آبادی میں تبدیلی کا تعلق مذہب سے نہیں بلکہ تعلیم، صحت، روزگار اور خاندانی منصوبہ بندی کے شعور سے ہے وہ عوامل جو مسلم طبقے میں گزشتہ دو دہائیوں میں نمایاں طور پر بہتر ہوئے ہیں۔ جہاں تک ''دراندازی'' کا سوال ہے، سرحدی ریاستوں جیسے آسام، مغربی بنگال اور تریپورہ میں یہ یقیناً ایک انتظامی مسئلہ رہا ہے، مگر ماہرین کے مطابق اس کی حقیقی سطح نہایت محدود ہے۔ 'ڈیموکریٹک رائٹس پروٹیکشن ایسوسی ایشن' کے جنرل سکریٹری رنجیت سور کے مطابق: ''مغربی بنگال میں دراندازی کی شرح اتنی نمایاں نہیں جتنی سیاسی طور پر پیش کی جاتی ہے۔'' اگر واقعی دراندازی بڑے پیمانے پر ہورہی ہوتی تو گجرات، راجستھان یا پنجاب جیسے دیگر سرحدی صوبوں میں بھی یہی رجحان دکھائی دیتا، مگر ایسا نہیں ہے۔ یہ اس حقیقت کی طرف اشارہ ہے کہ دراندازی کوئی قومی خطرہ نہیں بلکہ علاقائی اور انتظامی مسئلہ ہے، جسے مذہبی رنگ دے کر سیاسی ہتھیار میں بدل دیا گیا ہے۔ گزشتہ ایک دہائی میں بی جے پی اور سنگھ پریوار نے مسلمانوں کے خلاف مختلف نعروں کے ذریعے یکساں خوف پیدا کرنے کی کوشش کی ہے کبھی ''پاپولیشن جہاد''، کبھی ''ہم پانچ، ہمارے پچیس''، اور اب ''دراندازی''۔ ہر بار مفروضہ بدل جاتا ہے، مگر ہدف وہی رہتا ہے ملک کی سب سے بڑی اقلیت۔ امیت شاہ کا ''ڈٹیکٹ، ڈیلیٹ، ڈیپورٹ'' (شناخت کرو، فہرست سے نکالو، ملک بدر کرو) کا نعرہ اسی سیاسی مہم کا تسلسل ہے۔ مگر جب اقتدار، انتظامیہ اور بارڈر کنٹرول سب انہی کے ہاتھ میں ہیں، تو یہ سوال ناگزیر ہے کہ ناکامی کا ذمہ دار آخر کون؟ ملک میں آبادی میں اضافہ بنیادی طور پر قدرتی عوامل اور سماجی تغیرات کا نتیجہ ہے نہ کسی مذہبی منصوبے کا اور نہ کسی غیر قانونی دراندازی کا۔ جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا ارشد مدنی نے بجا طور پر کہا: ''جس ملک میں مسلمانوں پر تشدد کیا جاتا ہو، ان کی عبادت گاہیں مسمار کی جاتی ہوں اور ان پر زندگی تنگ کی جاتی ہو، وہاں بھلا کون مسلمان اپنے وطن کو چھوڑ کر آئے گا؟'' کانگریس رہنما پون کھیڑا نے بھی اس بیان کو بہار الیکشن سے قبل فرقہ وارانہ تعصب کی آگ بھڑکانے اور ووٹروں کو پولرائز کرنے کی کوشش قرار دیا اور سوال اٹھایا کہ اگر وزیرِ داخلہ اپنے دعوے میں سچے ہیں تو گزشتہ گیارہ برسوں میں حکومت نے اس سلسلے میں کیا اقدام کیا؟ اسد الدین اویسی نے بھی شاہ کے دعوے کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ: ''امیت شاہ کی ریاضی کمزور ہے، 2011ء کی مردم شماری تک مسلمانوں کی آبادی میں محض 4.4 فیصد کا اضافہ ہوا۔'' لہٰذا دراندازی کا بیانیہ دراصل ایک سیاسی شعبدہ بازی ہے خوف ونفرت کے سائے میں رائے دہندگان کو گمراہ کرنے کی ایک منظم کوشش۔ شرح تولید میں کمی، تعلیم کی ترویج اور شہری سہولتوں تک رسائی نے اس رجحان کو مزید متوازن بنایا ہے۔ اعداد وشمار اور قومی سروے واضح طور پر بتاتے ہیں کہ امیت شاہ کے بیانات سیاسی لحاظ سے پرکشش ضرور ہیں، مگر سائنسی و شماریاتی بنیادوں پر غیر معتبر۔ الغرض، بھارت کی مسلم آبادی میں اضافہ نہ کسی سازش کا نتیجہ ہے اور نہ کسی دراندازی کا

یہ اس سماجی ارتقا کا فطری تسلسل ہے جو تعلیم، شہری شعور اور معاشی بیداری کے ساتھ خود بہ خود وقوع پذیر ہورہا ہے۔ یہ یاد رکھنا بھی ضروری ہے کہ سیاسی پروپیگنڈے کی عمر ہمیشہ قلیل ہوتی ہے، مگر حقائق کی عمر طویل اور یہی حقائق اس جھوٹے بیانیے کو بے نقاب کرتے ہیں، جس کی بنیاد خوف، تعصب اور مفروضے پر رکھی گئی ہے۔

☆☆☆☆☆

سپریم کورٹ اور ہائی کورٹس ججس کے تقررات اور خامیاں

وکاس سنگھ

جمہوریت میں عوام سیاستدانوں اور سیاسی جماعتوں کو اقتدار تفویض کرتے ہیں اور جہاں تک کسی کو اقتدار سونپنے یا اقتدار پر بٹھانے کا سوال ہے ایسا اقتدار احتساب یا جوابدہی کا متقاضی ہوتا ہے جبکہ خود سے اختیار کردہ اقتدار اس سے بھی کہیں زیادہ احتساب کا تقاضہ کرتا ہے۔ ہم جب اپنے ملک ہندوستان کی بات کرتے ہیں تو یہ بجا طور پر کہہ سکتے ہیں کہ ہندوستان دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت ہے۔ رقبہ کے لحاظ سے بھی دیکھا جائے تو ہندوستان ایک بہت بڑا اور عظیم ملک ہے اور آبادی کے لحاظ سے بھی یہ دنیا بھر میں سرفہرست ہے۔ اس ملک کی خوبی اس کی وحدت میں کثرت والا اُصول ہے جو یقیناً اس ملک کی روح ہے اور یہ صرف اور صرف آزادی کی بنیاد پر قائم ہے۔ ایسی آزادی جو صرف نوآبادتی حکمرانی سے نجات تک محدود نہیں بلکہ مساوات، سلامتی اور وقار و احترام کے ساتھ زندگی گذارنے کی آزادی ہے۔ آپ سب جانتے ہیں کہ ہندوستان کو تقریباً 200 برسوں تک برطانیہ نے اپنی نوآبادیات میں شامل رکھا۔ ہندوستانیوں کی آزادی کو سلب کیا، اُن کے حقوق پامال کئے، بالفاظ دیگر اس عظیم ملک کے قدرتی وسائل کو لوٹتا رہا۔ لیکن بلالحاظ مذہب و ملت رنگ و نسل تمام ہندوستانیوں نے اپنی عظیم تر قربانیوں کے ذریعہ اپنے ملک کو نوآبادیاتی حکمرانی سے نجات دلائی یعنی آزادی دلائی اور آج ہندوستان ایک آزاد ملک ہے۔ اگر ہم سیاسی آزادی سے لیکر حقیقی آئینی آزادی تک کے اس سفر پر غور کریں، اس کا گہرائی کے ساتھ جائزہ لیں تو یہ سفر ہر اہم موقع پر ہماری عدلیہ کے ذریعہ ممکن ہوتا ہے۔ اگرچہ کالجیم کا نظام عدلیہ کی آزادی کو برقرار رکھنے کیلئے بنایا گیا ہے تاکہ انتظامیہ کی مداخلت کم سے کم ہو لیکن اس نے غیرارادی طور پر منصفانہ نمائندگی اور شفاف طریقہ کار کو یقینی بنانے میں نمایاں چیلنجز پیدا کردیئے ہیں۔ ایک بہت ہی اہم اصلاح جس پر توجہ دینا ضروری ہے وہ یہ ہے کہ سپریم کورٹ کے وکلاء کو ہائیکورٹ کے تقرری عمل میں شامل کیا جائے۔ عدالت العالیہ یا ہائیکورٹس کے جج بننے کیلئے سپریم کورٹ کے وکلاء کو تقریباً نظرانداز کردینا ایک من مانی پالیسی ہے۔ یہ وکلاء اکثر پیچیدہ دستوری اور دوسرے مقدمات میں شریک ہوتے ہیں اور اُن کے پاس علمی لیاقت اور عدالتی تجربہ ہوتا ہے جو اُنھیں عدالتی عہدوں کیلئے نہایت موزوں بناتا ہے۔ یہ حقیقت کہ وہ کسی مخصوص ہائیکورٹ میں وکالت نہیں کرتے نااہلی میں شمار نہیں ہونا چاہئے بلکہ اُن کا قومی قانونی معاملات سے واسطہ ایک اہلیت کے طور پر دیکھا جانا چاہئے بلکہ شائد ایک برتر اہلیت یا لیاقت خاص طور پر یہ ذہن میں رکھتے ہوئے کہ ایسے وکلاء اپنے آبائی شہروں اور سپورٹ سسٹم کو چھوڑ کر ملک کی سب سے بڑی عدالت میں وکالت کرتے ہیں۔ اس طرح کی انتظامی نظرانداز سے نہ صرف قیمتی قانونی رعدالتی صلاحیت ضائع ہوتی ہے بلکہ میرٹ پر مبنی تقرراتی عمل کے اُصول کو بھی نقصان پہنچتا ہے جو عدالتی انتخاب کی بنیاد ہونی چاہئے۔ ساتھ ہی موجودہ ڈھانچہ نے خواتین اور مختلف سماجی اور علاقائی پس منظر سے تعلق رکھنے والے افراد کی نمائندگی کی کمی کو جڑ سے مزید مضبوط کردیا ہے۔ اکثر معاملات میں دلائل دینے والے وکلاء یا وکیل اور بریفنگ ایڈوکیٹ کے درمیان فرق اس بات سے ہوتا ہے کہ اول الذکر کو دلکشی و پراثر گفتگو اور فوری سوچنے کی صلاحیت کی وجہ سے شہرت ملتی ہے جبکہ آخرالذکر وکیل کے کندھوں پر تیاری، قانونی جہت اور مقدمہ کے انتظام کی اصل ذمہ داری ہوتی ہے۔ دلائل دینے والے وکلاء اکثر اس خواہش کا اظہار کرتے ہیں کہ اُنھیں سینئر وکیل کا درجہ دیا جائے جو عدالت میں موجودگی اور وکالت کے اعتراف کا درجہ رکھتا ہے۔ اس کے برعکس بریفنگ وکیل یا وکلاء کو بھی عدالتی ترقی کے فطری امیدوار سمجھا جانا چاہئے کیونکہ وہ قانونی تجزیئے اور اداہ جاتی عمل میں گہری مہارت رکھتے ہیں لیکن افسوس کہ یہ کردار اور خواہشات اکثر عملی حقیقت میں تبدیل نہیں ہوتے۔ جس بنچ پر تقررات پر غور کیا جاتا ہے تو انصاف کا تقاضا ہے کہ خاموش مگر حقیقی قابلیت وصلاحیت کو اس کا حق دیا جائے۔ صرف ظاہری چہرے کو آگے بڑھا کر ان بنیادی کرداروں کو نظرانداز کرنا جو اصل کامیابی کے ضامن ہیں بالکل ناانصافی ہے اور مسابقت کی بگڑی ہوئی تفہیم کو قائم رکھنے کے مترادف ہے اور اس نظرانداز کی قیمت بہت بھاری ہے۔ اس سے ایک ایسی نسل کے پیچھے رہ جانے کا خطرہ ہے جو نہایت قابل قانونی ذہنوں پر مشتمل ہے۔ یہ لوگ اگرچہ ہمیشہ منظر عام پر نہیں ہوتے مگر وہ علمی گہرائی، علمی وسعت، اخلاقی بنیاد اور عدلیہ میں پختگی رکھتے ہیں جو عدالتی منصب کے لئے لازمی ہیں۔ عدالتی ترقی کو محض منہ دکھائی کے تماشہ تک محدود نہیں کرنا چاہئے، اس عمل کو ایسے ڈھانچہ میں ڈھالنا ہوگا جو ظاہری تاثر کی بجائے مواد اور کشش کے بجائے کردار کو پہچانے، ایک شفاف اور منصفانہ فریم ورک وضع ہونا چاہئے جو تمام اہل امیدواروں کی شناخت کرے اور آگے لائے، چاہے وہ سامنے بیٹھ کر دلیل دیں یا پیچھے سے مقدمہ تیار کریں تب ہی عدلیہ حقیقی معنوں میں ان اقدار کی عکاس ہوسکے گی جن کی وہ نمائندہ ہے۔ عدالتی تقررات میں موجود ساختی خامیاں اس عمل کے گرد چھائی ہوئی غیر شفافیت مزید بڑھ جاتی ہے۔ واضح اُصولوں کی عدم موجودگی میں انتخاب من مانی اور اخراجی لگتا ہے۔ اس سے اعتماد کو ٹھیس پہنچتی ہے۔ قیاس آرائیاں بڑھتی ہیں، اہل امیدوار اقتدار کے قریب نہ ہونے کی وجہ سے شفافیت کے بغیر میرٹ پر سمجھوتہ ہوتا ہے اور ساکھ متاثر ہوتی ہے۔ اب معمولی تبدیلیوں کا وقت گذر چکا ہے، اب ایک بنیادی اصلاح کی ضرورت ہے۔ ایسی اصلاح جو عدالتی ترقی کو آئینی اقدار یعنی شفافیت، میرٹ اور شمولیت کے ساتھ ہم آہنگ کرے۔

☆☆☆☆☆

گھوٹالے کا بھوت

میں اکیلا ہی چلا تھا جانب منزل مگر
لوگ ساتھ آتے گئے اور کارواں بنتا گیا
مجروح سلطان پوری

پندار PINDAR पिन्दार
منگل ر 14 ر اکتوبر ۲۰۲۵ء

گھوٹالے کا بھوت لالو پرساد کا پیچھا نہیں چھوڑ رہا ہے۔ عمر کے اس پڑاؤ پر پہنچنے کے بعد بھی ان کا اس سے پیچھا نہیں چھوٹا ہے۔ اب تو یہ ان کے کنبہ کو بھی دبوچنے لگا ہے۔ عین انتخابی موسم میں اس کے تعاقب سے پورا لالو خاندان ایک اور مصیبت میں جکڑتا نظر آرہا ہے۔ اسے بعض قانونی ماہرین جہاں بدعنوانی کے خلاف قانونی کارروائی قرار دے رہے وہیں بعض سیاسی ماہرین انتقامی کارروائی سے بھی جوڑ کر دیکھ رہے ہیں۔ یہ باتیں سوموار کو آئے اس فیصلے کے تناظر میں کہی جارہی ہیں جس میں دلی کی راؤز ریونیو کورٹ نے لالو یادو، رابڑی دیوی اور تیجسوی یادو کو آئی آر سی ٹی گھوٹالے میں ملزم قرار دے دیا ہے۔ اب اس معاملے میں تینوں کے خلاف مقدمہ چلے گا۔ عدالت نے کہا کہ لالو پرساد کی جانکاری میں ٹنڈر گھوٹالے کی پوری سازش رچی گئی، ٹنڈر میں ان کی مداخلت تھی اس سے لالو کنبہ کو فائدہ ہوا۔ یہ معاملہ رانچی اور پوری واقع آئی آر سی ٹی سی کے 2 ہوٹلوں کے ٹنڈر میں گھوٹالے سے جڑا ہوا ہے۔ حالانکہ نوکری کے بدلے زمین معاملے پر سماعت ملتوی ہوگئی جو اس سے بھی زیادہ سنگین نوعیت کا ہے۔ جس پر 10 ر نومبر کو سماعت کا امکان ہے جو آر جے ڈی کنبہ کے سامنے اس سے بھی بڑی مصیبت کھڑی کرسکتا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ انتخابی سیزن لالو کنبہ کے لئے ''پروبلم سیزن'' بن کر آتا ہے۔ ضعیفی کی حالت میں انہیں وہیل چیئر پر عدالت کی چوکھٹ پر سر تسلیم خم کرنے کو مجبور ہونا پڑتا ہے۔ حالانکہ ان کی مخالفین یہ کہتے نہیں تھکتے کہ یہ سب ان کی بداعمالیوں کا ہی نتیجہ ہے لیکن ان کی مبینہ بدعنوانی کے خلاف کارروائی میں شدت انتخابی موسم میں ہی کیوں؟ اس کے پیچھے آر جے ڈی مخالفین کے کیا اغراض ومقاصد ہیں اس بات سے قطع نظر بہار اسمبلی انتخابات کے بیچ لالو، رابڑی اور تیجسوی کے لئے بڑی پریشانی کا باعث بن سکتا ہے۔ اس پر ملے جلے ردعمل کا اظہار کیا جارہا ہے۔ آر جے ڈی سپریمو لالو پرساد یادو نے ان الزامات کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے اسے سرے سے خارج کردیا ہے۔ انکے صاحبزادے اور اپوزیشن لیڈر وخودساختہ سی ایم چہرہ تیجسوی یادو نے کہا ہے کہ وہ عدالت کے فیصلے کا احترام کرتے ہیں لیکن بہار کے عوام سمجھدار ہیں' انہیں پتہ ہے کہ کیا چل رہا ہے۔ یہ سب سیاسی انتقام کی کارروائی ہے، میں جب تک زندہ ہوں بی جے پی کے خلاف جدوجہد کرتا رہوں گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزیر داخلہ امیت شاہ نے ایک ماہ پہلے دھمکی دی تھی کہ انتخاب لڑنے لائق نہیں چھوڑیں گے۔ اس پر بی جے پی لیڈر اور مرکزی وزیر مملکت نتیا نند رائے نے کہا کہ جو گھوٹالے کرے گا، الزام تو اسی پر طے ہوگا۔ کانگریس رہنما اکھلیش سنگھ نے کہا کہ انتخابات میں یہ سب چلتا رہے گا۔ ''ہم'' کے رہنما اور مرکزی وزیر جیتن رام مانجھی نے کہا کہ یہ کورٹ کا معاملہ ہے' کورٹ اپنا کام کرے گا۔ ادھر جے ڈی یو ترجمان نیرج کمار نے اس پر شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ گھوٹالہ کیا ہے تو انجام تو بھگتنا ہی ہوگا۔ ان کے ہم نام بی جے پی کے ترجمان نے بھی اپنے ردعمل میں کہا ہے کہ تیجسوی یادو اب انتخاب میں عوام کا کیسے سامنا کریں گے۔ بہار کے عوام ایسے بدعنوان لیڈران کو ریاست کا اقتدار نہیں سونپے گے۔ انہوں نے کہا کہ یہ انصاف کی جیت ہے اور پی ایم مودی کے زیرو ٹالرنس کی پالیسی کا نتیجہ ہے۔ ہم انہیں باور کرادینا چاہتے ہیں کہ ان کی پارٹی بی جے پی واشنگ مشین کا لیبل لگتا رہا ہے۔ یعنی اسے بدعنوانی کی صفائی کرنے والی مشین قرار دیا جاتا رہا ہے۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ بدعنوان رہنما بی جے پی میں شامل ہونے کے بعد دودھ کا دھلا ہوجاتا ہے۔ اس معاملے پر آر ایس ایس بھی بی جے پی کی سرزنش کرچکا ہے۔ ایسے میں بدعنوانی کے خلاف زیرو ٹالرنس کا کیا مطلب؟ بدعنوانی کو پناہ دینا کیا بدعنوانی کے زمرے میں نہیں آتا ہے؟ اس پر قومی سطح پر بحث کرانے کی ضرورت ہے۔ بہرکیف گھوٹالے کا بھوت لالو کنبہ کا مسلسل پیچھا کررہا ہے۔ انتخاب کے وقت اس میں تیزی آجاتی ہے۔ اب دیکھنا دلچسپ ہوگا کہ انتخاب پر اس کا کتنا اثر پڑتا ہے۔

ماضی اور حال کا فرق

(اردو مشاورتی کمیٹی کی تشکیل نو کے تناظر میں)

ریحان غنی

گردش حالات نے ہمارے احساسات وجذبات کو بھی مردہ کر دیا ہے۔ اب کہیں بھی کچھ ہو جائے ہمارا ردعمل اس شدت کے ساتھ سامنے نہیں آتا جتنا ماضی میں سامنے آتا تھا۔ ماضی میں جہاں کہیں بھی نا انصافی ہوتی تھی یا اصول وضوابط کے خلاف کوئی کام ہوتا تھا تو لوگ اس کے خلاف زبردست احتجاج کرتے تھے یہاں تک کہ صاحب اقتدار کو فیصلے بدلنے پڑتے تھے۔ خواہ انفرادی معاملہ ہی کیوں نہ ہو۔ لیکن اب لوگ مصلحت کی چادر اوڑھے سو رہے ہیں۔ یہ احساس مجھے اس وقت ہوا جب نتیش حکومت نے تقریباً سات برسوں کے بعد اردو مشاورتی کمیٹی کی تشکیل نو کی۔ اس میں اردو زبان وادب سے تعلق رکھنے والا کوئی بھی نہیں ہے۔ یہ کیسی اردو مشاورتی کمیٹی ہے۔؟ یہ کیا کام کرے گی۔؟ لیکن اردو والوں کے ساتھ اتنی بڑی نا انصافی کے باوجود کہیں سے کوئی صدائے احتجاج بلند نہیں ہوئی۔ تب مجھے اردو کے حوالے سے ماضی کا ایک واقعہ یاد آ گیا۔ یہ واقعہ اپنے وقت کی ایک عظیم المرتبت شخصیت اختر اورینوی سے جڑا ہوا ہے۔ یہ واقعہ بہت دلچسپ ہے۔ جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ ماضی میں کسی ذات واحد کے ساتھ بھی اگر نا انصافی ہوتی تھی تو لوگ سراپا احتجاج بن جاتے تھے اور اسے انصاف دلا کر کے ہی دم لیتے تھے۔ یعنی انفرادی نا انصافی بھی لوگ برداشت نہیں کرتے تھے۔ لیکن آج حالت یہ ہے کہ اجتماعی طور پر اردو کے ساتھ نا انصافی ہو رہی ہے اور لوگ خاموش بیٹھے ہیں۔ بلکہ بعض حلقے تو مبارک سلامت کر رہے ہیں۔

اردو مشاورتی کمیٹی کے موجودہ ڈھانچے کو سامنے رکھیے اور اب تقریباً 87 سال پرانا وہ واقعہ سنیئے جس نے اردو حلقے میں زبردست ہلچل مچا دی تھی۔ اس واقعہ کا تعلق اختر اورینوی سے جڑا ہوا تھا۔ یہ وہ زمانہ تھا جب طالب علمی کے زمانے میں ہی ان کا طوطی بولنے لگا تھا۔ اس واقعہ کا ذکر پروفیسر سید محمد حسنین نے اپنے فردنامہ "اختر اورینوی" (ناشر ساہتیہ اکادمی، نئی دہلی، مطبوعہ 2004) میں بہت تفصیل سے کیا ہے۔ انہوں نے لکھا ہے کہ مارچ 1936 میں پبلک سروس کمیشن (بہار واڑیسہ) سے شعبہ اردو پٹنہ کالج کے لئے ایک لکچرر کی جگہ کا اعلان شائع ہوا۔ (اس وقت دونوں صوبوں کا مشترکہ کمیشن ہوا کرتا تھا۔ 1949 میں اس سے الگ ہو کر پھر بہار پبلک سروس کمیشن بنا۔) پروفیسر سید محمد حسنین لکھتے ہیں کہ "مسٹر جے ای فاکس اس وقت D.P.I گورنمنٹ آف بہار تھے۔ کمیشن کے چیئرمین ہونے کی حیثیت سے انہوں نے 18 اُمیدواروں کا انٹرویو لیا۔ یہ سارے امیدوار وہ تھے جنہوں نے اردو ایم اے میں فرسٹ کلاس پوزیشن حاصل کی تھی۔ ان اُمیدواروں میں شہر گیا کے رسا ہمدانی (وفات 1948) ایسے امیدوار تھے جو اردو کے علاوہ فارسی اور عربی میں بھی ایم اے تھے اور ہر امتحان میں فرسٹ کلاس تھے۔ کمیشن نے تین نام دیے۔ سید حسن، سید محفوظ الرحمن اور سید اختر اورینوی۔ یہ تینوں امیدوار بہت باصلاحیت تھے۔------سید اختر اورینوی جن کا نام لسٹ میں تیسرا تھا، ان کی تعلیمی زندگی میں کھانچے تھے۔ سائنس اور میڈیکل سے گھومتے ہوئے یہ آرٹس میں آئے تھے۔ اس کی وجہ ان کی کمزور صحت اور بیماریاں تھیں۔ سید حسن جیسی سندی اعلیٰ صلاحیت نہ ہونے کے باوجود ان کی ذہنی بلندی ان کی منفرد خصوصیت تھی۔ وہ انگلش آنرس میں فرسٹ کلاس لائے تھے۔ ایم اے اردو میں فرسٹ کلاس فرسٹ پوزیشن لائے اور گولڈ میڈلسٹ تھے۔" اس کے بعد انہوں نے اختر اورینوی کی اہلیہ شکیلہ اختر کے حوالے سے یہ لکھا ہے کہ تینوں امیدواروں میں کس طرح ڈرامائی انداز میں اختر اورینوی کا تقرر ہوا۔ وہ لکھتے ہیں کہ شکیلہ اختر نے اس واقعہ کا ذکر اس انداز میں کیا ہے۔

"1938 کے دسمبر میں بڑے ڈرامائی انداز میں اختر صاحب کو پٹنہ کالج میں اردو لکچرر کی جگہ مل گئی۔ پبلک سروس کمیشن نے ان کا نام دوسرا بھیجا تھا۔ ان کے دوستوں کی ساری کمپنی یہ دیکھ کر بے چین ہو گئی کہ پہلے سے اس کالج میں کام کرتے ہوئے لکچرر کو کمیشن نے چند ہی اونچے نمبروں کے معیار سے سیدھے سادے طور پر فرسٹ کر دیا تھا اور ذہنی بلندی، اعلیٰ صلاحیت، پرسنلٹی اور بے روزگاری پر اس کی نگاہیں نہیں گئی تھیں۔ تعلیم کے منسٹر ان دنوں ڈاکٹر سید محمود صاحب تھے۔ علی اطہر صاحب (اختر کے دوست) کی پہنچ وہاں تک بھی تھی۔ آخر کار انہوں نے ڈاکٹر سید محمود کو اس پر راضی کر لیا کہ پٹنہ کالج میں کھلے اردو کلاس میں تینوں فرسٹ، سکنڈ اور تھرڈ آئے ہوئے اُمیدواروں سے لکچر دلوایا جائے۔ تب وزیر تعلیم خود سے فیصلہ کریں کہ اس جگہ کا اصل حقدار کون ہو سکتا ہے۔"

مختصراً یہ کہ یہ ٹسٹ پٹنہ کالج کے بی۔ اے لکچر تھیٹر میں ہوا۔ اس موقع پر کئی اساتذہ اور اردو داں طلبہ کثیر تعداد میں موجود تھے وزیر تعلیم ڈاکٹر سید محمود خود موجود رہے۔ انہوں نے تینوں منتخب اُمیدواروں کو باری باری سے عملی۔ جانچ کے لئے بلایا اور انہیں لکچر کا موضوع دیا۔ کہا جاتا ہے کہ جب اختر اورینوی کا نمبر آیا تو چند منٹوں میں انہوں نے ایسا سماں باندھا کہ سامعین جھوم گئے اور فیصلہ اختر اورینوی کے حق میں ہوا۔ ہال میں "اردو زندہ باد"، "ڈاکٹر محمود زندہ باد" کے خوب نعرے لگے اور اختر اورینوی کا تقرر پٹنہ کالج میں ہو گیا۔ اس کے بعد وہ شعبہ اردو پٹنہ یونی ورسیٹی سے تقریباً 36 سال یعنی 1938 سے 1974 تک وابستہ رہے۔

ماضی کے اس انفرادی مسلے کے خلاف لوگ کیسے اُٹھ کھڑے ہوئے، اس مسئلہ نے کیسے اجتماعی شکل اختیار کی، وزیر تعلیم نے کیسے مداخلت کی اور اس کے نتیجے میں فیصلہ کس طرح بدلا گیا۔ اس کی نظیر نہیں ملتی۔ لیکن آج صورت حال یہ ہے کہ حکومت اردو مشاورتی کمیٹی کی سات برسوں کے بعد جب تشکیل نو کرتی ہے تو وہ سرے سے اردو زبان وادب سے تعلق رکھنے والی شخصیتوں کو نظر انداز کر دیتی ہے اور دانستہ یا نادانستہ طور پر حکمراں جنتا دل یو کے ایسے کارکنوں کو اس کا چیئرمین اور اراکین نامزد کر دیتی ہے جن کا کوئی تعلق اردو زبان وادب سے نہیں ہے۔ صرف اتنا ہی نا انصافی نہیں ہوتی بلکہ اردو مشاورتی کمیٹی میں وائس چیئرمین کا عہدہ بھی ختم کر دیا جاتا ہے لیکن کہیں سے کوئی آواز بلند نہیں ہوتی۔ یہ المیہ نہیں تو اور کیا ہے؟ ماضی اور حال میں اتنا فرق کیوں پیدا ہو گیا ہے؟ اس پر سنجیدگی سے غور کرنے کی ضرورت ہے۔

•••

سرسید احمد خان (1817-1898)

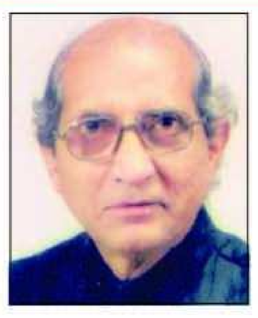

محمد احتشام کٹونوی
رابطہ:9931286236

ہندوستانی مسلمانوں کی تاریخ میں دو انسانوں کے احسانات کو کبھی بھلایا نہیں جا سکتا۔ یہ سرسید اور مولانا آزاد ہیں۔ انہوں نے جذباتیت سے ہٹکر اپنے دماغوں کا استعمال کیا اور اسلام کی تعلیم اور موجودہ حالات کے تقاضوں کو سمجھا۔ سرسید دلی میں پیدا ہوئے تھے ان کے دادا، نانا اور والد مغل دربار سے وابستہ رہے۔ سرسید کی تعلیم گرچہ اسلامی طریقوں سے کی گئی تھی لیکن انہوں نے اس تہذیب کو سمجھا جو مغرب سے آ رہی تھی اور پرانی تہذیب فنا ہو رہی تھی۔ سرسید بھی ماضی کی دنیا میں رہ رہے تھے۔ انہوں نے آئینہ اکبری کا ترجمہ کیا اور غالب کو پیش کیا۔ غالب بڑے دور اندیش تھے۔ انہوں نے سرسید سے کہا۔

تم وقت برباد کر رہے ہو۔ آئین کو کنارے رکھو اور مجھ سے بات کرو۔ اپنی آنکھیں کھولو اور انگریزوں کو دیکھو ان کے طریقوں، ان کے اطوار، ان کی تجارت اور ان کے فنوں کا مطالعہ کرو۔" سرسید انگریزوں کی نوکری کرتے تھے۔ 1857 کے غدر میں ان کی عمر 40 سال تھی۔ انہوں نے اپنی آنکھوں سے مغلوں کا زوال دیکھا۔ لال قلعہ سے آواز آتی تھی کہ ہم بھوکے ہیں۔ آخری شمع بجھ گئی۔ بہادر شاہ کو ہمایوں کے مقبرہ سے گرفتار کر لیا گیا۔ ان کے بیٹوں کو گولی مار دی گئی۔ غالب نے کہا کہ دلی کی زمین مسلمانوں کے خون کی پیاسی ہے۔ انگریز چن چن کر مسلمانوں کو تختۂ دار پر چڑھا رہے تھے۔ ایک افراتفری کا عالم تھا۔ جنہیں تاج وتخت کا غرور تھا، انہیں بھیک بھی نہیں مل رہی تھی۔ سرسید نے اپنے ہوش و حواس نہیں کھوئے۔ ان کے دماغ میں بات آئی کہ وہ ہندوستان چھوڑ کر چلے جائیں لیکن انہوں نے طے کیا کہ وہ قوم کو منجدھار میں چھوڑ کر نہیں جائیں گے اور ان کے دکھوں کو کم کرنے کی کوشش کریں گے۔ وہ اپنی مہم میں لگ گئے۔ انہوں نے اسباب بغاوت ہند لکھی۔ سر سید کے رشتہ دار مارے گئے۔ ان کی ماں گھوڑے کی اصطبل میں چھپی رہیں۔ وہ گھوڑے کے اناج کھاتیں اور تین دن تک بغیر پانی کی تھیں۔ جب سرسید نے ان کی دائی کو پانی دیا تو انہوں نے کہا کہ ان کی ماں کو پانی کی زیادہ ضرورت ہے۔ دائی نے بھی پانی پیا لیکن وہ فوراً مر گئیں۔ سرسید کی ماں ایک مہینہ کے بعد چل بسیں۔ سرسید کی ماں بہت مضبوط اخلاق والی عورت تھیں۔ ایک بار سرسید نے اپنے نوکر کو تھپڑ مارا تھا تو ان کی ماں نے انہیں گھر سے نکال دیا تھا۔ اور نوکر سے معافی مانگنے پر انہیں معاف کیا تھا۔ 1859 میں سرسید نے کہا تھا کہ برٹش سرکار اور ہندوستان کے لوگوں میں مفاہمت ہو۔ ہندوستانی غدر میں انہوں نے انگریز مرد اور عورتوں کی جان بچائی تھی۔ اس واقعہ سے انہیں اپنے کاموں میں آسانی ہوئی۔ سرسید نے سمجھ لیا کہ مسلمانوں کی زبوں حالی کا صرف ایک ہی علاج ہے۔ انگریزی تعلیم جس میں سائنسی علوم لکھے گئے تھے۔ وہ برطانیہ گئے۔ انہوں نے آکسفرڈ، کیمبرج، یونیورسیٹیوں کا مطالعہ کیا۔ وہاں ہیرو اور رٹین اسکول گئے۔ برطانیہ سے انہوں نے لکھا تھا کہ ہندوستان کے تمام لوگ انگریزوں کے مقابلہ میں جانوروں جیسے ہیں۔ لیکن سرسید انگریزوں کے دلال نہیں تھے اور ان کے سامنے بھی حق بات کہتے تھے۔ سرسید انگلینڈ میں 17 مہینہ رہے۔ سرسید محمد ﷺ کے پرستار تھے۔ جھوٹے نہیں سچے۔ وہ جانتے تھے کہ محمد ﷺ سے محبت کے معنی کیا ہیں۔ سر ولیم میور نے محمد ﷺ کی سوانح حیات لکھی تھی جو آپ کی ذلت کرتی تھی۔ سرسید نے اپنا اثاثہ بیچا۔ لندن کی لائبریری میں ریسرچ کیا اور میور کی کتاب کا رد لکھا جو بعد میں خطبات احمدیہ کے نام سے چھپی۔ Muir نے یہ کتاب پڑھ کر کہا کہ ان کا حملہ سرسید کے اسلام پر نہیں تھا۔ واپس آ کر جبکہ وہ قریب 54 سال کے تھے وہ اپنے کاموں میں لگ گئے۔ انہوں نے اپنی تعلیمی ادارہ کے لئے چندہ کیا۔ اس کے لئے وہ ہر کام کرنے کو تیار تھے۔ انہوں نے لیلہ مجنوں ڈرامہ میں گھونگرو باندھ کر لیلہ کا کردار ادا کیا۔ اپنے پوتے سے اس کا پیسہ لے لیا۔ ایک صاحب نے ان پر جوتا پھینکا تو انہوں نے اس جوتا کو نیلام کر دیا۔ طوائفوں سے بھی چندہ لیا۔ 1875 میں انہوں نے دارالعلوم کی بنیاد ڈالی۔ جو بعد میں اینگلو محمڈن عربک اسکول بنا اور 1920 میں یہ علی گڑھ مسلم یونیورسیٹی قائم ہوئی جہاں آج قریب پچیس ہزار لڑکے اور لڑکیاں پڑھتے ہیں۔ سرسید کو اس کام میں بڑی مزاحمت اٹھانی پڑی۔ ان پر کفر کا فتویٰ مکہ سے لایا گیا۔ سرسید قوم کا سچا خادم تھا۔ حالی کی زبان میں سنیے۔

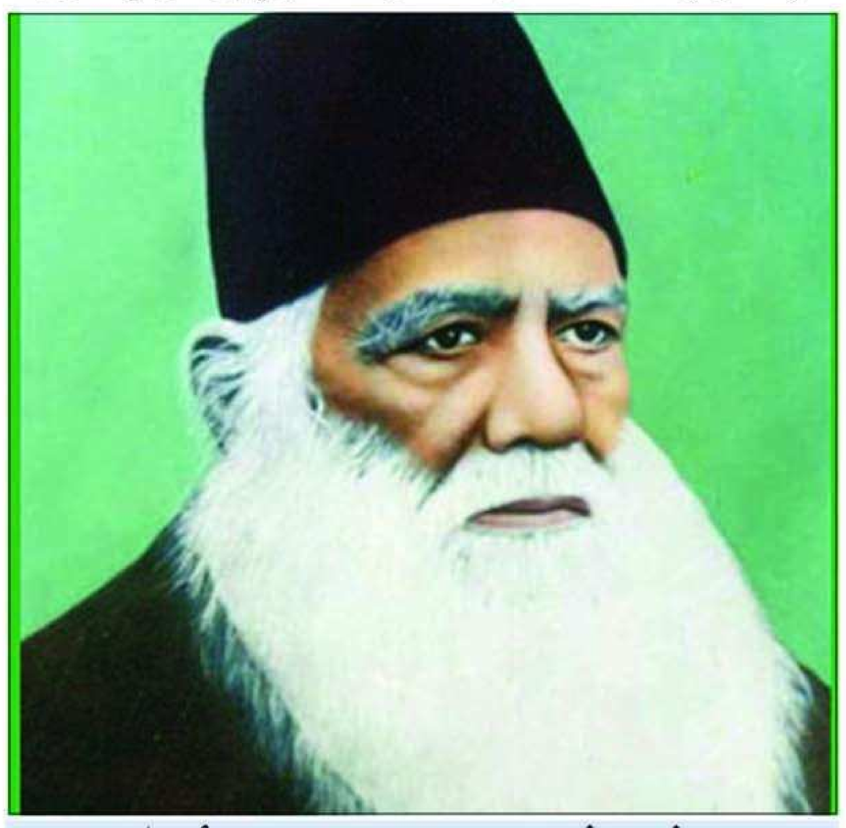

سرسید جسمانی اور دماغی طور پر بہت مضبوط تھے۔ وہ 4 بجے صبح اٹھتے اور دیر تک کام کرتے۔ جب وہ قرآن کی تفسیر لکھ رہے تھے تو وہ بہت کم سوتے۔ زمین پر بیٹھ کر لکھتے۔ جب تھک جاتے تو کتاب کی تکیہ بنا کر لیٹ جاتے۔ سرسید موجودہ اردو نثر کے بانی ہیں۔ انہوں نے برطانیہ کے کیٹلر کی طرح تہذیب الاخلاق نکالا جس میں سادہ زبان میں اچھے مضامین شائع ہوئے۔ بائبل کی تفسیر لکھی۔ آثارالصنادید، اسباب بغاوت ہند وغیرہ ان کی تصانیف میں شامل ہیں۔ سرسید نے قرآن کی تفسیر میں اپنے سیاسی دماغ کا استعمال کیا اور اسلام کے بیان میں جذبات سے زیادہ عقل کا استعمال کیا۔ لیکن انہوں نے اپنے مذہبی خیالات کو اپنے اسکول پر نافذ نہیں کیا۔

ناگاہ دیکھا کہ ایک خدا کا بندہ جو اس میدان کا مرد ہے ایک دشگوار راستہ میں رہ نورد ہے۔ بہت سے لوگ جو اس کے ساتھ چلے پیچھے رہ گئے ہیں۔ بہت سے اس کے ساتھ افتاد وخیزاں چلے جاتے ہیں۔ مگر ہونٹوں پر بیڑیاں جمی ہیں، پیروں میں چھالے پڑے ہیں۔ دم چڑھ رہا ہے۔ چہرہ پر ہوائیاں اڑ رہی ہیں۔ لیکن وہ اولوالعزم آدمی جوان سب کا رہنما ہے۔ اسی طرح تازہ دم ہے۔ نہ اسے رستہ کی تکان ہے نہ ساتھیوں کے چھوٹ جانے کی پروا ہے۔ نہ منزل کی دوری سے کچھ ہراس ہے۔"

حافظؔ نے سرسید کے لئے ہی لکھا تھا۔

شبِ تاریک وبیمِ موج وگرداب چنین حایل
کجا دانند حالِ ما سُبک، باران ساحل ہا؟

سرسید ایک بہت بڑے محب وطن تھے۔

سرسید نے کہا تھا

ہندو اور مسلمانوں! کیا تم ہندوستان کے علاوہ کہیں رہتے ہو؟ کیا تم دونوں یہاں نہیں رہتے۔ یہاں دفن نہیں ہوتے اور یہاں جلائے نہیں جاتے۔ ہندو اور مسلمان مذہبی پہچان ہے ورنہ ہندو، مسلمان اور عیسائی، جو اس ملک میں رہتے ہیں، ایک قوم ہیں۔

سرسید کے خیالات میں تبدیلی آئی جب اکثریت کے خیالات سے انہیں سابقہ پڑا۔ سرسید نے کہا۔

اب مجھے یقین ہے کہ دو کمیونٹی ایک ساتھ کام نہیں کر سکے گی خود ساختہ تعلیم یافتہ لوگوں کی وجہ کر عناد بڑھے گا۔ جو زندہ رہے گا وہ یہ دیکھے گا۔ 1947 میں ہندوستان اور پاکستان کا بٹوارا اس عناد کا ماحصل تھا۔"

محمد مجیب نے کہا کہ سرسید تھے

"The first Indian Muslim to react to the modern age"

ملک سید نے لکھا۔

"Greatest achievement of Sir Syed is that he liberalized and modernized Islam"

سرسید نے کانگریس کی مخالفت کی۔ انہوں نے سمجھا کہ انگریزوں کا جانا ہندو اکثریت کی حکمرانی ہوگی۔ یہ ہم آج دیکھ رہے ہیں۔

سرسید جسمانی اور دماغی طور پر بہت مضبوط تھے۔ وہ 4 بجے صبح اٹھتے اور دیر تک کام کرتے۔ جب وہ قرآن کی تفسیر لکھ رہے تھے تو وہ بہت کم سوتے۔ زمین پر بیٹھ کر لکھتے۔ جب تھک جاتے تو کتاب کی تکیہ بنا کر لیٹ جاتے۔ سرسید موجودہ اردو نثر کے بانی ہیں۔ انہوں نے برطانیہ کے کیٹلر کی طرح تہذیب الاخلاق نکالا جس میں سادہ زبان میں اچھے مضامین شائع ہوئے۔ بائبل کی تفسیر لکھی۔ آثارالصنادید، اسباب بغاوت ہند وغیرہ ان کی تصانیف میں شامل ہیں۔ سرسید نے قرآن کی تفسیر میں اپنے سیاسی دماغ کا استعمال کیا اور اسلام کے بیان میں جذبات سے زیادہ عقل کا استعمال کیا۔ لیکن انہوں نے اپنے مذہبی خیالات کو اپنے اسکول پر نافذ نہیں کیا۔ اسے مولاناؤں کے ہاتھ میں رہنے دیا۔ ہندوستانی مسلمانوں پر سرسید کے بہت سارے احسانات ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ رشدی کو قتل کر کے اسلام کی خدمت نہیں ہوتی ہے۔ تصنیف کا جواب تصنیف ہے تلوار نہیں۔ انہوں نے سر ولیم میور کو قتل کرنے کو نہیں کہا۔ اپنا سامان فروخت کر کے برطانیہ گئے اور میور کی باتوں کے رد کرنے کے لئے کتاب لکھی۔ انہوں نے بتایا کہ محمد ﷺ کی محبت سڑکوں پر نہیں دکھائی جاتی اور اسے سیاسی حربہ کی طرح نہیں استعمال کیا جاتا، خطبات احمدیہ اور رفیق زکریا کی Muhammad and the Quran اس کی مثال ہیں۔ سائنس اور مذہب کی جنگ میں سائنس سے گریز کر کے مدرسوں کی چہار دیواریوں میں بند ہونے کا انجام ہم دیکھ رہے ہیں۔ سرسید نے اس بات کو سمجھ لیا تھا کہ سائنس کی تعلیم کے بغیر قوم نالے کی کیڑا بن جائیگی۔

سرسید نے ایک سادہ نثر کی بنیاد ڈالی جس میں ان کے خیالات عام لوگوں کے سامنے پہنچ سکیں۔ اگر زمانہ میں سرخرو ہونا ہے تو آج سے سرسید کی بات پر عمل کرو۔ Educate, Educate, Educate

اکبر الٰہ آبادی نے کہا تھا۔

ہماری باتیں ہی باتیں ہیں سید کام کرتا تھا
نہ بھولو فرق جو ہے کہنے والے کرنے والے میں

•••

''سمندر پر ایک اڑان'' ایک جائزہ

ڈاکٹر اشرف النبی قیصر
رابطہ:9430831832

برسوں پہلے کی بات ہے، میں کسی رسالے کی کہانی نمبر کی کہانیاں پڑھ رہا تھا۔ اب مجھے اس اردو رسالے کا نام یاد نہیں، لیکن کہانی کا نام اور مصنف دونوں یاد رہ گئے۔ کیونکہ اختر واصف کو میں پہلے سے جانتا تھا اور اس کہانی کا عنوان ''کمرہ'' تھا اور اس کہانی نے مجھے بیحد متاثر کیا تھا۔ گذشتہ روز اختر واصف کا افسانوی مجموعہ مجھے موصول ہوا تو میں نے سب سے پہلے اسی افسانے کو پڑھنا شروع کیا جس نے مجھے برسوں پہلے بے حد متاثر کیا تھا۔ جیسے جیسے میں اس کہانی کو پڑھتا گیا مجھے اس کہانی کے اگلے حصے یاد آتے گئے اور کہانی کے اخیر میں پہنچ کر میرے ذہن ودل کی وہی کیفیت ہو گئی جو شاید برسوں پہلے ہوئی تھی۔ یہ کہانی ایک پورا تہذیبی منظر نامہ ہے۔ کس طرح ایک تہذیب وثقافت دوسری تہذیب و ثقافت پر غالب آ کر اسے تباہ کر دیتی ہے۔ اسے اس طرح مٹا دیتی ہے کہ اسکا نشان تک باقی نہیں رہ جاتا۔ اسے اگر واقع ہوتے ہوئے دیکھنا چاہتے ہوں تو اختر واصف کی یہی کہانی ''کمرہ'' ضرور پڑھی جانی چاہئے۔ مختصراً عرض کروں تو کہانی صرف اتنی ہے کہ افسانے کا مرکزی کردار اپنے طالب علمی کے زمانے میں جس کمرے میں پانچ چھ سال رہا تھا وہ کمرہ پرانی تہذیب کا مظہر تھا۔ اس میں حضرت امیر خسرو، مرزا غالب کے علاوہ مہاتما گاندھی اور دوسرے جنگ آزادی کے رہنماؤں کی تصویریں آویزہ تھیں۔ افسانے کا مرکزی کردار بیس پچیس سال کے بعد واپس آتا ہے۔ اسکی خواہش ہے کہ تھوڑے وقت کے لئے سہی لیکن کچھ وقت وہ اس کمرے میں ضرور گزارے۔ دراصل وہ کمرہ اسکے دوست کا تھا اور پانچ چھ سال میں وہ کمرہ بھی اسکا ایک دوست بن گیا تھا۔ یہ بالکل فطری بات ہے۔ انسان جہاں رہتا ہے اس جگہ سے اسے انسیت ہو ہی جاتی ہے۔ لمبی مدت کے بعد واپسی پر وہ چند لمحات اس کمرے میں گزارنا چاہتا ہے۔ لیکن اسکا دوست اسے بتاتا ہے کہ اس کمرے میں اب اس کا بیٹا رہتا ہے۔ اس کے اصرار پر اس کا دوست اسے اس کمرے میں جانیکی اجازت دیدیتا ہے۔ اور وہ اپنے دوست کے بیٹے کے ساتھ اس کمرے میں داخل ہوتا ہے تو دیکھتا ہے کہ وہاں جو تصویریں ٹنگی ہوئی تھیں سب ہٹا دی گئی ہیں۔ اب وہاں نہ امیر خسرو ہیں نہ غالب اور نہ مہاتما گاندھی۔ اب وہاں بروس لی کی بڑی سی تصویر ہے ساتھ ہی کئی غیر ملکی گلوکاروں کی تصویریں آویزہ ہیں۔ یہ صرف تصویروں کے بدل جانے کا معاملہ نہیں ہے۔ ہم سب جانتے ہیں کہ کہانی میں تقریریں نہیں کی جاتیں۔ اگر کہانی میں تقریر ہونے لگے تو وہ کہانی، کہانی نہیں رہتی۔ اختر واصف نے بھی یہی کیا ہے۔ انہوں نے کوئی تقریر نہیں کی۔ بس تصویروں کے بدل جانے کا منظر بیان کیا اور سب کچھ قاری کے لئے چھوڑ دیا۔

اس افسانے کا دوسرا اچھوتا پہلو یہ ہے کہ اس کمرے کو اس طرح پیش کیا گیا ہے جیسے وہ بھی کہانی کا کوئی کردار ہو۔ کسی غیر جاندار شئے کو اس طرح پیش کرنا کہ وہ زندہ کردار بن جائے یہ اختر واصف کے بیانیہ کا کمال ہے۔

اختر واصف کے اس افسانوی مجموعے میں کل ۱۵ کہانیاں شامل ہیں۔ ان کہانیوں سے گزرتے ہوئے میں نے محسوس کیا کہ ان میں سے کئی کہانیاں ایسی ہیں جن پر تفصیل سے گفتگو کی جانی چاہئے۔ یہاں اس بات کا موقع نہیں ہے پھر بھی کوشش کروں گا کہ مختصراً ہی سہی لیکن کچھ اہم کہانیوں پر خاکسار نے جو محسوس کیا ہے اسے قارئین کے سامنے پیش کر سکوں۔

اس مجموعے کی پہلی کہانی ''ہاتھ'' ہے۔ ایک حساس انسان ہونے کے ناطے مجھے معلوم ہے کہ سڑک پر ہونے والے حادثات ہمارے ملک میں ہونے والی اموات کا بڑا حصہ ہیں۔ لیکن ان پر شاذ ہی گفتگو ہوتی ہے۔ ادب میں بہت کم ہی کسی نے اس جانب توجہ دی ہوگی۔ سڑک پر ہونے والے حادثات کے تعلق سے ایک عام آدمی کا جو رویہ ہوتا ہے وہ بلا کم وکاست اس کہانی میں پیش کر دیا گیا ہے۔ کہانی کے مرکزی کردار مشتاق صاحب ہیں جو ایک عام آدمی کی نمائندگی کرتے ہیں۔ وہ ایک عام آدمی کی طرح، انکی آنکھوں کے سامنے ہونے والے سڑک حادثے میں زخمی شخص کی مدد کرنے کے لئے آگے بڑھتے ہیں۔ لیکن ایک ہاتھ انکو روک لیتا ہے۔ اس لفڑے میں پڑے تو تھانہ، پولس، کچہری تک کی نوبت آ سکتی ہے۔ کیا انکے پاس فالتو پیسے اور وقت ہے؟ وہ خود سے سوال کرتے ہیں اور پیچھے ہٹ جاتے ہیں۔ آخر ایک بیوقوف سے دکھنے والے شخص کو اس زخمی انسان کے ساتھ رکشے پر سوار کر دیا جاتا ہے۔ مشتاق صاحب اس لفڑے میں پڑنے سے تو بچ جاتے ہیں، لیکن اب انکا ضمیر انہیں تنگ کرنے لگتا ہے۔ اسی ادھیڑ بن میں دوسرے دن وہ اسپتال پہنچ جاتے ہیں، لیکن وہاں رکھے ایک نعش کو دیکھتے ہیں اور خود کو بار بار یقین دلانے کی کوشش کرتے ہیں کہ یہ اس شخص کی لاش نہیں ہوگی۔ انکا ضمیر انہیں بار بار کچوکے لگاتا ہے اور وہ بار بار خود کو یقین دلانے کی کوشش کرتے ہیں کہ انہوں نے بالکل صحیح کام کیا تھا۔ لیکن انکی تسلی نہیں ہو پاتی۔ چند ہی دنوں کے بعد ایک اور حادثہ ہوتا ہے۔ سڑک پر ایک پرانا و بوسیدہ سا مکان گر پڑا ہے اور ملبے میں کوئی انسان دبا ہوا ہے۔ مشتاق صاحب مدد کے لئے آگے بڑھتے ہیں لیکن ایک ہاتھ انہیں روکنے کی کوشش کرتا ہے۔ وہ پوچھتا ہے کہ ملبے کا باقی حصہ آپ پر آ پڑا تو کیا ہوگا؟ لیکن مشتاق صاحب سنی ان سنی کر دیتے ہیں اور ملبہ ہٹانے والوں میں شامل ہو جاتے ہیں۔ یہ کون سا مکان ہے جو گر پڑا ہے؟ میرے خیال میں گرا ہوا مکان ہمارے سماج کا مظہر ہے اور اسکے اندر دبا ہوا انسان، انسانی ضمیر ہے۔ ملبے کو ہٹاتے وقت کوئی چیخ کر کہتا ہے، وہ زندہ ہے۔ سانس لے رہا ہے تو دراصل یہ اس بات کا اعلان ہے کہ انسانی ضمیر ابھی زندہ ہے۔ مرا نہیں ہے۔ اس طرح یہ کہانی ایک پازیٹو نوٹ پر ختم ہوتی ہے۔

تیسری کہانی جو مجھے خاص طور پر پسند آئی وہ ہے ''دوسرے درجے کا ٹکٹ''۔ یہ آدیباسی علاقے کی کہانی ہے۔ کہانی انگریزوں کے زمانے سے شروع ہوتی ہے۔ ہرمن لکڑا ایک کسان ہے جو اپنے گاؤں سے کبھی باہر نہیں گیا۔ اسے شہر کے قصے سن سن کر ایک دن شہر دیکھنے کی خواہش ہوتی ہے۔ وہ شہر کے بارے میں دوسروں سے پوچھکر معلومات اکٹھی کرتا ہے اور ایک دن سات کوس پیدل چل کر ریلوے اسٹیشن پہنچ جاتا ہے اور ٹکٹ کٹا کر پلیٹ فارم پر آ جاتا ہے۔ تھوڑی دیر میں ٹرین بھی آ جاتی ہے۔ وہ نسبتاً کم بھیڑ والے ڈبے میں داخل ہوتا ہے۔ تبھی ایک گورا اندر سے باہر آتا ہے اور اسے دیکھتے ہی گرج کر کچھ بولتا ہے لیکن ہرمن ایک لفظ بھی سمجھ نہیں پاتا ہے۔ وہ گورا اسکی کمر پر اپنے پیر سے ایک لات جماتا ہے اور ہرمن لڑھک کر پلیٹ فارم پر آ گرتا ہے۔ لوگ اسی کو ڈانٹتے ہیں کہ وہ گوروں کے ڈبے میں کیوں چڑھ رہا تھا۔ کچھ لوگ اسکا مذاق اڑاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ وہ دوسرے ڈبے میں جا کر چڑھ جائے۔ لیکن ہرمن پلیٹ فارم پر ہی کھڑا رہتا ہے۔ اس واقعے کو لمبا عرصہ گزر جاتا ہے۔ دیش آزاد ہو جاتا ہے۔ انگریز چلے جاتے ہیں۔ ہرمن کا بیٹا جو شہر میں رہتا ہے اسے شہر کی طرح طرح کی کہانیاں سناتا ہے۔ اور ہرمن کے اندر ایک بار پھر شہر دیکھنے کی خواہش سر اٹھاتی ہے۔ وہ اپنے بیٹے سے پوچھتا ہے کہ کیا اب بھی ریل میں گوروں کا ڈبہ ہوتا ہے؟ اس بات پر اس کا بیٹا اس کا خوب مذاق اڑاتا ہے اور بتاتا ہے کہ گوروں کو ہندوستان سے گئے تو ایک زمانہ گزر چکا۔ ہرمن جو اب بوڑھا ہو چکا ہے ایک بار پھر شہر دیکھنے کے شوق میں سات کوس پیدل چل کر اسٹیشن جاتا ہے اور ٹکٹ کٹا کر پلیٹ فارم پر کھڑا ہو جاتا ہے۔ ٹرین آتی ہے۔ وہ اس بات کی تسلی کر لیتا ہے کہ کسی ڈبے میں کوئی گورا تو نظر نہیں آ رہا پھر ایک ڈبے میں جس میں بھیڑ نہیں تھی چڑھنے کی کوشش کرتا ہے لیکن اسے پیچھے سے ایک پولس والا اسے پکڑ کر نیچے کھینچ لیتا ہے۔ اور ڈانٹ کر پوچھتا ہے کہ وہ اس ڈبے میں کیوں چڑھ رہا ہے۔ ہرمن ہکا بکا ہو کر اپنا ٹکٹ اسے دکھاتا ہے تو پولس والا اسے گالی دیکر بولتا ہے کہ یہ تو فرسٹ کلاس کا ڈبہ ہے۔ ہرمن ایک بار پھر پلیٹ فارم پر کھڑا رہ جاتا ہے اور ٹرین چلی جاتی ہے۔ لوگ اسکی بیوقوفی پر ہنستے ہیں کہ وہ فرسٹ کلاس کے ڈبے میں چڑھنے کی کوشش کر رہا تھا۔ ہرمن واپس لوٹتا ہے اور دوسرے درجے کا ٹکٹ جو اسکی مٹھی میں دبا ہوا تھا اسے مچوڑ کر گندی نالی میں پھینک دیتا ہے۔ اختر واصف اس مقام پر کوئی تقریر نہیں کرتے حالانکہ اس بات کا موقعہ تھا کہ سماجی اور نابرابری پر وہ لمبی تقریر کر سکیں لیکن وہ صرف اتنا بتانا کافی سمجھتے ہیں کہ ہرمن نے دوسرے درجے کے ٹکٹ کو مموڑ کر گندی موری میں پھینک دیا اور سات کوس پیدل چل کر اپنے گاؤں واپس آ گیا۔ آج کے سسٹم اور سماج پر ایسا طنز صرف ایک بالغ نظر فنکار ہی کر سکتا ہے اور اتنی فن کاری کے ساتھ

اسے کہانی میں پیش کر سکتا ہے۔

اس مجموعے کی جو کہانیاں مجھے پسند آئیں ان میں سے ''سمندر پر ایک اڑان'' کافی پسند آئی۔ سمندر پر اڑان کیا شئے ہے؟ یہ ایسی اڑان ہے کہ کوئی اگر تھک جائے تو آرام نہیں کر سکتا۔ بھوک لگ جائے، پیاس لگی ہو پھر بھی وہ نیچے نہیں آ سکتا کیونکہ نیچے حد نظر تک بس پانی ہی پانی ہے۔ اڑتے جانا ہے، بنا تھکے، بنا رکے۔ اختر واصف نے اس سفر کو آج کی زندگی کا اشاریہ بنایا ہے۔ وہ بتاتے ہیں کہ پرانے زمانے میں زندگی گزارنے کا ایک فارمولا تھا کہ کھاؤ، پیو اور خدا سے ڈرتے رہو لیکن زمانہ بدل گیا تو فارمولا بھی بدل گیا۔ نیا فارمولا ہے کہ کھاؤ، پیو اور عیش کرو۔ کیونکہ یہ جو زندگی ہے وہ دوبارہ ملنے والی نہیں۔ یہاں ان لوگوں میں مت شامل ہو جاؤ جو قیمتی اور عیش کی چیزوں کو صرف دیکھتے رہ جاتے ہیں۔ بلکہ عیش کی چیزوں کو برتنے کا ہنر حاصل کرو اور وہ راستے تلاش کرو جن پر چل کر تم ان چیزوں کو حاصل کر سکتے ہو۔ اور وہ راستہ کیا ہے؟ اپنی زندگی سے اخلاقیات کا طوق اتار کر پھینک دینا۔ کہانی کا مرکزی کردار یہ بات اپنی بیوی کو سمجھاتا ہے اور وہ اس بات کو اپنی گرہ میں باندھ لیتی ہے کیونکہ وہ بھی نہیں چاہتی کہ اس دنیا کی چیزوں کو صرف حسرت بھری نگاہوں سے دیکھتے ہوئے گزر جائے۔ وہ بھی چیزوں کو برتنے کی خواہش مند ہے۔ دونوں میاں بیوی اس راہ پر نکل پڑتے ہیں۔ اس کا انجام کیا سامنے آتا ہے یہ ایک دلچسپ معاملہ ہے۔ میں اس تبصرے میں اس بات کو بتا کر آپ کے تجسس کو کم نہیں کرنا چاہتا۔ البتہ آپ کی دلچسپی کے لئے یہ ضرور بتانا چاہوں گا کہ اس کہانی کا مرکزی کردار ایک بھوت ہے جو بے شمار بھوتوں کے سامنے بیٹھ کر یہ کہانی سنا رہا ہے۔

اختر واصف کی پسندیدہ کہانیوں میں میں سے ایک کہانی ''کچھ الم غلم چیزیں'' بھی ہے۔ یہ کہانی آج کے دور میں رشتوں کی افسوس ناک حالت کا جائزہ لیتی نظر آتی ہے۔ اس کہانی میں بنیادی طور پر صرف دو کردار ہیں۔ ایک کہانی بیان کرنے والے کا چھوٹا بھائی کلیم الدین اور دوسرا دونوں کے مشترکہ بڑے ماموں۔ کلیم الدین ایک بزنس مین ہے اور بیرون ملک رہتا ہے۔ انسان جب اپنے رشتہ داروں سے ایک عرصہ تک دور رہتا ہے تب اسے ان رشتوں کی حرمت کا احساس ہوتا ہے اور وہ اپنوں کو تلاش کرتا ہے، انہیں یاد کرتا ہے، ان کے لئے کچھ کرنے کا جذبہ اسکے اندر جاگ جاتا ہے۔ کلیم الدین کے ساتھ بھی کچھ ایسا ہی ہوتا ہے۔ وہ اپنے بچپن کی باتیں یاد کرتا ہے اور اسے یاد آتا ہے کہ اسکے بڑے ماموں اس سے اور اسکے بھائی سے کتنی محبت کرتے تھے۔ اسے خیال آتا ہے کہ بڑے ماموں اب بوڑھے ہو چکے ہوں گے۔ انکی اولاد میں صرف ایک بیٹی تھی۔ وہ سوچتا ہے کہ وہ بڑھاپے میں تنہا ہو گئے ہوں گے۔ لاچار ہوں گے۔ وہ چاہتا ہے کہ اور کچھ نہیں تو کم سے کم پیسوں سے ہی انکی مدد کرے۔ کیونکہ اسکے پاس دینے کے لئے اب صرف پیسے ہی ہیں۔ وہ اپنے بڑے بھائی سے بڑے ماموں کے لئے پیسے بھیج کر انکی مدد کرنے کے لئے کہتا ہے۔ بڑا بھائی، بڑے ماموں سے ملنے جاتا ہے۔ بڑے ماموں بڑے بھائی سے ملکر بہت خوش ہوتے ہیں لیکن وہ کلیم الدین کے پیسے لینے سے انکار کر دیتے ہیں۔ کیونکہ انہیں پیسوں کی ضرورت نہیں۔ انہیں ضرورت ہے محبت کی۔ دیکھ بھال کی۔ اس مقام پر پہنچ کر اختر واصف بتاتے ہیں کہ بڑے ماموں اس زمانے کے باسی ہیں جہاں رشتے ناطے ہی سب کچھ ہوا کرتے تھے اور پیسوں کی حقیقت صرف اتنی تھی کہ وہ زمین پر پڑے پڑے بدشکل ہو جائیں۔ اس کہانی میں بیان کئے گئے چھوٹے چھوٹے واقعات اور انکا بیان پڑھنے سے تعلق رکھتا ہے۔

اس مجموعے کا ایک افسانہ ''محبت کی ایک کہانی'' کے عنوان سے ہے۔ یہ کہانی مجھے اس لئے پسند آئی کہ یہ ایک ایسی حقیقت کو بیان کرتی ہے جسے ہم سب جانتے ہیں لیکن اس مسئلے کے سد باب کے لئے کچھ نہیں کرتے۔ ہمیں معلوم ہے کہ مذہب کے معاملات ہم نے کچھ لوگوں کے حوالے کر دیئے ہیں اور نہ جانے کس خوف سے اس کے خلاف نہیں جاتے اگرچہ معاملہ مذہب کے قوانین کے خلاف ہی کیوں نہ ہو۔ یہ ایک طئے شدہ امر ہے کہ آدمی کو کسی معاملے میں مکمل اختیارات دے دیئے جائیں تو اس کا بے جا استعمال ہونا یقینی ہے۔ یہ کہانی ایسے ہی مذہبی جبر کے خلاف ایک اعلانیہ ہے۔ کہانی کا مرکزی کردار ثانو ہے۔ اسے ایک بیماری ہے کہ عام حالات میں وہ بالکل نارمل رہتا ہے لیکن جب اسے غصہ آتا ہے تو وہ ایسا بے پناہ ہوتا ہے کہ اسے کچھ دھیان نہیں رہتا کہ وہ کیا کر رہا ہے۔ اسے یاد بھی نہیں رہتا کہ اس نے غصے کی حالت میں کیا کہا تھا یا کیا حرکت کی تھی۔ ایسے ہی حالت میں ایک دن وہ اپنی بیوی کو جس سے وہ بیحد محبت کرتا تھا طلاق دے بیٹھتا ہے۔ بعد وہ اس بات سے انکار کرتا ہے کہ اس نے اپنی بیوی کو طلاق دی ہے لیکن کوئی اسکی بات کو تسیم نہیں کرتا۔ محلے کا مولوی بھی نہیں۔ وہ اسے ایک راستہ بتاتا ہے اور اس نیک کام میں اپنی خدمات پیش کرتا ہے۔ کہانی کا اختتام اس واقعے پر ہوتا ہے دونوں میاں بیوی دوسرے شہر جا کر بسنے کا اردہ کر لیتے ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ مذہب کی رو سے بنا دوبارہ نکاح کئے ایک ساتھ رہنے کی سزا جہنم ہے۔ وہ ایک ساتھ جہنم میں جانے کا فیصلہ کر لیتے ہیں۔

میں نے اس تبصرے میں اختر واصف کی چند کہانیوں کا ذکر کیا ہے لیکن اس کا ہرگز یہ مطلب نہیں ہے کہ بقیہ کہانیاں توجہ طلب نہیں ہیں۔ ''آگ'' کہانی فکری افق کا ایسا منظر نامہ پیش کرتی ہے جو بے حد جاذب نظر ہے۔ اسی طرح ''گلی'' اور ''یک بابی ڈرامہ'' بیانیہ کی لذت وحلاوت کے علاوہ فکری تنوع کا اشاریہ ہیں۔

اس مجموعے میں چند ایک علامتی کہانیاں بھی ہیں جو قاری کے لئے افہام وتفہیم کا مسئلہ بن سکتی ہیں۔ لیکن ان کہانیوں کے بارے میں اتنی بات یقینی طور پر کہی جا سکتی ہے کہ قاری کی اک ذرا سی توجہ دیدے تو کوئی ابہام باقی نہیں رہے گا۔ مثال کے طور پر کہانی ''دیواریں ہنستی ہیں'' اس افسانے میں کہانی کار نے صرف اتنی سی بات کہنے کی کوشش کی ہے کہ ہم اپنے سامنے نظر آنے والی دیواروں کو گرانے اور منہدم کرنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔ یہ دیواریں کوئی سی بھی ہو سکتی ہیں۔ سماج کی، ذات پات کی، اونچ نیچ کی، علاقوں کی، ملکوں کی وغیرہ۔ لیکن ہم اپنی طرف توجہ نہیں کرتے۔ اور جب اپنی طرف توجہ کرتے ہیں تو کیا ہوتا ہے؟ کہانی کار جب اپنے اندر جھانکتا ہے تو یہ دیکھ کر حیران رہ جاتا ہے کہ وہ جو دیواروں کو گرانے کی کوشش میں لگا ہوا تھا خود اسکے اندر سیکڑوں دیواریں کھڑی ہیں اور اسکا مذاق اڑا رہی ہیں۔ اسی طرح سے ایک علامتی کہانی ''زمین میں گڑے ہوئے پاؤں'' ہے۔ اس کہانی میں، اختر واصف نے یہ کہنے کی کوشش کی ہے کہ ہمارے ملک کی معاشرتی اور اقتصادی معاملات کی ٹرین شاید اپنی پٹری سے اتر گئی ہے اور کسی ریگستان میں جا گھسی ہے۔ یہ ریل بنا پٹریوں کے ہی دوڑی جا رہی ہے۔ اور ایسی ریل کا کیا حشر ہونا ہے یہ کوئی بھی سمجھ سکتا ہے۔ اس بات کو ثابت کرنیکے لئے وہ ایک مثال پیش کرتے ہیں۔ ایک ہاکر کی مثال۔ ہاکر کے آواز لگانے کی وجہ سے ایک مسافر کی نیند اچٹ جاتی ہے اور وہ بیزاری سے کہتا ہے کہ اس ہاکر کا باپ بھی ہاکر تھا۔ یہ خود بھی ہاکر ہے اور اسکی بہن۔۔۔۔ یعنی ہمارے ملک میں ایک بڑا طبقہ ایسا ہے جس کے پاؤں زمین میں گاڑ دئے گئے ہیں اور وہ آگے نہیں بڑھ سکتے۔

اخیر میں صرف اتنی بات کہہ سکتا ہوں کہ اس مجموعے کی تمام کہانیاں پڑھنے سے تعلق رکھتی ہیں اور توجہ کی طالب ہیں۔

قلم کاروں کی آرا سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

ہندوستان اور کناڈا دوطرفہ تعلقات کو مضبوط بنانے کے روڈ میپ پر تیزی سے کام کرنے پر متفق

نئی دہلی، 13 اکتوبر (یو این آئی) ہندوستان اور کناڈا نے موجودہ عالمی اقتصادی غیر یقینی صورتحال اور بڑھتے ہوئے جغرافیائی سیاسی کشیدگی کے درمیان دوطرفہ تعلقات کو پھر سے تقویت دینے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے باہمی متفقہ روڈ میپ پر کام کو تیز کرنے پر اتفاق کیا ہے۔ دونوں ممالک کا خیال ہے کہ وزیراعظم نریندر مودی اور وزیراعظم مارک کارنی کی طرف سے طے شدہ ترجیحات کو آگے بڑھانے سے اقتصادی تعاون کے مواقع بڑھیں گے اور پیچیدہ بین الاقوامی ماحول میں اسٹریٹجک استحکام کو مضبوط بنانے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے دوطرفہ تجارت اور سرمایہ کاری پر جلد ہی وزارتی سطح پر بات چیت شروع کرنے اور کناڈا-انڈیا سی ای او فورم کو دوبارہ شروع کرنے پر بھی اتفاق کیا۔ کناڈا کی وزیر خارجہ انیتا آنند کی وزیراعظم کے ساتھ ملاقات اور بعد ازاں وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر کے ساتھ بات چیت کے بعد جاری کردہ مشترکہ بیان میں کہا گیا ہے کہ دونوں فریقوں نے مشترکہ جمہوری اقدار، قانون کی حکمرانی، اور خودمختاری اور علاقائی سالمیت کے اصولوں کو برقرار رکھنے کے عزم پر مبنی تعلقات کو مضبوط بنانے کے نئے روڈ میپ پر اتفاق کیا۔ دونوں وزراء نے تسلیم کیا کہ موجودہ عالمی اقتصادی غیر یقینی صورتحال اور بڑھتے ہوئے جغرافیائی سیاسی کشیدگی کے پیش نظر مضبوط دوطرفہ تعلقات ضروری ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ شراکت داری کو دوبارہ تقویت دینے سے معاشی تعاون میں اضافہ کے مواقع پیدا ہوں گے، بدلتے ہوئے حالات کے پیش نظر مزید قابل اعتماد سپلائی چین کو یقینی بنایا جائے گا، اور تیزی سے تغیر پذیر بین الاقوامی منظرنامے میں تزویراتی استحکام کو تقویت ملے گی۔ انہوں نے دوطرفہ تجارت میں نمایاں اضافے پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے ساتھ مل کر کام کرنے پر اتفاق کیا اور اپنی متعلقہ ٹیموں کو ہدایت دی کہ وہ طے شدہ روڈ میپ پر عمل درآمد کے لیے ضروری اقدامات کریں۔ تجارت کو دوطرفہ اقتصادی ترقی کی بنیاد کے طور پر تسلیم کرتے ہوئے، دونوں ممالک نے جلد ہی دوطرفہ تجارت اور سرمایہ کاری پر وزارتی سطح کی بات چیت شروع کرنے اور سامان، خدمات اور سرمایہ کاری کے بڑھتے ہوئے مواقع سے فائدہ اٹھانے کے لیے کناڈا-انڈیا سی ای او فورم کو دوبارہ شروع کرنے پر اتفاق کیا۔ سی ای او فورم سے دونوں ممالک کے سرکردہ کاروباری نمائندوں کو دوطرفہ تجارت اور سرمایہ کاری کو بڑھانے کے لیے دونوں حکومتوں کو ٹھوس، قابل عمل سفارشات دینے کا پلیٹ فارم فراہم ہوگا۔ یہ فورم اگلے سال اعلیٰ سطح کے تجارتی مشن کے دوران شروع کیا جائے گا۔ مشترکہ بیان میں کہا گیا ہے کہ دونوں وزراء نے پائیدار مستقبل کے مشترکہ وژن کے مطابق ماحولیاتی تبدیلی، حیاتیاتی تنوع کے نقصان اور آلودگی سے نمٹنے کے لیے اجتماعی کارروائی کی اہمیت پر زور دیا۔ اس ضمن میں، انہوں نے ماحولیاتی اقدام، ماحولیاتی تحفظ اور قابل تجدید توانائی کی صلاحیت میں اضافہ، بھاری صنعتوں کو ڈیکاربونائز کرنے، پلاسٹک کی آلودگی کو کم کرنے، کیمیائی نظم کی حمایت، اور پائیدار کھپت کو یقینی بنانے، معلومات اور مہارت کے تبادلے، اور متعلقہ ماحولیاتی عزائم کو پورا کرنے پر دوطرفہ تال میل بڑھانے پر اتفاق کیا۔ ماحولیاتی اہداف کو حاصل کرنے، توانائی کی حفاظت کو بڑھانے اور پائیدار اقتصادی ترقی کی حمایت میں توانائی کی منتقلی کے اہم کردار کو تسلیم کرتے ہوئے، دونوں فریقوں نے جلد از جلد کناڈا-ہند وزارتی مکالمے کو دوبارہ بحال کرنے پر بھی اتفاق کیا، جس میں متعلقہ ایکشن پلان بھی شامل ہے۔ انہوں نے ایل این جی اور ایل پی جی میں دوطرفہ تجارت کو فروغ دینے اور صاف ٹیکنالوجی سمیت تیل اور گیس کی تلاش اور پیداوار میں سرمایہ کاری کو فروغ دینے پر بھی اتفاق کیا۔ انہوں نے گرڈ سکیورٹی، پائیداری، اور قابل تجدید توانائی کے انضمام کو فروغ دینے کے لیے پاور سسٹم مینجمنٹ کے بہترین طریقوں کے تبادلے پر بھی اتفاق کیا۔ دونوں ممالک صنعت اور تھنک ٹینکس کے درمیان بات چیت کو آگے بڑھائیں گے تاکہ یہ دریافت کیا جا سکے کہ کناڈا کی کان کنی کی مہارت کس طرح ہندوستان کو توانائی کی حفاظت کے لیے ضروری معدنیات فراہم کر سکتی ہے۔ انہوں نے اگلے سال ٹورنٹو میں پراسپیکٹرز اینڈ ڈیولپرس ایسوسی ایشن کی کانفرنس کے دوران پہلے اہم معدنیات پر سالانہ مذاکرات کے انعقاد کی بھی منظوری دی۔ جامع ترقی اور عالمی مسابقت کو فروغ دینے میں جدت اور ٹیکنالوجی کے کردار کی ستائش کرتے ہوئے دونوں فریقوں نے سائنس اور ٹیکنالوجی کے نئے شعبوں بشمول اے آئی اور ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کو کھولنے کے لیے باہمی تال میل کو مضبوط کرنے پر اتفاق کیا۔ دونوں ممالک نے خوراک تحفظ کو فروغ دینے، تجارت اور پیداواری صلاحیت کو بڑھانے، کسانوں کی آمدنی بڑھانے اور اس شعبے کی طویل مدتی پائیداری کو برقرار رکھنے کے لیے زراعتی شعبے میں تال میل کو مضبوط کرنے کی اہمیت کو بھی تسلیم کیا۔ انہوں نے تعلیم، سیاحت، ثقافتی تبادلے اور پیشہ ورانہ شعبوں میں تعاون کو مضبوط بنانے پر اتفاق کیا۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کے ہائی کمیشن اور قونصل خانے اپنے مشترکہ ایجنڈے کو پورا کرنے کے لیے اقتصادی، سیاسی، دفاعی اور ٹیکنالوجی کے شعبوں میں مہارت سے فائدہ اٹھا کر ادارہ جاتی صلاحیت کو مضبوط کریں گے۔

افغانستان کی سرحد پر صورت حال پرسکون، پاک فوج چوکنا

اسلام آباد، 13 اکتوبر (یو این آئی) پاکستانی فوج پیر کے روز افغانستان کے ساتھ ملک کی سرحد پر ہائی الرٹ پر تھی جہاں حالیہ دنوں میں دونوں فریقین کے درمیان شدید جھڑپوں میں درجنوں افراد ہلاک ہو گئے ہیں اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی توجہ مبذول کروائی گئی تھی، جنہوں نے کہا تھا کہ وہ تنازع کو ختم کرنے میں مدد کر سکتے ہیں۔ پاکستانی صنعت کے ایک نمائندے نے بتایا کہ ہمسایہ ممالک کے درمیان سرحدی تجارت اس وقت رک گئی جب پاکستان نے 2,600 کلومیٹر (1,600 میل) سرحد بند کر دی ہے جس کے نتیجے میں دونوں طرف سامان سے بھری ہوئی متعدد گاڑیاں پھنس گئی ہیں۔ ہمسایہ ممالک کے درمیان سب سے مہلک جھڑپوں میں ہفتے کی رات سے اب تک درجنوں طالبان ہلاک ہو گئے ہیں۔ دونوں فریقین کے درمیان کشیدگی اس وقت شروع ہوئی جب اسلام آباد نے طالبان سے مطالبہ کیا کہ وہ ان دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کریں جنہوں نے پاکستان میں حملوں میں اضافہ کیا ہے اور کہا تھا کہ وہ افغانستان میں موجود پناہ گاہوں میں روپوش ہیں۔ طالبان اس بات کی تردید کرتے آئے ہیں کہ تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) کے دہشت گرد اس کی سرزمین پر موجود ہیں۔ یاد رہے کہ ٹی ٹی پی ایک کالعدم تنظیم ہے جو فوج اور شہریوں کے خلاف مہلک ترین حملوں کی ذمہ دار ہے۔ دونوں ملکوں کے درمیان پہاڑی سرحد غیر محفوظ ہے جس کی وجہ سے ٹی ٹی پی کا دونوں ممالک کے درمیان آنا جانا نسبتاً آسان ہو جاتا ہے۔ افغانستان کی وزارت دفاع کے ترجمان عنایت اللہ خوارزمی نے خبر رساں ادارے روئٹرز کو بتایا کہ سرحد پر موجودہ صورتحال ※ معمول پر ہے لیکن انہوں نے تفصیلات شیئر نہیں کیں۔ پاکستانی حکومت کے ایک سینئر عہدیدار نے بتایا کہ گاڑیوں اور راہگیروں کے لیے سرحدی گزرگاہیں بند ہونے کے بعد سرحد پر پاکستانی حکومت کے تمام دفاتر بند کر دیے گئے ہیں، جو تجارت اور دیگر انتظامی امور سے نمٹتے ہیں۔ پاک افغان جوائنٹ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے سینئر نائب صدر ضیاء الحق سرحدی نے کہا، "کنٹینرز اور ٹرکوں سمیت بھری ہوئی گاڑیاں سرحد کے دونوں اطراف پھنسی ہوئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تازہ پھلوں اور سبزیوں کے علاوہ، وہ درآمدات اور برآمدات اور ٹرانزٹ ٹریڈ کا سامان لے جا رہے ہیں اور دونوں ممالک کے ساتھ ساتھ تاجروں کو بھی کروڑوں روپے کا نقصان پہنچا رہے ہیں۔ پاکستان خشکی سے گھرے اور غریب افغانستان کے لیے اشیا اور خوراک کی فراہمی کا بنیادی ذریعہ ہے۔ اس لڑائی نے ٹرمپ کی توجہ مبذول کروائی ہے، جنہوں نے کہا کہ وہ جلد ہی اس پر توجہ مرکوز کریں گے۔

طالبان پریس کانفرنس معاملہ: بی جے پی کی خاموشی پر شدید احتجاج

ممبئی، 13 اکتوبر (یو این آئی) نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد چندر پوار) کے رہنماؤں اور کارکنوں نے نئی دہلی میں طالبان کی جانب سے منعقدہ پریس کانفرنس میں صحافی خواتین کو مبینہ طور پر داخلے سے روکنے کے واقعے کے خلاف سخت احتجاج کیا۔ اس مظاہرے کی قیادت این سی پی کے سینئر لیڈر اور ممبرا-کالوا حلقہ کے ایم ایل اے ڈاکٹر جتیندر اوہاڑ اور ضلع صدر منوج پردھان نے کی اور شرکاء نے بی جے پی کی خاموش پالیسی پر سوال اٹھائے اور حکومت سے واضح جواب کا مطالبہ کیا۔ مظاہرے میں کارکنان نے پلے کارڈ اٹھا رکھے تھے اور نعرے بازی کی گئی جس میں یہ بھی کہا گیا کہ مودی نے ہندوستان کو طالبان جیسی لیگ میں ڈال دیا ہے۔ تھانے سٹی ویمنز ونگ کی صدر سجاتا ئی گھاگ نے حکومت پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی نے واقعے کی کھل کر مذمت نہ کر کے دراصل ملک میں طالبان پسند نظریات کو تقویت دی ہے۔ انہوں نے یہ سوال بھی اٹھایا کہ جس پارٹی کا دعویٰ خواتین کے حقوق کے لیے ہے وہ کس طرح اس قابل اعتراض رویے کو برداشت کر سکتی ہے، جب کہ افغانستان میں لڑکیوں کو اسکول جانے سے روکا جاتا ہے اور خواتین کو کئی شعبوں میں کام سے خارج کیا جا رہا ہے۔ واضح رہے کہ واقعے نے تیزی سے سیاسی ردعمل کو جنم دیا؛ کانگریس قائدین راہول گاندھی اور پرینکا گاندھی واڈرا نے حکومت پر سخت تنقید کر چکے ہیں نیز جبکہ ایڈیٹرز گلڈ آف انڈیا اور انڈین ویمن پریس کور نے اس اخراج کو امتیازی اور صحافتی آزادی و صنفی مساوات کے خلاف قرار دیا ہے۔ ساتھ ہی وزارت خارجہ نے واضح کیا کہ پریس کانفرنس کے انعقاد میں ہندوستان ملوث نہیں تھا اور دعوت نامے افغانستان کے قونصل جنرل نے بھیجے تھے اور صحافیوں کو مدعو کرنے کا فیصلہ بھی انہوں نے ہی کیا تھا۔ بعد ازاں امیر خان متقی اور طالبان وفد نے وضاحت دی۔ اس دوران، ردعمل کے بعد افغان وزیر خارجہ امیر خان متقی نے 12 اکتوبر 2025 کو دوسری پریس کانفرنس بلائی جس میں خواتین صحافیوں کو بھی شامل کیا گیا تھا اور وضاحت کی کہ یہ عمل جان بوجھ کر نہیں کیا گیا تھا۔ انہوں نے اس واقعے کی وجہ کو تکنیکی مسئلہ قرار دیا۔ این سی پی کی ریاستی ترجمان رچنا ویدیہ نے ملک کی خواتین سے اپیل کی کہ وہ اس رویے کے خلاف آواز اٹھائیں اور مرکزی حکومت سے مطالبہ کیا کہ میڈیا میں خواتین کی شرکت پر کسی قسم کی پابندی کو عوامی طور پر مسترد کیا جائے اور صحافت و خواتین کے حقوق کا تحفظ یقینی بنایا جائے

فلسطین پر حکمرانی کا حق صرف فلسطینیوں کا: چین کا دوٹوک موقف

بیجنگ، 13 اکتوبر (یو این آئی) چین نے کہا ہے کہ غزہ کا نظم ونسق فلسطینیوں کے زیر انتظام ہونا چاہیے انہیں فلسطین پر حکمرانی کا حق ہے۔ چینی وزارت خارجہ کے ترجمان نے غزہ اسرائیل جنگ بندی کے بعد فلسطین کے معاملے پر چین کا دوٹوک موقف کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہم ہر اس کوشش کی حمایت کرتے ہیں جو غزہ میں امن کی بحالی اور انسانی بحران کے خاتمے کے لیے مددگار ہو، تاہم فلسطین پر حکمرانی کا حق صرف فلسطینیوں کا ہے۔ ترجمان نے کہا ہے کہ فوری ترجیح کے طور پر جامع اور پائیدار جنگ بندی ہے، تاکہ خطے میں استحکام لایا جاسکے۔ جنگ کے بعد غزہ کا نظم ونسق فلسطینیوں کے زیر انتظام ہونا چاہیے۔ اور کسی بھی مستقبل کے لائحہ عمل میں فلسطینی عوام کی مرضی اور دو ریاستی حل کا احترام ضروری ہے۔ ترجمان نے مزید کہا کہ چین ایک ذمے دار عالمی طاقت کے طور پر عالمی برادری کے ساتھ مل کر مسئلہ فلسطین کے جامع، منصفانہ اور دیرپا حل کے لیے کوششیں جاری رکھے گا۔

دہلی میں غیر قانونی طور پر مقیم 6 افریقی شہری گرفتار

نئی دہلی، 13 اکتوبر (یو این آئی) آؤٹر دہلی پولیس نے غیر قانونی غیر ملکی شہریوں کے خلاف بڑے بڑی کارروائی کرتے ہوئے چھ افریقی شہریوں کو گرفتار کیا ہے۔ یہ کارروائی نہال وہار تھانے کے علاقے میں ہوئی ہے، جہاں ایک خصوصی پولس ٹیم نے انہیں حراست میں لیا۔ پولیس کے مطابق، گرفتار کیے گئے تمام غیر ملکی شہریوں کو ملک بدری کی کارروائی مکمل کرنے کے لیے فارنرز ریجنل رجسٹریشن آفس (ایف آر آر او) کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر آف پولیس سچن شرما نے پیر کو کہا کہ دہلی میں غیر قانونی طور پر رہنے والے غیر ملکی شہریوں کے بارے میں بڑھتی ہوئی شکایات کے پیش نظر آپریشن کو تیز کیا گیا ہے۔ نہال وہار پولس اسٹیشن کی ایک ٹیم 10 اکتوبر کو چندر وہار علاقے میں گشت کر رہی تھی۔ اسی دوران ٹیم کو اطلاع ملی کہ کچھ غیر ملکی شہری بغیر قانونی دستاویزات کے ایک مکان میں رہ رہے ہیں۔ اطلاع ملنے پر ٹیم نے فوری طور پر گھر پر چھاپہ مارا۔ پولیس کو دیکھ کر تمام 6 غیر ملکی شہریوں نے فرار ہونے کی کوشش کی تاہم انہیں موقع پر ہی پکڑ لیا گیا۔ پوچھ گچھ میں، ان سب نے اپنے پاسپورٹ اور ویزے کے کاغذات پیش کرنے سے معذوری ظاہر کی۔ مزید تفتیش سے معلوم ہوا کہ ان کے ویزے کی میعاد ختم ہو چکی تھی اور وہ دہلی میں طویل عرصے سے غیر قانونی طور پر مقیم تھے۔ گرفتار غیر ملکی شہریوں کی شناخت کیمرون کے رہائشی فرینک فوچنگ، رومیولوسین، نائجیریا کے رہنے والے سیموئیل، مالک فراڈے اور انوسا اور گھانا کے رہنے والے ایوانز ڈانسو کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس نے مالک مکان کے خلاف غیر ملکیوں کو پناہ دینے کا مقدمہ بھی درج کر لیا ہے۔ تمام چھ غیر ملکی شہریوں کو ڈیپورٹیشن مرکز میں رکھا گیا ہے۔ ڈی سی پی نے کہا کہ زیرو ٹالرنس پالیسی کے تحت کسی بھی غیر ملکی کو بغیر درست دستاویزات کے ملک میں رہنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ پولیس اب اس علاقے میں غیر قانونی طور پر رہنے والے دیگر افراد کی شناخت کے لیے کام کر رہی ہے تاکہ ان کے خلاف بھی سخت کارروائی کی جاسکے۔

پنجاب حکومت کسانوں کو سب سے زیادہ معاوضہ دے رہی ہے: کیجریوال

نئی دہلی، 13 اکتوبر (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (عآپ) کے قومی کنوینر اروند کیجریوال نے پیر کے روز کہا کہ پنجاب حکومت نے سیلاب سے متاثرہ کسانوں کو پورے ملک میں سب سے زیادہ اور تیز رفتاری سے فصلوں کا معاوضہ دینا شروع کر دیا ہے۔ مسٹر اروند کیجریوال نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کہا، "پنجاب میں بھگونت مان کی حکومت نے تاریخی کارنامہ انجام دیا ہے۔ پنجاب میں سیلاب سے متاثرہ خاندانوں اور کسانوں کو سب سے زیادہ اور تیزی سے معاوضہ دیا گیا ہے۔ صرف 30 دنوں کے اندر، 20،000 روپے فی ایکڑ کی شرح سے معاوضے کی رقم کسانوں کے کھاتوں میں آنا شروع ہو گئی ہے۔ یہ صرف ایماندار حکومت ہی کر سکتی ہے۔" عآپ کے سینئر لیڈر اور پنجاب کے انچارج منیش سسودیا نے کہا کہ پنجاب کے وزیر اعلیٰ بھگونت مان نے سیلاب سے متاثرہ لوگوں کو معاوضہ فراہم کرنے میں تاریخی کام کیا ہے۔ اس نے ملک میں سب سے زیادہ معاوضے کا اعلان کیا اور پھر اسے تیز رفتاری سے لوگوں میں تقسیم کرنا شروع کیا۔ پہلے جب سیلاب جیسی آفت آتی تھی تو لوگ معاوضے کے لیے برسوں تک دھکے کھاتے تھے، لیکن انہیں ملتا کیا تھا؟ پچھلی حکومتوں کی جانب سے دو روپے اور ایک سو روپے معاوضہ دینے کی بھی اطلاعات ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بھگونت مان حکومت نے سب سے زیادہ اور تیزی سے معاوضہ فراہم کیا ہے۔ پنجاب میں سیلاب سے متاثرہ کسانوں کو آج سے معاوضہ ملنا شروع ہو گیا ہے اور اس ماہ کے آخر تک سب کو معاوضہ مل جائے گا۔

ملاپریار ڈیم کے معاملے میں مرکز اور تمل ناڈو حکومت کو سپریم کورٹ کا نوٹس

نئی دہلی، 13 اکتوبر (یو این آئی) سپریم کورٹ نے پیر کے روز کیرالہ کے متنازعہ ملاپریار ڈیم کو بند کرنے اور اسی جگہ پر نئے ڈیم کی تعمیر سے متعلق عرضی پر نوٹس جاری کیا۔ چیف جسٹس بی آر گوائی اور جسٹس کے ونود چندرن پر مشتمل بنچ نے مرکزی حکومت اور ریاست تمل ناڈو کو ہدایت دی کہ وہ این جی او "سیو کیرل بریگیڈ" کی طرف سے دائر عرضی کا جواب دیں۔ یہ ڈیم تمل ناڈو اور کیرالہ کے درمیان کئی دہائیوں سے تنازعہ کا شکار رہا ہے۔ عرضی گزار کی نمائندگی کرنے والے سینئر وکیل وی گیری نے عدالت عظمیٰ کے سامنے دلیل دی کہ ڈیم 130 سال پرانا ہے۔ انہوں نے ڈیم سے جڑے مسائل کی نشاندہی کرتے ہوئے کہا کہ اس سے تقریباً ایک کروڑ لوگوں کی زندگیوں کو خطرہ لاحق ہے۔ ان کے دلائل سننے کے بعد چیف جسٹس بی آر گوائی نے بنچ کی جانب سے کہا کہ ڈیم کو مضبوط کرنے کی ہدایت جاری کی جا سکتی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے ماہر ادارہ کو ذمہ داری تفویض کی جا سکتی ہے۔ ڈیم اور اس کا کیچمنٹ ایریا کیرالہ میں ہے۔ تمل ناڈو اس کے آبی ذخائر کا پانی استعمال کرتا ہے۔ اس ڈیم کو تمل ناڈو کے پانچ اضلاع کی لائف لائن سمجھا جاتا ہے۔ سپریم کورٹ نے 2014 کے فیصلے میں کہا تھا کہ ڈیم محفوظ ہے لیکن ڈیم کے ذخائر میں پانی کی سطح کو 142 فٹ پر برقرار رکھا جانا چاہیے۔ اس کے بعد اس نے ڈیم کے انتظام و انصرام کے لیے نگران کمیٹی تشکیل دی تھی۔ تمل ناڈو نے مسلسل کہا ہے کہ ڈیم محفوظ ہے۔

مہایوتی اور مہاوکاس اگھاڑی کے مستقبل کا فیصلہ عوام کریں گے: ہیمنت پاٹل

ممبئی، 13 اکتوبر (یواین آئی) کرپشن کے خلاف انڈیا پارٹی کے قومی صدر اور او بی سی لیڈر ہیمنت پاٹل نے کہا ہے کہ دیوالی کے بعد ہونے والے بلدیاتی انتخابات مہاراشٹر کی سیاست کے لیے فیصلہ کن اور آخری مرحلہ ثابت ہوں گے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ یہ انتخابات نہ صرف مہایوتی (عظیم اتحاد) بلکہ مہاوکاس اگھاڑی اتحاد کے سیاسی مستقبل کا بھی تعین کریں گے۔ پاٹل نے کہا کہ ان نتائج میں شیوسینا (شندے گروپ)، شیوسینا (ادھو گروپ) اور کانگریس کا کردار کلیدی حیثیت رکھے گا۔ انہوں نے کہا کہ انتخابات کے اعلان کے بعد دونوں بڑے اتحادوں کے درمیان سبقت کی جنگ تیز ہو گئی ہے۔ پاٹل کے مطابق شیوسینا (شندے دھڑے) کے ایک سینئر لیڈر نے یہاں تک الزام عائد کیا ہے کہ ان کی اتحادی جماعتیں دراصل ان کے خلاف سازش کر رہی ہیں، جو مہایوتی اتحاد کے اندرونی اختلافات اور بے چینی کو ظاہر کرتی ہے۔ پاٹل نے مزید بتایا کہ نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کے حالیہ بیان نے مقامی سطح پر سیاسی صورتحال کو مزید دلچسپ بنا دیا ہے۔ مسٹر پوار نے کہا ہے کہ بلدیاتی سطح کے اتحادوں کا فیصلہ مقامی لیڈران خود کریں گے۔ پاٹل کے مطابق، اگر یہ اختیار مقامی سطح پر رہنما خود استعمال کرتے ہیں تو آدھے سے زیادہ حلقوں میں براہ راست سیاسی ٹکراؤ ناگزیر ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کو بھی مجوزہ شیوسینا-ایم این ایس (مہاراشٹر نو نرمان سینا) اتحاد کے بارے میں بے چینی لاحق ہے اور پارٹی آزادانہ راستہ اختیار کرنے پر غور کر رہی ہے۔ پاٹل نے پیش گوئی کی کہ موجودہ سیاسی صورتحال میں بی جے پی سب سے زیادہ فائدہ حاصل کرے گی، کیونکہ کئی بڑی میونسپل کارپوریشنز اور ضلع کونسلیں اس کے قابو میں جانے کے امکانات ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ انتخابات شندے دھڑے کے لیے بھی سیاسی وجود برقرار رکھنے اور اپنی طاقت ثابت کرنے کا اہم موقع ہوں گے۔

وزیراعظم مودی نے مضبوط ہوتی معیشت کے اعتماد پر ہردیپ سنگھ پوری کا مضمون شیئر کیا

نئی دہلی، 13 اکتوبر (یو این آئی) وزیراعظم نریندر مودی نے مرکزی وزیر ہردیپ سنگھ پوری کا ایک مضمون شیئر کیا ہے، جس میں وسعت، مہارت اور خود انحصاری کے ذریعے ترقی کے بارے میں ہندوستان کے منفرد نقطہ نظر کا ذکر کیا گیا ہے۔ وزیراعظم مودی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ہردیپ سنگھ پوری کا مضمون شیئر کرتے ہوئے لکھا، مسٹر پوری نے اپنے مضمون میں اس بات پر روشنی ڈالی ہے کہ جہاں ترقی یافتہ ممالک محدود ہوتے جا رہے ہیں، وہیں ہندوستان وسعت، مہارت اور خود انحصاری کے ذریعے ایک الگ راستہ اپنا رہا ہے۔ اصلاحات، ڈیجیٹل اختراع اور نوجوان افرادی قوت ہندوستان کو دنیا کے ترقیاتی انجن کے طور پر ابھرنے میں مدد کر رہی ہے۔ مسٹر ہردیپ سنگھ پوری نے ایک انگریزی روزنامہ میں لکھا، ※※ جیسے پورے ہندوستان میں دیے جلائے جاتے ہیں، رامائن کا ایک لازوال منظر ہمارے موجودہ وقت کو بیان کرتا ہے، ہنومان اپنی طاقت کے بارے میں غیر یقینی کے عالم میں سمندر کے کنارے کھڑے ہیں، جب تک جامبونت انہیں ان کی طاقت یاد نہیں دلاتے کہ ان کے پاس کیا ہے۔ اس کے بعد جو جست لگتی ہے، وہ کوئی معجزہ نہیں بلکہ خود اعتمادی کا مظاہرہ ہے۔ وزیراعظم نریندر مودی ہندوستانی معیشت کو اسی سمت میں تیار کر رہے ہیں، ایک ایسی معیشت جو عالمی ہلچل سے ابھرنے کے لیے اپنی اندرونی طاقت کو مجتمع کر رہی ہے۔ جیسے جیسے دنیا نئے ویزا رکاوٹوں اور ٹیرف کی وجہ سے سکڑ رہی ہے، ویسے ہی مودی جی کی قیادت میں ہندوستان اپنے اعتماد کو وسعت دے کر چیلنجوں کے باوجود آگے بڑھ رہا ہے۔

ایران کا غزہ امن سربراہی اجلاس میں شرکت سے انکار

تہران، 13 اکتوبر (یواین آئی) ایران نے اعلان کیا ہے کہ وہ مصر کے شہر شرم الشیخ میں ہونے والے غزہ امن سربراہ اجلاس میں شرکت نہیں کرے گا۔ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے واضح کیا کہ ایران اُن ممالک کے ساتھ ایک میز پر نہیں بیٹھ سکتا جو اُس کے عوام پر حملے کر چکے اور دھمکیاں دے چکے ہیں۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس (ایکس) پر جاری بیان میں عباس عراقچی نے بتایا کہ ایران کو اجلاس میں مدعو کیا گیا تھا، تاہم صدر اور میں نے شرکت سے معذرت کر لی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم ان لوگوں سے مذاکرات نہیں کر سکتے جنہوں نے ایرانی عوام کو نشانہ بنایا، پابندیاں لگائیں اور دھمکیاں دیں۔ غزہ میں جنگ بندی کے حوالے سے عباس عراقچی نے کہا کہ ایران ہر اُس اقدام کی حمایت کرتا ہے جو اسرائیلی جارحیت کے خاتمے اور قابض افواج کے انخلا کو یقینی بنائے۔ ان کا کہنا تھا کہ ایران خطے میں امن کے قیام کے لیے ایک مؤثر اور فیصلہ کن طاقت ہے اور یہ کردار ہمیشہ برقرار رہے گا۔ واضح رہے کہ جون 2025 میں اسرائیل نے ایران کے میزائل ذخائر اور لانچنگ سائٹس پر حملے کیے تھے، جس کے جواب میں ایران نے وسطی اسرائیل پر میزائل اور ڈرون حملے کیے، جبکہ امریکہ نے بھی تہران کی جوہری تنصیبات پر کارروائی کی تھی۔

گورنر نے N.F.R کے سیوک رنگ پو ریل پروجیکٹ کا جائزہ لیا

مالیگاؤں 13/ اکتوبر (ایجنسی) سکم کے گورنر اوم پرکاش ماتھر نے پاک یونگ ضلع کے تحت کھنی کھولا، رنگ پو میں سیوک۔رنگ پو ریل پروجیکٹ کا معائنہ کیا اور اس اہم بنیادی ڈھانچے کے کاموں کی ترقی کا جائزہ لیا۔ ان کے ساتھ لوک سبھا ایم پی ڈاکٹر اندر ہانگ سوبا، پاک یونگ کے ضلع روہن انگ واڑے اور ضلع انتظامیہ کے افسران موجود تھے۔ اس دوران گورنر نے پروجیکٹ کی صورتحال کا جائزہ لینے اور اہم ترقیاتی کاموں کا جائزہ لینے کے لئے این ایف ریلوے کے سینئر افسران کے ساتھ بات چیت کی۔ پروجیکٹ کی رفتار پر ایک تفصیلی پرزنٹیشن این ایف آر کے جنرل منیجر تعمیر ارون کمار چودھری اور ارکان انٹرنیشنل لمیٹیڈ کے صدر اور مینجنگ ڈائریکٹر ہری موہن گپتا کے ذریعہ دی گئی۔ افسران نے گورنر کو اب تک کی حصولیابی کے بارے میں جانکاری دی۔ جس میں 14 سرنگوں اور 23 پلوں جیسے کے تعمیری کام پورا ہونا شامل ہے۔ ساتھ ہی کام کی رفتار کو متاثر کرنے والے مختلف چینل کا بھی ذکر کیا۔ اپنے خطاب میں گورنر نے اس بات پر زور دیا کہ سیوک رنگ پو ریل پروجیکٹ ریاست میں سیاحت کو فروغ دینے، قومی سیکورٹی کو مضبوط کرنے اور صنعتی ترقی و روزگار کے مواقع کو بڑھاوا دینے میں ایک اہم کردار نبھائے گا۔ انہوں نے این ایف آر، ارکان اور سبھی پروجیکٹ ملازمین کو سخت محنت کی ستائش کی اور ان کے معیاری سیکورٹی اور وقت پر عمل درآمد کو بنائے رکھنے کی اپیل کی۔ اس پروجیکٹ کو وزیر اعظم نریندر مودی کے ذریعہ شمال مشرقی علاقوں میں بہتر کنیکٹیویٹی کے ویژن بتاتے ہوئے گورنر نے کہا کہ سیوک رنگ پو ریل لائن 45 کیلومیٹر لمبی ہے اس میں 41.5 کیلومیٹر حصہ مغربی بنگال اور 5.3 کیلو میٹر حصہ سکم میں ہے۔ اس شمالیائی ریاست کو پہلی بار پروجیکٹ قومی ریل نٹ ورک کو جوڑے گا۔

صرف ایک آئی فون نے 40 ہزار موبائل فون کی اسمگلنگ کیسے ناکام بنائی؟ برطانوی تاریخ کی بڑی کارروائی

لندن، 13 اکتوبر (یو این آئی) صرف ایک آئی فون نے برطانوی تاریخ کی سب سے بڑی چوری شدہ موبائل فون کی اسمگلنگ کا پردہ فاش کر دیا، پولیس نے جرائم پیشہ گروہ کے کارندوں کو گرفتار کر لیا۔ برطانوی نشریاتی ادارے بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق اس گروہ نے گزشتہ ایک سال کے دوران برطانیہ سے چین تک لاکھوں پاؤنڈ مالیت کے 40 ہزار اسمارٹ فونز اسمگل کیے۔ میٹروپولیٹن پولیس کے مطابق یہ اب تک کی سب سے بڑی کارروائی ہے جو فون چوری کے خلاف کی گئی جس میں 18 مشتبہ افراد کو گرفتار کر لیا گیا جبکہ دو ہزار سے زائد چوری شدہ فونز برآمد ہوئے، جن میں زیادہ تر جدید ترین آئی فونز بھی شامل تھے۔ حکام کا کہنا ہے کہ یہ گروہ چین کو بڑے پیمانے پر فون اسمگل کر رہا تھا، جہاں صرف ایک جدید ترین آئی فون کی قیمت تین ہزار 700 یورو تک ہو سکتی ہے۔ پولیس کا اندازہ ہے کہ یہ گروہ لندن سے چوری ہونے والے کم از کم آدھے موبائل فونز کو اسمگل کرنے کا ذمہ دار ہے۔ یہ کارروائی اس وقت شروع ہوئی جب کرسمس ایو پر ایک شہری نے اپنا چوری شدہ آئی فون الیکٹرانک طریقے پر ٹریس کرنے کی کوشش کی جس کے نتیجے میں فون کا سگنل ہیتھرو ایئرپورٹ کے قریب ایک گودام سے ملا۔ پولیس حکام کے مطابق سیکیورٹی کے عملے نے جب اس فون سگنل کی جانچ پڑتال کی گئی تو وہ ایک باکس میں 894 دیگر فونز کے ساتھ رکھا ہوا تھا، وہ تمام فونز چوری شدہ نکلے اور اُس وقت انہیں ہانگ کانگ بھیجا جا رہا تھا۔ پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے دو ملزمان کو ڈرامائی انداز میں سڑک پر ناکہ لگا کر گرفتار کیا۔ ان کی گاڑی سے درجنوں فونز ملے جو ایلومینیم فوائل میں لپٹے ہوئے تھے تاکہ ان کے سگنلز بلاک ہو سکیں۔ گرفتار ملزمان میں ایک کا تعلق افغانستان جبکہ دوسرے کا ہندوستان سے بتایا جا رہا ہے۔ مزید کارروائیوں میں دیگر 15 مشتبہ افراد گرفتار کیے گئے، جن میں سے زیادہ تر خواتین شامل ہیں، جس میں ایک عورت بلغاریہ کی شہری ہے۔ پولیس نے ملزمان کی نشاندہی پر چھاپوں کے دوران 30 مزید ڈیوائسز ضبط کیں۔ واضح رہے کہ لندن میں موبائل فون چوری کے واقعات میں گزشتہ چار سال کے دوران تین گنا اضافہ ہوا ہے۔ سال 2020 میں موبائل چوری کی تعداد 28 ہزار 609 سے بڑھ کر 2024 میں 80 ہزار 588 تک پہنچ گئی ہے۔ لندن اب پورے برطانیہ میں موبائل فون چوری کے 75 فیصد واقعات کا مرکز بن چکا ہے۔

غزہ امن منصوبے پر سربراہی اجلاس آج، اسرائیل شرکت نہیں کرے گا

قاہرہ، 13 اکتوبر (یواین آئی) غزہ امن منصوبے پر سربراہ اجلاس آج مصر کے شہر شرم الشیخ میں ہو رہا ہے جس کی صدارت امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور مصری صدر عبدالفتاح السیسی مشترکہ طور پر کریں گے۔ اس اجلاس میں اسرائیل کا کوئی نمائندہ اجلاس میں شرکت نہیں کرے گا۔ وزیراعظم شہباز شریف اجلاس میں شرکت کے لیے وفد کے ہمراہ مصر روانہ ہو گئے، مصری اور امریکی صدر نے وزیراعظم کو مدعو کیا ہے۔ برطانوی وزیراعظم سر کیئر اسٹارمر اجلاس میں شرکت کے لیے مصر پہنچ گئے۔ اجلاس میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سمیت ترکیے کے صدر طیب اردوان، اٹلی کی وزیراعظم جارجیا میلونی، جرمن چانسلر اور فرانس کے صدر میکرون سمیت 20 سے زائد ممالک کے سربراہان شرکت کریں گے۔ اسرائیل کا کوئی نمائندہ اجلاس میں شرکت نہیں کرے گا تاہم فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس پہلے ہی اجلاس میں شرکت نہ کرنے کا اعلان کر چکا ہے۔ اجلاس میں غزہ امن معاہدے پر دستخط اور امن منصوبے پر عملدرآمد کو ششوں کا جائزہ لیا جائے گا۔ رپورٹس کے مطابق اجلاس کا مقصد غزہ کی جنگ ختم کرنا، خطے میں امن کو مستحکم کرنا اور عالمی سطح پر تعاون کو بڑھانا ہے۔

اسرائیلی قیدیوں کے بدلے 1,968 فلسطینی قیدی رہا کیے جائیں گے

غزہ، 13 اکتوبر (یواین آئی) فلسطینی قیدیوں کے میڈیا دفتر نے کہا ہے کہ غزہ جنگ بندی معاہدے کے تحت رہائی پانے والے فلسطینی قیدیوں کی فہرست جاری کر دی گئی ہے۔ دفتر کے جاری کردہ اعلان کے مطابق پیر کے روز 1,968 قیدیوں کو رہا کیا جائے گا جن میں عمر قید کی سزا کاٹنے والے 250 قیدی شامل ہیں۔ ان قیدیوں کی رہائی اسرائیلی قیدیوں کے بدلے میں ہوگی۔ ریڈ کراس نے تصدیق کی ہے کہ اسرائیلی قیدیوں کی رہائی کا عمل پیر کے روز شروع ہو چکا ہے۔ میڈیا دفتر نے مزید بتایا کہ عمر قید کی سزا کاٹنے والے 143 قیدیوں کو مقبوضہ مغربی کنارے سے باہر رہا کیا جائے گا۔ فلسطینی قیدیوں کے میڈیا دفتر نے اعلان کیا ہے کہ غزہ جنگ بندی معاہدے کے تحت رہائی پانے والے فلسطینی قیدیوں کی فہرست جاری کر دی گئی ہے۔ دفتر کے مطابق پیر کے روز 1,968 قیدیوں کو رہا کیا جائے گا جن میں عمر قید کی سزا کاٹنے والے 250 یدی شامل ہیں۔ ان قیدیوں کی رہائی اسرائیلی قیدیوں کے بدلے میں ہوگی۔ ریڈ کراس نے تصدیق کی ہے کہ اسرائیلی قیدیوں کی رہائی کا عمل پیر کے روز شروع ہو چکا ہے۔

یرغمالیوں کی رہائی، اسرائیلی کرنسی شیکل کی قدر میں اضافہ

تل ابیب، 13 اکتوبر (یواین آئی) حماس کی قید سے یرغمالیوں کی رہائی کے بعد اسرائیلی کرنسی شیکل کی قدر بڑھ گئی۔ خبر رساں ایجنسی کے مطابق اسرائیلی یرغمالیوں کی رہائی کے بعد مالی منڈیوں میں مثبت ردِعمل دیکھا گیا جس کے اثرات کے نتیجے میں اسرائیلی کرنسی شیکل کی قدر میں 0.9 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ معاشی ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ اضافہ مارکیٹ میں غیر یقینی صورتحال میں کمی اور سرمایہ کاروں کے اعتماد میں بہتری کی علامت ہے، اگر خطے میں کشیدگی میں مزید کمی آتی ہے تو شیکل مزید مستحکم ہو سکتا ہے۔ دوسری جانب حماس اور اسرائیل کے درمیان اسرائیلی یرغمالیوں اور فلسطینی قیدیوں کا تبادلہ ہو گیا۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق تبادلے کے عمل میں پہلے 7 اسرائیلی یرغمالی ریڈ کراس کے سپرد کر دیے گئے جبکہ دیگر 13 اسرائیلی یرغمالیوں کو بھی آج ہی رہا کیا جائے گا، حماس نے 7 اسرائیلی یرغمالیوں کو ریڈ کراس کے سپرد کرنے کی تصدیق کر دی۔ اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ غزہ سے 7 یرغمالیوں کو ریڈ کراس کے سپرد کر دیا گیا، رہائی پانے والے 7 یرغمالی اسرائیل پہنچ رہے ہیں۔ خبر ایجنسی کے مطابق رہائی کے لیے ایک ہزار 966 فلسطینی قیدی اسرائیلی جیلوں سے بس میں سوار ہو گئے۔ عرب میڈیا کے مطابق فلسطینی قیدیوں کو خوش آمدید کہنے کے لیے جنوبی غزہ میں بڑی تعداد میں فلسطینی جمع ہیں۔

چین کو تکلیف نہیں دینا چاہتے: ڈونلڈ ٹرمپ

واشنگٹن، 13 اکتوبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ امریکہ چین کی مدد کرنا چاہتا ہے، وہ چین کو تکلیف دینا نہیں چاہتے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پر لیٹ فارم ٹرتھ پر ایک پیغام میں چینی صدر کو مخاطب کرتے ہوئے لکھا، صدر شی جن پنگ، امریکہ چین کو تکلیف دینا نہیں چاہتا، وہ آپ کو ذہنی کوفت میں نہیں ڈالنا چاہتا۔ ٹرمپ نے کہا کہ چین پر اضافی محصولات عائد کریں گے جس کا اطلاق یکم نومبر سے ہوگا۔ دوسری جانب امریکی صدر نے نایاب زمینی معدنیات کی برآمد پر چینی حکومت کی جانب سے لگنے والی پابندیوں کو غیر معمولی جارحانہ قرار دیا ہے۔

غزہ جنگ بندی معاہدہ، اہم ممالک شرم الشیخ میں یکجا، مشترکہ صدارت میں اجلاس شروع

شرم الشیخ، 13 اکتوبر (یو این آئی) امریکی اور مصری صدور جنگ بندی کے معاہدے کے بعد غزہ میں دو سال سے جاری جنگ کے خاتمے کی حمایت میں عالمی رہنماؤں کے ایک اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔ اسرائیل اور حماس کے درمیان کوئی براہ راست رابطہ نہیں ہے اور توقع نہیں ہے کہ وہ پیر کو ہونے والے سربراہی اجلاس میں شرکت کریں گے۔ اسرائیل نے بین الاقوامی حمایت یافتہ فلسطینی اتھارٹی کے غزہ میں کسی بھی کردار کو مسترد کر دیا ہے، جس کا رہنما آ رہا ہے۔ ترکیہ، اردن، برطانیہ، جرمنی، فرانس، اٹلی، اقوام متحدہ اور یورپی یونین کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ وہ اس میں شرکت کریں گے۔ مصر کے بحیرہ احمر کے تفریحی قصبے شرم الشیخ میں ہونے والا سربراہی اجلاس اسی دن ہو رہا ہے جب حماس اپنے 20 زندہ اسرائیلی یرغمالیوں کو رہا کر رہی ہے اور اسرائیل سینکڑوں فلسطینیوں کو اپنی جیلوں سے رہا کر رہا ہے۔ لیکن اس کے بعد کیا ہوتا ہے اس کے بارے میں بڑے سوالات کا جواب نہیں دیا گیا ہے، جس سے جنگ میں واپس پھسلنے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ دونوں فریقین پر امریکہ، عرب ممالک اور ترکیہ کی جانب سے دباؤ تھا کہ وہ جنگ بندی کے پہلے مرحلے پر متفق ہوں۔ اسرائیل اور حماس کو بہت سے پیچیدہ مسائل سے نمٹنے کے لیے بین الاقوامی اور علاقائی تکنیکی اور مالی مدد کی ضرورت ہے۔ مصری صدر عبدالفتاح السیسی کے دفتر نے کہا ہے کہ اس سربراہی اجلاس کا مقصد غزہ میں جنگ کا خاتمہ کرنا اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے وژن کے مطابق امن اور علاقائی استحکام کے نئے صفحے کا آغاز کرنا ہے۔ مارچ میں مصر نے غزہ کے لیے جنگ کے بعد کا منصوبہ پیش کیا تھا جس کے تحت غزہ کے 23 لاکھ افراد کو رہنے کی اجازت دی جائے گی۔ اس وقت، یہ اس علاقے کو غیر آباد کرنے کے ٹرمپ کے منصوبے کی جوابی تجویز تھی۔ بین الاقوامی سربراہی اجلاس کی مشترکہ صدارت دونوں رہنماؤں نے اس بات کا اشارہ دیا کہ وہ آگے بڑھنے کے راستے پر مل کر کام کر رہے ہیں۔ اجتماع میں بقیہ مسائل کو براہ راست گہرائی سے حل کرنے کا امکان نہیں ہے، توقع ہے کہ تقریباً دو گھنٹے تک جاری رہے گا۔ توقع کی جا رہی ہے کہ السیسی اور ٹرمپ اس کے اختتام کے بعد ایک مشترکہ بیان جاری کریں گے۔ پہلے مرحلے کے تحت، اسرائیلی فوجیوں نے غزہ کے کچھ حصوں سے پیچھے ہٹ کر غزہ میں لاکھوں فلسطینیوں کو ان علاقوں سے واپس جانے کی اجازت دی جہاں انہیں خالی کرنے پر مجبور کیا گیا تھا۔ امدادی گروہ مہینوں سے علاقے سے باہر رکھی گئی بڑی مقدار میں امداد لانے کی تیاری کر رہے ہیں۔

گاڑی جانچ کے دوران 19.95 لاکھ روپے ضبط

گیا،13 اکتوبر (پی این ایس)

بہار اسمبلی انتخابات کے پیش نظر پولس لگاتار تلاشی مہم چلا رہی ہے۔ گیا پولیس نے منصفانہ اور شفاف انتخابی عمل کو یقینی بنانے کے لیے گاڑیوں کی چیکنگ تیز کردی ہے۔ کوتوالی تھانہ علاقہ میں ایک بائک سوار کے پاس سے بڑی رقم برآمد ہوئی، جس نے تحقیقات کا آغاز کیا۔ کل شام کوتوالی تھانہ علاقہ میں ٹاور چوک کے قریب پولیس نے دوموٹر سائیکل سواروں کو گاڑی کی چیکنگ کے دوران روکا۔ تلاشی کے دوران، پولیس نے ان کے بیگ سے 19.95 لاکھ روپے کی نقد رقم برآمد کی۔ یہ تلاشی آپریشن گیا کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس ایس پی) آنند کمار کی ہدایت پر کیا گیا۔ سٹی ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس-01 نے کوتوالی تھانہ علاقہ میں گاڑیوں کی سخت چیکنگ کی قیادت کی۔ اس آپریشن کا مقصد انتخابات کے دوران غیر قانونی نقدی، اسلحہ اور دیگر مشکوک سرگرمیوں پر نظر رکھنا تھا۔ نقدی ضبطی کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے فوری کارروائی شروع کی گئی۔ ضبطی کے بعد پولیس نے فوری طور پر فلائنگ اسکواڈ ٹیم (FST) کو اطلاع دی۔ تاہم، چونکہ برآمدشدہ رقم 10 لاکھ سے زیادہ ہے، اس لیے محکمہ انکم ٹیکس کو بھی مطلع کیا گیا۔ ایف ایس ٹی اور انکم ٹیکس ڈپارٹمنٹ اب اس معاملے کی مشترکہ طور پر تحقیقات کر رہے ہیں تاکہ نقدی کے ذریعہ اور استعمال کا تعین کیا جاسکے۔ تفتیش اس بات کو یقینی بنارہی ہے کہ رقم کسی غیر قانونی سرگرمی سے منسلک نہیں ہے۔ انتخابات کے دوران ایف ایس ٹی ایک اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اس ٹیم کو ماڈل کوڈ آف کنڈکٹ (MCC) اور اخراجات اکاؤنٹنگ کنٹرولز کی خلاف ورزیوں کی نگرانی کے لیے خصوصی طور پر تربیت دی گئی ہے۔ ایف ایس ٹی بڑی نقدی کے لین دین، اسلحے کی اسمگلنگ، اور سماج دشمن عناصر کی سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھتا ہے۔ ایف ایس ٹی افسران بہار اسمبلی انتخابات کے دوران مختلف سرگرمیوں کی سرگرمی سے نگرانی اور کارروائی کر رہے ہیں۔ ایس ایس پی آنند کمار نے کہا کہ پولیس اور انتظامی ٹیمیں منصفانہ اور شفاف بہار اسمبلی انتخابات کو یقینی بنانے کے لیے پوری طرح تیار ہیں۔ گیا میں جاری سرچ آپریشن کا مقصد غیر قانونی رقم کے بہاؤ کو روکنا اور ووٹروں کو متاثر کرنے کی سرگرمیوں کو روکنا ہے۔ 19.95 لاکھ روپے ضبط کرنے کے بعد پولیس اور غیر ملکی تحقیقاتی ٹیم (ایف آئی ٹی) معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔

جامعہ رحمانی کا سالانہ اجلاس وفاتحہ 29/30 نومبر کو

مونگیر،13 اکتوبر (پریس ریلیز) جامعہ رحمانی خانقاہ مونگیر کا سالانہ اجلاس دستار بندی وفاتحہ الیکشن کی وجہ سے اس سال ۲۹/ ۳۰ نومبر ۲۰۲۵ء روز سنیچر اتوار کو ہوگا، سالانہ اجلاس ودستار بندی وفاتحہ کی تاریخ پہلے ۸/ ۹ نومبر ۲۰۲۵ء مقرر تھی، مگران تاریخوں میں بہار میں الیکشن کا اعلان ہوگیا ہے، جس کی وجہ سے اجلاس کا انعقاد مشکل ہوگیا ہے، اس لیے اجلاس وفاتحہ کی تاریخ میں مذکورہ توسیع کی گئی ہے، یہ خبر دیتے ہوئے جامعہ رحمانی کے ناظم جناب الحاج مولانا محمد عارف صاحب رحمانی نے جامعہ رحمانی کے مخلصین اور خانقاہ رحمانی کے عقیدتمندوں، دینی اداروں سے محبت رکھنے والوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اس نئی تاریخ کو یاد رکھیں، لوگوں کو بتائیں اور اپنے ذرائع کا استعمال کر کے اسے پھیلائیں، ائمہ مساجد سے انہوں نے خصوصی گذارش کی ہے کہ جمعہ کے دن لوگوں کو اس کے بارے میں بتائیں، اور بار بار یاد دلاتے رہیں، ان شاء اللہ اس سال بھی جامعہ رحمانی کے اجلاس میں بڑی تعداد میں علماء اور حفاظ کے سروں پر امیر شریعت حضرت مولانا احمد ولی فیصل صاحب رحمانی اور دوسرے علماء ومشائخ کے ہاتھوں دستار فضیلت باندھی جائے گی، انہوں نے کہا کہ ابھی سے لوگ نماز، تلاوت، ورد اور ذکر کا اہتمام کریں اور جماعت بنا کر خانقاہ رحمانی آئیں، اور یہاں آ کر اپنا وقت دینی باتوں کے سننے، قرآن مجید کی تلاوت کرنے میں لگائیں، عورتوں اور بچوں کا اس موقعہ خانقاہ رحمانی آنا منع ہے، اس لیے ۲ نومبر سے ۱۷ دسمبر ۲۰۲۵ء تک عورتیں اور بچے خانقاہ رحمانی ہر گز نہ آئیں۔

مثالی ضابطہ اخلاق نافذ کرنے کیلئے ضلع الیکشن افسر نے کی میٹنگ

بیتیا،13 اکتوبر (ایم شکیل) 2025 کے بہار اسمبلی کے عام انتخابات کے کامیاب، منصفانہ اور پرامن انعقاد کے لیے آج ضلع الیکشن افسر۔کم۔ضلع مجسٹریٹ مغربی چمپارن، مسٹر دھرمیندر کمار کی صدارت میں کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں تمام نافذ کرنے والی ایجنسیوں کی ایک اہم میٹنگ منعقد ہوئی۔ میٹنگ کا مقصد ماڈل کوڈ آف کنڈکٹ (MCC) کی مؤثر پابندی کو یقینی بنانا اور انتخابی عمل کے دوران کسی بھی غیر قانونی یا غیر قانونی سرگرمیوں پر سخت کنٹرول برقرار رکھنا تھا۔ میٹنگ میں موجود عہدیداروں کو ہدایات دیتے ہوئے ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے کہا کہ فلائنگ اسکواڈ اور اسٹیٹک سرویلنس ٹیم کے ساتھ دوسرے ... پر کام کریں۔ ... کنڈکٹ پر سختی سے عمل کیا جانا چاہئے، اور الیکشن کمیشن آف انڈیا کی طرف سے جاری کردہ معیاری آپریٹنگ پروسیجر (SOP) کے مطابق نقدی، شراب، منشیات، جعلی کرنسی، منشیات اور مفت اشیاء پر مکمل کنٹرول برقرار رکھا جانا چاہئے۔ اس بات کا بھی خاص خیال رکھا جائے کہ جائز نقدی کی نقل و عمل کے دوران عام شہریوں کو تکلیف نہ ہو۔ میٹنگ نے پولیس، ایکسائز، انکم ٹیکس، محکمہ کسٹمز، نارکوٹکس بیورو، ڈی آر آئی اور دیگر نافذ کرنے والے اداروں کے درمیان مضبوط تال میل کو یقینی بنانے پر زور دیا۔ ... سفارش کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ سی-وجل ایپ پر شہریوں کی جانب سے موصول ہونے والی شکایات کو فوری طور پر حل کیا جائے، تاکہ عام لوگوں کی شراکت سے ماڈل ضابطہ اخلاق کو مؤثر طریقے سے نافذ کیا جاسکے۔ میٹنگ نے مغربی چمپارن ضلع کی سرحدوں پر خصوصی چوکسی برقرار رکھنے کا بھی فیصلہ کیا گیا کہ پڑوسی اضلاع، ریاستوں اور بین الاقوامی سرحدوں پر نقدی، الکحل یا منشیات کی غیر قانونی نقل و حرکت کو روکا جائے۔ سرحدی اضلاع اور ریاستوں کے ساتھ مشترکہ آپریشن کے لیے ایک مشترکہ کنٹرول روم قائم کرنے اور کوئیک رسپانس ٹیمیں (QRTs) قائم کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے کہا کہ اگر کسی گروپ کے پاس 50 ہزار روپے سے زیادہ کی رقم ہے تو اس کی چھان بین کی جائے گی۔ میٹنگ میں اخراجات کے مبصر، مسٹر انیل کمار اور مسٹرو نے کمار کنفتیطی کے ساتھ ساتھ مختلف نافذ کرنے والے اداروں کے افسران، پولس انتظامیہ، محکمہ ایکسائز، کسٹم، محکمہ انکم ٹیکس اور دیگر متعلقہ افسران موجود تھے۔

منجھولیا بازار میں سلنڈر دھماکہ، چار زخمی

بیتیا،13 اکتوبر (ایم شکیل) ضلع کے منجھولیا بلاک ہیڈکوارٹر کے بازار چوک پر پیر کی صبح ایک بڑا حادثہ پیش آیا۔ شوگر مل کے بابو کوارٹرز کے سامنے ایک مٹھائی کی دکان میں گیس سلنڈر پھٹنے سے زوردار دھماکہ ہوا جس سے پولیس اہلکار سمیت 4 افراد جھلس گئے اور 3 دکانیں تباہ ہو گئیں۔ عینی شاہدین کے مطابق مٹھائی کی دکان کے مالک برجلال ساہ کا بیٹا سندیپ ساہ صبح مٹھائی بنا رہا تھا کہ سلنڈر پھٹ گیا۔ آگ اتنی تیزی سے پھیلی کہ آشیش کمار کی قریبی مٹھائی کی دکان اور سریش ساہ کی گروسری کی دکان بھی جل گئی۔ اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ جائے وقوعہ پر پہنچی اور کافی کوشش کے بعد آگ پر قابو پالیا۔ واقعہ کے دوران، مجھولیہ پولیس اسٹیشن میں تعینات فائر گاڑی ڈرائیور او یناش کمار اور دوگاؤں والے منیش کمار عرف مونو اور جتیندر ساہ جھلس گئے۔ تمام زخمیوں کو سی ایچ سی مجھولیا لے جایا گیا، جہاں سے پولیس اہلکار کو بہتر علاج کے لیے بیتیہ جی ایم سی ایچ ریفر کر دیا گیا۔ اس واقعے میں تقریباً 10 لاکھ روپے کے نقصان کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ پولیس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔

دارالقران مدرسہ عظمتیہ بھداسی میں ششماہی امتحان اختتام

ارول،13 اکتوبر (مجاہد حسین)

دارالقران مدرسہ عظمتیہ بنگال بہار اڑیسہ صدر دفتر 97 رابندر سرانی کلکتہ کے زیر اہتمام ضلع کے معروف ومربوط ادارہ دارالقران مدرسہ عظمتیہ کے طلبہ وطالبات کا ششماہی امتحان بحمدللہ 11 اور 12 اکتوبر 2025ء بروز ہفتہ و اتوار بحسن وخوبی مکمل ہوا۔ طلبہ نے نہایت شوق و ذوق اور بھرپور خوداعتمادی کے ساتھ امتحان میں شرکت کی۔ بعض طلبہ نے کہا کہ اجتماعی امتحان نے ہمیں تیاری کا نیا جذبہ دیا اور مزید محنت پر آمادہ کیا۔ ایک طالب علم نے کہا: "یہ تجربہ ہمارے لئے نہایت مفید رہا، ہم نے جانا کہ محنت اور اعتماد ہی کامیابی کی کنجی ہے۔" اساتذہ کرام اور ممتحنین نے بھی طلبہ کی محنت اور سنجیدگی کو سراہا۔ حضرت مولانا نسیم صاحب قاسمی نے اپنے تاثرات میں فرمایا: "طلبہ کا ذوق وشوق دیدنی ہے، ان شاء اللہ یہی جذبہ انہیں آئندہ علمی و عملی میدان میں نمایاں مقام عطا کرے گا۔" حافظ محمد طفیل اشرف نے کہا کہ یہ اجتماعی امتحانات نہ صرف تعلیمی ترقی کا ذریعہ ہیں بلکہ طلبہ کی خود اعتمادی اور صلاحیتوں کے نکھار میں بھی سنگ میل ثابت ہوں گے۔" دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام طلبہ کو اعلیٰ کامیابی وکامرانی سے نوازے اور علم وعمل کی دولت سے مالا مال فرمائے۔ آمین۔ اس موقع پر بحیثیت ممتحن حضرت مولانا نسیم صاحب قاسمی صدر مدرس مدرسہ قاسم العلوم واصل پور ارول حافظ محمد طفیل اشرف ناظم مدرسہ اسلامیہ تجوید القران لودی پور وجنرل سیکریٹری جمعیت علماء ضلع ارول وماسٹر معصوم ریاض بھداسی نے اساتذہ کرام کی محنت اور کاوش کو سراہا

ووٹنگ فیصد میں اضافہ کیلئے جیویکا دیدیوں نے نکالی پربھات پھیری

سیوان،13 اکتوبر (پرویز اختر) بلاک کے بگوراپنچایت میں ووٹروں کی تعداد کم رکھنے والے بوتھ نمبر 298 اور 299 پر پیر کو ایک ووٹر بیداری جلوس نکالا گیا۔ جلوس کا اہتمام جیویکا بہنوں نے بی پی ایم امیت پریتم کی قیادت میں کیا تھا۔ یہ جلوس بگورا ہائی سکول سے بگوڑہ مارکیٹ (وارڈ نمبر 10) تک چلا۔ جیویکا بہنوں کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ جلوس کے دوران، بہنوں نے ووٹنگ کے بارے میں شعور بیدار کرنے کے لیے" پہلے ووٹ، پھر ریفریشمنٹ"، "ہمیں ووٹ ڈالنا ہے،" "ہمیں الیکشن منانا ہے،" "ہمیں یہ سمجھنا ہے، ہمیں سب کو ووٹ ڈالنا ہے،" "ہم کسی ایسے شخص کو ووٹ نہیں دیں گے جو ہمیں ساڑھیاں اور پیسے پیش کرے،" اور اسی طرح کے نعرے لگائے۔ جلوس کے ذریعے جیویکا بہنوں نے ہر ایک سے 6 نومبر کو اپنے پولنگ اسٹیشنوں پر پہنچنے کی اپیل کی تاکہ وہ 100٪ ووٹ ڈالیں۔ اس موقع پر وکاس کمار، پون کمار، ارشاد، ریما گپتا، رینا دیوی، ریکھا دیوی، اور دیگر موجود تھے۔

انسداد فلیریا کیلئے ڈیجیٹل مانیٹرنگ ضروری، مریضوں کا ڈیٹا بیس تیار

سیوان،13 اکتوبر (پرویز اختر) فائلریاسس کے خاتمے کی مہم کو تیز کرنے کے لیے، فائلریاسس کے مریضوں کا ڈیٹابیس تیار کیا جارہا ہے۔ یہ ڈیٹابیس فائلریاسس کے مریضوں کی اصل حالت کی نگرانی اور بہتر علاج کی منصوبہ بندی کو آسان بنائے گا۔ محکمہ صحت نے فائلریاسس کے خاتمے کے لیے ایک بڑا اقدام اٹھایا ہے۔ انٹیگریٹڈ ہیلتھ انفارمیشن پلیٹ فارم (IHIP) پورٹل پر فائلریاسس کے مریضوں کا ڈیٹا اپ لوڈ کیا جارہا ہے۔ یہ پورٹل ہر مریض کی حقیقی وقت میں نگرانی کے قابل بنائے گا۔ معلومات جیسے مریض کا نام، پتہ، بیماری کی قسم، علاج کی حیثیت، اور دی جانے والی ادویات کو ڈیجیٹل طور پر ریکارڈ کیا جارہا ہے۔ اس سے مریض کی مسلسل باخبر رہنے، ادویات کی تقسیم، اور علاج میں حائل رکاوٹوں کی نشاندہی میں آسانی ہوگی۔ ڈسٹرکٹ ویکٹر بورن ڈیزیز کنٹرول آفیسر ڈاکٹر او پی لال نے کہا کہ ڈیجیٹل ڈیٹابیس کی تشکیل سے فائلیریا کے مریضوں کو فراہم کی جانے والی خدمات کا جائزہ لینے اور مستقبل کی حکمت عملی بنانے میں شفافیت میں اضافہ ہوگا۔ IHIP فائلریاسس کے مریضوں کی ذاتی معلومات بھی اپ لوڈ کرے گا، بشمول بیماری کی شدت، متاثرہ عضو، درجہ بندی، اور علاج کی حیثیت، معذوری کے سرٹیفکیٹ کی حیثیت کے ساتھ۔ یہ اس بات کی وضاحت فراہم کرے گا کہ کسی مخصوص علاقے میں فلیریاسس کے کتنے مریض ہیں اور انہیں کس قسم کی مدد کی ضرورت ہے۔ IHIP صحت اور خاندانی بہبود کی وزارت، حکومت ہند کی ایک ڈیجیٹل پہل ہے، جو ٹیکنالوجی کے ذریعے مختلف بیماریوں کو مرکزی اور مؤثر طریقے سے مانیٹر کرتی ہے۔ یہ پورٹل دائمی بیماریوں جیسے فائلریاسس کا پتہ لگانے، مریضوں کی شناخت، بروقت علاج کی سہولت فراہم کرنے اور رپورٹنگ کے لیے مفید ثابت ہوگا۔ فائلریاسس کا مریض کتنے عرصے سے اس میں مبتلا ہے اور وہ جو علاج کر رہا ہے اس کے بارے میں معلومات حکومت کو بہتر پالیسی فیصلے کرنے کے قابل بنائے گی۔ یہ نظام مکمل طور پر پیپرلیس ہے، اور محکمہ صحت کے اہلکار کہیں بھی اس ڈیٹا تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔

دھنتیرس کے لیے سوسائٹی جیولرس کی دلچسپ پیشکش

سیوان،13 اکتوبر (پرویز اختر) سوسائٹی جیولرز، شہر کے چوک بازار بڑی مسجد کے قریب زیورات کا ایک ہال مارک شوروم، نے دھنتیرس کے موقع پر صارفین کے لیے ایک دلچسپ پیشکش شروع کی ہے۔ یہ بھروسہ مند لال بابو جیولری شوروم، سیوان کا سب سے پرانا، گاہکوں کو دھنتیرس پر سونے کے زیورات کے چارجز میں نمایاں رعایت کے ساتھ ساتھ ہیروں کے زیورات پر خصوصی رعایت کی پیشکش کر رہا ہے۔ پروپرائٹر شنکر پرساد نے بتایا کہ 916 ہال مارک سونے کے زیورات کے میکنگ چارجز صرف 5.7 فیصد سے شروع ہوتے ہیں۔ 18 قیراط سونے کے زیورات پر 20 فیصد تک کی چھوٹ بھی دستیاب ہے۔ چاندی کے زیورات کی خریداری پر 20 فیصد رعایت بھی ہے۔ مالک نے مزید کہا کہ خوشحالی کی علامت دھنتیرس کے موقع پر، ہمارے پاس 916 ہال مارک اور 750 ہال مارک سونے کے زیورات کا ایک وسیع انتخاب ہے جو جدید ترین اور خوبصورت ڈیزائنوں میں دستیاب ہے۔ ہمارے جیولری شوروم میں دھنتیرس کے لیے خریداری کر کے صارفین زیادہ سے زیادہ پرکشش رعایت حاصل کر سکتے ہیں۔

اوکھائی چنور میں شراب کی بھٹی مسمار

سیوان،13 اکتوبر (پرویز اختر) سرائے تھانہ علاقہ کے اوکھائی چنور میں پولس نے چھاپہ مار کر شراب کی ایک بھٹائی کو منہدم کر دیا۔ پولیس کو اطلاع ملی تھی کہ اوکھائی چنور میں ایک ڈسٹلری چل رہی ہے جہاں اسمگلر شراب فروخت کر رہے ہیں۔ اطلاع کی بنیاد پر اسٹیشن ہاؤس آفیسر وکاس کمار بٹو اور دیگر پولیس افسران نے اوکھائی چنور میں چھاپہ مارا، لیکن پولیس کو دیکھ کر اسمگلر فرار ہو گئے۔ اس کے بعد پولیس نے چنور میں شراب کی بھٹیاں مسمار کر دیں۔ پولیس نے تقریباً 3500 لیٹر نیم تیار شدہ جاوا کو تلف کر دیا۔ پولیس اب اسمگلروں کی شناخت اور گرفتاری کے لیے کام کر رہی ہے۔

ضلع الیکشن افسر نے نامزدگی سے متعلق جانکاری ذرائع ابلاغ کے نمائندوں کو دی

ارول،13 اکتوبر (مجاہد حسین)

عام اسمبلی انتخابات 2025 کے دوسرے مرحلے سے متعلق معلومات کی روشنی میں آج کلکٹریٹ اسمبلی ہال میں ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر-کم-ڈسٹرکٹ آفیسر ارول، مسز ابھیلاشا شرما (آئی اے ایس) کی صدارت میں ایک پریس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا جس میں نامزدگی سے متعلق تمام پرنٹ میڈیا، الیکٹرانک میڈیا اور یوٹیوبر میڈیا نے شرکت کی۔ ضلع افسر نے بتایا کہ دوسرے مرحلے میں 11 نومبر 2025 کو ارول ضلع کے تحت 2 اسمبلی حلقوں 214-ارول اور 215-کردھا میں پولنگ ہونی ہے۔ الیکشن کے حوالے سے نوٹیفکیشن جاری کرنے کی تاریخ 13 اکتوبر 2025 ہے، کاغذات نامزدگی داخل کرنے کی آخری تاریخ 20 اکتوبر 2025 ہے، کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال کی تاریخ 21 اکتوبر 2025 ہے، امیدواری واپس لینے کی آخری تاریخ 23 اکتوبر 2025 ہے، ووٹنگ کی تاریخ 11 اکتوبر 2025 ہے، ووٹنگ کا وقت 20 نومبر 2025 سے شام 5 بجے تک ہے۔ شام 6:00 بجے، ووٹوں کی گنتی کی تاریخ 14 نومبر 2025 ہے۔ جوائنٹ سکریٹری، الیکشن ڈپارٹمنٹ، بہار، پٹنہ کے ذریعہ مطلع کیا گیا۔ 214-ارول اسمبلی حلقہ کے لیے نامزدگی کی جگہ ریٹرننگ آفیسر، مسٹر سنجیو کمار، سب ڈویژنل آفیسر، ارول کا دفتری چیمبر ہے۔ 215-کردھا اسمبلی حلقہ کے لیے نامزدگی کی جگہ ریٹرننگ آفیسر-کم-ڈپٹی کلکٹر، لینڈ ریفارمز، مسٹر رتنا پرویز کا دفتری چیمبر ہے۔ نامزدگی کے اوقات صبح 11:00 بجے سے 3:00 بجے تک مقرر کیے گئے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ نامزدگی کی جگہ کے 100 میٹر کے اندر (13 اکتوبر سے 20 اکتوبر 2025 تک) کسی بھی قسم کی گاڑیاں ممنوع ہوں گی۔ صرف امیدوار کو، زیادہ سے زیادہ تین گاڑیوں اور کل پانچ افراد کے ساتھ، اجازت ہے۔ ہر واقعہ کی ویڈیو گرافی کی جائے گی۔ ہر اسمبلی حلقہ کے لیے ایک ہیلپ ڈیسک قائم کیا گیا ہے۔ سی سی ٹی وی مانیٹرنگ اور ریکارڈنگ بھی فراہم کی جائے گی۔ تمام امیدوار اپنا این آر حاصل کرنے کے بعد اپنے نامزدگی فارم سب ڈویژنل آفس سے حاصل کر سکتے ہیں۔ عام زمرے کے امیدواروں کے لیے نامزدگی کی فیس 10,000 اور SC/ST امیدواروں کے لیے 5,000 ہے۔ ہر پولنگ اسٹیشن پر پریزائیڈنگ آفیسر ویب کاسٹنگ اور پی آر او ایپ کے ذریعے ووٹر ٹرن آؤٹ کی نگرانی کرے گا۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نے کہا کہ ڈراپ گیٹ کے اندر ریلیوں، پرچموں کی نمائش، پوسٹرز، بینرز یا نعرے لگانے کی اجازت نہیں ہوگی۔ ریلیوں یا دیگر تقریبات کے لیے تمام امیدواروں کے لیے پیشگی اجازت لازمی ہے۔ ایسا کرنے میں ناکامی کے نتیجے میں MCC کی خلاف ورزی کے تحت ضروری کارروائی کی جائے گی۔ نامزدگی کی جگہوں پر ہیلپ ڈیسک قائم کیے گئے ہیں، جن کا عملہ اہلکار اور پولیس افسر ہیں۔ تمام عہدیداروں کے پاس وارنٹی کی فہرست ہوگی، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ وہ امیدواروں سے میل کھاتے ہیں۔ ڈراپ گیٹس کی بروقت تنصیب، بیریکیڈنگ، سی سی ٹی وی کیمرے کی تنصیب اور ویڈیو گرافروں کی موجودگی کو یقینی بنایا جائے گا۔ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے تعینات اہلکاروں کو بھی ہدایت کی کہ وہ احتیاط اور ذمہ داری کے ساتھ اپنے مقرر کردہ مقامات پر موجود رہیں۔

کشتی حادثہ میں لاپتہ دو اور خواتین کی لاشیں برآمد

اورنگ آباد،13 اکتوبر (پی این ایس) ضلع کے نبی نگر بلاک کے باڈیم تھانہ علاقے میں رگھوناتھ پور سون ندی میں کشتی کے المناک حادثے میں آج مزید دو خواتین کی لاشیں برآمد کی گئیں۔ اس کے ساتھ ہی حادثے میں مرنے والوں کی کل تعداد 4 سے بڑھ کر 6 ہوگئی ہے۔ گاؤں والوں نے بتایا کہ یہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب تقریباً 35 بے زمین مزدور ایک کشتی پر دریائے سون کے "ڈیلے" (ریت کے ٹیلوں) پر جا رہے تھے۔ یہ مزدور ڈیلے پر آلو کے کھیتوں کی صفائی کے لیے جا رہے تھے۔ کشتی دریا کے تیز کرنٹ میں پھنس گئی اور الٹ گئی۔ کئی لوگ تیر کر محفوظ مقام پر پہنچے، لیکن چھ خواتین تیز دھار کی وجہ سے بہہ گئیں اور ان کا کوئی پتہ نہیں چل سکا۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی ضلع مجسٹریٹ شریکانت شاستری فوراً جائے وقوعہ پر پہنچے اور مکمل کنٹرول سنبھال لیا۔ اس نے فوری طور پر این ڈی آر ایف اور ایس ڈی آر ایف کی ٹیموں کو بلایا اور تلاشی مہم شروع کی۔ تلاشی کے دوران گزشتہ روز چار خواتین کی لاشیں برآمد ہوئیں، باقی دو کی تلاش جاری ہے۔ ان دونوں خواتین کی لاشیں آج برآمد ہوئیں۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے بتایا کہ تمام لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے بعد ان کے اہل خانہ کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے تمام متاثرہ خاندانوں کو 4 لاکھ روپے کی فوری امداد کا بھی اعلان کیا۔

پانی بھرے گڑھے میں ڈوب کر بھائی بہن کی موت، اہل خانہ میں کہرام

بانکا،13 اکتوبر (پی این ایس)

ضلع کے بندھوا کورا تھانہ علاقے کے تحت پاپڑوا گاؤں میں پیر کی صبح ایک دل دہلا دینے والے حادثے میں دو معصوم بہن بھائیوں کی موت ہوگئی۔ بچے سڑک کے کنارے گڑھے میں پھسل کر ڈوب گئے۔ مرنے والے بچوں کی شناخت 12 سالہ سدھا کماری اور گاؤں کے رہائشی منوج یادو کی بیٹی 6 سالہ کرشا کمار کے طور پر کی گئی ہے۔ وہ صبح 9 بجے کے قریب اسکول جاتے ہوئے مہوا ٹکر کے قریب رفع حاجت کے لیے سڑک کے کنارے گئے تھے جب یہ حادثہ پیش آیا۔ گاؤں والوں کے مطابق ڈیڑھ سال قبل سڑک کی تعمیر کے کام کے دوران ٹھیکیدار نے مٹی نکالنے کے لیے گڑھا کھودا تھا لیکن کسی نے اسے بھرنے کی کوشش نہیں کی۔ بارش کے باعث گڑھا مکمل طور پر پانی سے بھر گیا اور دونوں بچے پھسل کر اس میں جا گرے جس سے ان کی موت ہوگئی۔ اس واقعہ سے گاؤں میں کہرام مچ گیا۔ گاؤں والوں نے سب سے پہلے لڑکی کی لاش پانی میں تیرتی دیکھی، جس کے بعد تلاشی کے دوران لڑکے کی لاش بھی برآمد ہوئی۔ اطلاع ملتے ہی بندھوا کورا کے ایس ایچ او شیلیش کمار کی قیادت میں پولیس موقع پر پہنچی اور دونوں لاشوں کو تحویل میں لینے کے بعد پنچنامہ تیار کر کے پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بنکا بھیج دیا۔ رونے سے گھر والوں کا برا حال ہے۔ مرنے والے بچوں کے والد منوج یادو دہلی میں مکینک کا کام کرتے ہیں، جنہیں واقعے کی اطلاع دی گئی ہے۔ لواحقین نے محکمہ اور ٹھیکیدار پر غفلت کا الزام لگاتے ہوئے کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ ایس ایچ او شیلیش کمار نے بتایا کہ کھیلتے ہوئے بچوں کے پاؤں پھسل گئے جس کی وجہ سے دونوں کی موت پانی سے بھرے گڑھے میں ڈوب کر ہوئی۔

24 گھنٹوں کے اندر 28 شرابی اور دو شراب اسمگلر گرفتار

سیوان،13 اکتوبر (پرویز اختر) محکمہ ایکسائز آئندہ اسمبلی انتخابات کی تیاریوں میں لگاتار کارروائی کر رہا ہے۔ شراب کے سمگلروں کو گرفتار کر کے جیل بھیجا جا رہا ہے اور شراب بھی برآمد کی جارہی ہے۔ آبکاری سپرنٹنڈنٹ ششانک ورما نے بتایا کہ امتناعی اور آبکاری محکمے آئندہ اسمبلی انتخابات کے پیش نظر بڑی کارروائی کر رہے ہیں۔ 12 اکتوبر کو محکمہ ایکسائز نے 28 شرابیوں اور دو شراب اسمگلروں کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا۔ بتایا گیا ہے کہ مختلف مقامات پر چھاپے مار کر 659,000 لیٹر غیر قانونی دیسی شراب اور 112,320 لیٹر غیر ملکی شراب ضبط کی گئی۔ دو دو پہیہ گاڑیاں بھی ضبط کر لی گئیں۔

لنگر غوثِ اعظم اور مفتی اعظم بہار کانفرنس کا انعقاد

سیتامڑھی 13، اکتوبر (محمد ارمان علی) سیتامڑھی کے مرپا شریف میں پچھلے دنوں مفتی اعظم بہار ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ مرپا کے زیر اہتمام مرپا شریف میں ایک روزہ عظیم الشان لنگر غوثِ اعظم و مفتی اعظم بہار کانفرنس کا انعقاد نہایت عقیدت واحترام کے ماحول میں کیا گیا۔ مفتی اعظم بہار حضرت مولانا مفتی محمد شناء اللہ خاں شناء القادری کی صدارت اور محقق رضویات مفکر قوم وملت حضرت مولانا ڈاکٹر محمد امجد رضا امجد ادارہ سے شرعیہ پٹنہ کی سرپرستی میں مداح رسول استاذ الشعراء جناب ڈاکٹر فرحت صابری کا وہ کلام جان پیدا کر دیا کہ اے وقار اہل سنت مفتی اعظم بہار، اے بہار قادریت مفتی اعظم بہار، آرہی ہے یہ بریلی سے صدائے دلنواز سے سامعین کافی محظوظ ہوتے اس موقع پر علامہ ڈاکٹر امجد رضا امجد نے کہا کہ مشائخ کی امانت مفتی اعظم بہار، اب کسی کی تائید اور تصدیق کی حاجت نہیں، لکھ دیئے توصیف ملت مفتی اعظم بہار، ہے بزرگوں کی عطا کا نام فرحت صابری۔ شہریار علم وحکمت مفتی اعظم بہار۔ واضح رہے کہ مرپا شریف میں اس روحانی اجتماع کی بنیاد تقریباً 32 سال قبل خود مفتی اعظم بہار نے رکھی تھی۔ تب سے یہ علاقہ روحانیت، محبت اور سماجی یکجہتی کی علامت بن چکا ہے۔ اس سال بھی بہار کے مختلف اضلاع کے علاوہ نیپال سے بھی علمائے کرام، مشائخ عظام اور ہزاروں عقیدت مندوں نے شرکت فرمائی۔ اس حسین موقع پر صبح سے ہی سے مرپا میں عوام کا ہجوم اُمڈ پڑا تھا۔ ذکر ونعت کی محفلیں سجی رہیں۔ مفتی اعظم بہار کانفرنس اور لنگر غوث اعظم میں لوگوں کو محبت، اخوت اور انسانیت کا پیغام دیتے ہوئے ٹرسٹ کے ڈائریکٹر محب اللہ خان اور ڈاکٹر ولی خان نے بتایا کہ اس پروگرام کی ایک خاص روایت یہ بھی ہے کہ لوگ اپنی مرادیں کاغذ پر لکھ کر مفتی اعظم بہار کو پیش کرتے ہیں، جنہیں بعد میں دعا کے وقت حضرت غوثِ پاکؒ کی بارگاہ میں پیش کیا جاتا ہے۔ یہ سلسلہ برسوں سے جاری ہے اور لوگوں کا عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ حضور غوثِ پاکؒ کے وسیلے سے ان کی جائز مرادیں پوری فرماتا ہے۔ پروگرام کے دوران ختمِ قادریہ بھی نہایت ادب واحترام سے پڑھا گیا۔ شرکائے محفل نے بتایا کہ پورے ماحول پر ایک عجیب سی روحانیت چھائی ہوئی تھی، گویا اللہ کی رحمتوں کی بارش ہو رہی ہو۔ کانفرنس کے دوران علمائے کرام نے پیران پیر حضرت غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ کی سیرت طیبہ، تعلیمات اور ان کے پیغامِ انسانیت، ایمان اور محبت پر روشنی ڈالی۔ مقررین نے کہا کہ غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ کی زندگی ایثار، خدمت اور روحانیت کا بے نظیر نمونہ ہے۔ اس موقع پر ادارۂ شریعت پٹنہ کے ڈاکٹر مفتی محمد امجد رضا، ڈاکٹر فرحت صابری، مرپا کے مکھیا حبیب الرحمن عرف منشی پیکس کے صدر شفا اللہ خان اور مفتی اعظم بہار کے چھوٹے بھائی محمد عنایت اللہ خان، قاری غلام جیلانی نیر غزالی، مولانا شمیم احمد خان، مولانا بشیر الدین، مولانا دانش رضا اشکر محمد قمر الحسن محمد حیدر علی خان، سابق مکھیا صدر عالم خان، شمیم انجم، سلیم انصاری، حافظ امان اللہ، غلام مصطفیٰ، مفتی شمس الحق، مفتی عبدالغفار نوری، مولانا اظہار مفتی محمد زبیر صاحب مولانا عثمان قادری مولانا محمد نظام الدین۔ مفتی محمد شاہد صاحب مولانا جان عالم صاحب سمیت سیکڑوں کی تعداد میں عقیدت مند اور مقامی لوگ موجود تھے۔ عوام کا کہنا تھا کہ اب مرپا کے اس تحریک کو دیکھ کر قرب وجوار کے دیگر دیہاتوں میں بھی لنگرِ غوثِ اعظم کے انعقاد کا سلسلہ شروع ہو چکا ہے۔ اخیر میں صلوٰۃ وسلام کے بعد مفتی موصوف کی دعا پر کانفرنس کا اختتام کیا گیا!!

منی گن فیکٹری کا انکشاف، کثیر مقدار میں اسلحہ برآمد، دو گرفتار

مونگیر،13 اکتوبر (پی این ایس)

جیسے جیسے بہار اسمبلی انتخابات قریب آرہے ہیں، مونگیر میں غیر قانونی ہتھیاروں کا بازار عروج پر ہے، جو پولیس کے لیے ایک اہم چیلنج ہے۔ اس چیلنج سے نمٹنے کے لیے، مونگیر پولیس نے دیارہ علاقے میں چلنے والی ایک غیر قانونی منی گن فیکٹری کا پردہ فاش کر کے ایک اہم کامیابی حاصل کی۔ اس کارروائی میں پولیس نے دو افراد کو 15 مینوفیکچرڈ اور 8 نیم تیار شدہ پستول اور اسلحہ بنانے کے آلات سمیت گرفتار کر لیا۔ تفصیلات بتاتے ہوئے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سید عمران مسعود نے بتایا کہ پولیس کو اطلاع ملی کہ ہیمجا پور تھانہ علاقہ سے ایک شخص ہتھیار پہنچانے جا رہا ہے۔ صدر سب ڈویژنل پولیس آفیسر (SDPO) کی قیادت میں ایک ٹیم نے لگما بس اسٹینڈ کا محاصرہ کیا۔ ایک شخص بیگ لے کر فرار ہونے کی کوشش کر رہا تھا لیکن پولیس نے اسے پکڑ لیا۔ بیگ کی تلاشی لینے پر 15 تیار شدہ پستول اور میگزین برآمد ہوئے۔ گرفتار شخص کی شناخت جما مہتو عرف جمعدار مہتو (ساکن ہیمجا پور تھانہ علاقہ) کے طور پر ہوئی ہے۔ جما مہتو کی اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے پولس نے کشتی کے ذریعے گنگا کو عبور کیا اور فرداد یارہ علاقے میں چھاپہ مارا۔ چھاپے کے دوران چار منی گن فیکٹریوں کا انکشاف ہوا ہے۔ روشن یادو (ساکن صفی سرائے تھانہ علاقہ) کو جائے وقوعہ پر گرفتار کر لیا گیا۔ تاہم دیگر ہتھیار بنانے والے گنگا اور کاش کے جنگل کا فائدہ اٹھا کر فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ پولیس نے 15 تیار شدہ پستول، چار بینچ مشینیں، آٹھ نیم تیار شدہ پستول، اور ایک ہینڈ بیس مشین کے ساتھ بڑی تعداد میں اسلحہ بنانے کا سامان برآمد کیا۔ ایس پی نے بتایا کہ چاروں مفرور ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے جاری ہیں۔ ایس پی سید عمران مسعود نے یہ بھی بتایا کہ مونگیر پولس انتخابات سے قبل گنگا دیارہ اور جنگلات میں زبردست چھاپے مار رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ گزشتہ ایک ہفتے کے اندر، پولیس نے منی گن کی سات فیکٹریوں کا پتہ لگایا ہے اور 23 ہتھیار برآمد کیے ہیں۔ اس کے علاوہ آرمز ایکٹ کے 100 مقدمات کی جلد سماعت کے لیے نشاندہی کی گئی ہے۔ پولیس پچھلے دس سالوں میں آرمس ایکٹ کے مقدمات میں شناخت کیے گئے مجرموں کے بارے میں معلومات اکٹھی کر رہی ہے اور ان کے طرز عمل کی تفتیش کر رہی ہے۔ ایس ٹی ایف بھی ضلع میں مونگیر پولیس کے ساتھ کام کر رہی ہے، اور پولس انتخابات کے پیش نظر پوری طرح چوکس ہے۔

ہتھوا اور کنکر باغ تنشک نے اپنا نیا کلیکشن ”مریگنکا“ پیش کیا

پٹنہ،13 اکتوبر(پی این ایس)۔تنشک، ہندوستان کا سب سے قابل اعتماد جیولری برانڈ اور ٹاٹا خاندان کا ایک رکن، آنے والے تہواروں کے لیے اپنا خصوصی تہوار مجموعہ ”مریگنکا“ پیش کرتا ہے۔لانچ کا انعقاد پناچے بینکوئٹ، ہتھوا اور کنکڑ باغ، پٹنہ میں منعقدہ ایک شاندار تقریب میں کیا گیا۔تنشک کا تازہ ترین مجموعہ افسانوں اور فنتاسی کی دنیا سے متاثر ہے۔”مریگنکا“ ہمیں تیرتے محلات، آسمانی باغات اور دیگر دنیاوی جہانوں کی ایک صوفیانہ سرزمین کے سفر پر لے جاتا ہے، یہ سب سونے میں رنگے ہوئے ہیں۔ہندوستان کو ہمیشہ کہانیوں اور علامتوں سے محبت رہی ہے۔ مریگانکا جیولری کا ہر ٹکڑا ہمارے تہواروں کے اعزاز میں ایک نظم ہے۔پتھر پر پتھر کی جڑنا، بدرم، چنڈک، راس راکھی اور پیچیدہ جالی کی تہہ بندی جیسی جدید تکنیکوں کا استعمال کرتے ہوئے تیار کردہ مجموعہ میں رنگین کندن، میناری اور 3D شکلوں کا خوبصورت امتزاج ہے۔ہر ٹکڑا ایک گیٹ وے ہے، جو پہننے والے کو مرغنک کی خیالی دنیا میں لے جاتا ہے، جہاں افسانہ اور فنکاری ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔ چاہے وہ محل کی شان وشوکت کی عکاسی کرنے والے جھرنے والے حرم ہوں، افسانوی مخلوقات سے متاثر بیان کی انگوٹھیاں ہوں، یا متعدد طرزوں کے مطابق ڈیزائن کیے گئے ورسٹائل پینڈنٹ سیٹس ہوں، تنشکا کا مرگھک مجموعہ ایک متنوع لیکن ہم آہنگ تجربہ پیش کرتا ہے، جو جدید ہندوستانی خواتین کے لیے تہوار کے زیورات کی نئی تعریف کرتا ہے۔تنشک کا خیال ایک ایسی بصری دنیا بنانا تھا جو روایتی سے بالاتر ہو، جہاں ہر عنصر خواہ وہ پراسرار، لالچی پرندہ ہو یا شاندار محل، حیرت اور موجودگی کا احساس دلاتا ہے۔ افسانوی مخلوقات اور لاجواب پھولوں سے متاثر ہو کر، مریگانک کو اتنا ہی لاجواب اور اتنا ہی غیر حقیقی بنایا گیا ہے جتنا کہ یہ عظیم ہے۔” مریگانک“ تنشک کی تخیل کو پیچیدہ، پہننے کے قابل آرٹ میں ترجمہ کرنے کی انوکھی صلاحیت کا ثبوت ہے جہاں دستکاری اور کہانی سنانے کا جادو ضم ہو کر حقیقی معنوں میں کچھ تخلیق کرتا ہے۔اپنے صارفین کے لیے تہوار کی خوشی میں اضافہ کرتے ہوئے، تنشک نے 21 اکتوبر 2025 تک کسی بھی جیولر سے خریدے گئے تمام قیراط (9 قیراط تک) کے سونے کے تبادلے پر فلیٹ 0٪ رعایت کا اعلان کیا ہے۔تنشک کے ڈیزائن اور معنی کے انوکھے امتزاج کی عکاسی کرتے ہوئے، ”Mrigank“ قیمتوں کی ایک حد میں جیولری کی خصوصیات رکھتا ہے۔تحفہ دینے کے لیے ہو یا اپنے لیے، مریگانک دیوالی منانے کے لیے خواتین کو زیورات پیش کرتا ہے جو کہ لازوال، اظہار خیال اور قدر کا خزانہ ہے۔

آرتھو فیزیو میٹ 2025 کا انعقاد

پٹنہ،13 اکتوبر(پی این ایس)۔لیگامنٹ جوائنٹ اور آرتھو رائٹس کلینک کی جانب سے آرتھو

فیزیومیٹ 2025 کا انعقاد کیا گیا۔پروگرام کا آغاز ڈاکٹر اروند پرساد گپتا کے استقبالیہ خطبہ سے ہوا۔مہمان خصوصی ڈاکٹر ہمند ونگھ نے بھی فیزیوتھراپی کے اہم رول پر روشنی ڈالی۔پروگرام میں لیگامنٹ کلینک کے فیزیو ڈاکٹر اعجاز، ڈاکٹر رنجن، ڈاکٹر پوجا، ڈاکٹر انامیکا کے علاوہ بہار کے دیگر حصے سے آئے تقریباً200 فیزیوتھراپسٹ موجود تھے۔پروگرام کا اہم مقصد میڈیکل کے شعبہ میں جدید تکنیک کو ایک دوسرے سے ساجھا کرنا تھا۔ڈاکٹر ونگ گپتا نے گھٹنے اور کندھے سے جڑے ہڈی کے بیماریوں اور اس کے علاج کے بارے میں جانکاری دی۔ڈاکٹر گپتا نے گھٹنے کا ٹرانسپلانٹ، لیگا مینٹ کی سرجری، کندھے کی سرجری کے بارے میں بھی بتایا اور کہا کہ اس میں سکسیس ریٹ 90 سے 95 فیصد ہے۔مریض سرجری کے بعد بہت جلد چلنے لگتا ہے۔

دن دہاڑے بے خوف جرائم پیشوں نے لوٹ لیا جویلری کی دکان

حاجی پور/ چہرہ کلاں13 اکتوبر (شبنم پروین) ضلع کے کٹھرا تھانہ حلقہ کے کرٹھیا بزرگ گاؤں واقع ٹاور چوک پر دن دہاڑے ایک سنسنی خیز واردات میں تین نقاب پوش بدمعاشوں نے آر کے جیولرز اینڈ برتن بھنڈار میں اسلحہ کے زور پر تقریباً تین لاکھ روپے کے زیورات اور آٹھ ہزار پانچ سو روپے نقدی لوٹ لیے۔واردات کی اطلاع ملتے ہی ڈی ایس پی مہوا، تھانہ انچارج سنجیو کمار دوبے، ایس آئی مہیش کمار سمیت مسلح پولیس فورس کے ساتھ موقع پر پہنچ کر حالات کا جائزہ لیا۔عینی شاہدین کے مطابق دوپہر تقریباً 2 بجے سیہان سے پھولار کی سمت جانے والی سڑک پر پھولار سے خواجہ چاند چھپرا کی طرف جارہے تین نقاب پوش بائیک سوار جیسے ہی کرٹھیا بزرگ ٹاور چوک کے قریب پہنچے، انہوں نے اچانک بائیک موڑ دی اور سیدھے آر کے جیولرز اینڈ برتن بھنڈار کی دکان میں داخل ہو گئے۔اس وقت دکان میں دو مقامی خواتین زیورات خرید رہی تھیں، جبکہ دکاندار ونئی عرف راجہ کمار دکان کے اندر موجود تھے۔نقاب پوشوں نے پہلے دکان میں بیٹھی ایک خاتون کا موبائل چھیننے کی کوشش کی، پھر دکاندار کو اسلحہ دکھا کر دھمکی دی اور شادی کے لیے لائے گئے زیورات، جو ایک بیگ میں رکھے تھے، لوٹ کر فرار ہو گئے۔دکاندار ونئی عرف راجہ کمار کے مطابق،”میں روز کی طرح پیر کو بھی دکان کھولی تھی۔مہجدیہ ہاٹ سے تقریباً تین لاکھ روپے کے زیورات خرید کر دوپہر بارہ بجے دکان پہنچا تھا۔بدمعاشوں نے زیورات کے ساتھ آٹھ ہزار پانچ سو روپے نقدی بھی لوٹ لیے۔“ پولیس کے مطابق، علاقے میں نصب سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج کی جانچ جاری ہے تاکہ ملزمان کی شناخت کی جا سکے۔

اسلامیہ بی ایڈ کالج میں ورکشاپ کا انعقاد

پٹنہ۔13 اکتوبر(پی این ایس)۔اسلامیہ ٹی ٹی بی ایڈ کالج، پھلواری شریف، پٹنہ نے 13 اکتوبر 2025 کو تین روزہ آرٹس اینڈ دستکاری ورکشاپ کا انعقاد کیا۔کالج کے پرنسپل ڈاکٹر آر کے۔ارون نے تقریب کا افتتاح کیا اور ورکشاپ کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ورکشاپ کا بنیادی مقصد ٹیچر ٹرینیز میں آرٹ اور کلچر کے بارے میں آگہی پیدا کرنا اور ان کی تخلیقی صلاحیتوں کو نکھارنا تھا۔اسلامیہ گروپ آف انسٹی ٹیوشنز کے صدر ڈاکٹر حاجی خورشید حسن نے کہا کہ کرافٹ سیکٹر ملک میں زراعت کے بعد سب سے بڑا روزگار پیدا کرنے والا شعبہ ہے جو صدیوں سے ہماری ثقافتی اور معاشی زندگی کا لازمی حصہ رہا ہے۔سیشن 2025-27 کے اساتذہ نے پروگرام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔آرٹ اینڈ کرافٹ ٹیچر مادھوری گپتا نے ورکشاپ میں تمام ٹیچر ٹرینیز کو مختلف فنکارانہ ہنر سکھائے، بشمول - پینٹنگ، رنگولی، آرٹ وال ہینگنگ، تکولی آرٹ، متھیلا پینٹنگ، اور نام پلیٹ بنانا۔ان مہارتوں کو سکھانے کا مقصد اساتذہ کے تربیت یافتہ افراد میں تخلیقی صلاحیتوں کو فروغ دینا اور انہیں فن کے ذریعے اظہار کے مواقع فراہم کرنا تھا۔ورکشاپ میں غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے اساتذہ کو اعزازی پرنسپل نے انعامات سے نوازا۔اس موقع پر کالج فیملی کے کئی اساتذہ بشمول ڈولی شرن، ناگیندر سنگھ، ڈاکٹر بے بی رانی، ورون کمار، ڈاکٹر شائستہ نگار ینا، ڈاکٹر شیبا قمر، ڈاکٹر انو با سنہا، رینو کارانی، سیمی مالا، اور سنجیو کمار موجود تھے۔

بازید پور، پٹنہ میں عرسِ مبارک کی روحانی تقریب کا انعقاد

بازید پور، سدیسو پور13 اکتوبر(شعیب قریشی) بازید پور، سدیسو پور، تھانا بہٹا، ضلع پٹنہ [illegible] ہوا۔نعت ومنقبت کے نغمات سے فضا مہک اٹھی۔علمائے کرام نے سیرتِ طیبہ اور اولیائے کرام خصوصاً مخدوم جہاں کی تعلیمات پر روشنی ڈالی اور کہا کہ ایسی روحانی محافل ایمان کو [illegible] خوشحالی اور دینی اداروں کی ترقی کے لیے دعائیں کی گئیں۔دعا کے بعد حاضرین میں شیرینی تقسیم کی گئی۔آخر میں محفلِ سماع نے محفل کو عروج بخشا۔قوال حضرات نے اولیائے [illegible] علاقے میں محبت، اتحاد اور اصلاحِ معاشرہ کا پیغام عام کرتی ہیں۔

قومی ترجیحات اور اسلامی اقدار کے پیش نظر مربوط تعلیمی حکمت عملی اپنانے کی ضرورت: امیر جماعت اسلامی

نئی دہلی،13 اکتوبر (پریس ریلیز)۔مرکزی تعلیمی بورڈ، جماعت اسلامی ہند کے زیرِ اہتمام قومی سطح کی دو روزہ ورکشاپ کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔[illegible] بورڈ کے اس عزم کی تجدید تھی کہ وہ بھارت میں ایک جامع، ہمہ جہت اور اخلاقی بنیادوں پر قائم تعلیمی نظام کے قیام کے لیے سرگرم عمل ہے۔

کھیل قیادت، تعاون اور نظم وضبط پیدا کرتے ہیں: پروفیسر شانڈلیہ

پٹنہ،13 اکتوبر(پی این ایس)۔پاٹلی پترا یونیورسٹی کے زیراہتمام انٹر کالج باسکٹ بال ٹورنامنٹ (بوائز اینڈ گرلز) آج شہید ویر کنور سنگھ آزادی پارک، آر بلاک، پٹنہ میں کامیابی کے ساتھ منعقد ہوا۔اس ٹورنامنٹ کا اہتمام ٹی پی ایس کالج پٹنہ نے کیا تھا۔لڑکوں کے زمرے میں اے این۔کالج، پٹنہ نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ٹائٹل جیت لیا، جبکہ T.P.S. کالج، پٹنہ، رنر اپ رہا۔لڑکیوں کے زمرے میں اے این۔کالج، پٹنہ نے بھی ٹائٹل جیتا، جبکہ جے ڈی ویمن کالج، پٹنہ رنر اپ رہا۔تقسیم انعامات کی تقریب میں اپنے خطاب میں، ٹی پی ایس کالج کے پرنسپل پروفیسر تپن کمار شانڈلیا نے کھیلوں کی اہمیت اور مجموعی ترقی پر زور دیا۔انہوں نے کہا،” کھیل نہ صرف جسمانی صحت کو فروغ دیتے ہیں بلکہ قیادت، تعاون، نظم وضبط اور استقامت جیسی خصوصیات کو بھی فروغ دیتے ہیں۔یہ ٹورنامنٹ نہ صرف مقابلے کا پلیٹ فارم ہے بلکہ طلباء کی مجموعی شخصیت کی نشوونما کا ایک اہم موقع بھی ہے۔ سپورٹس مین شپ ہمیں جیتنے یا ہارنے سے بالاتر ہو کر ایک دوسرے کا احترام اور تعاون کرنا سکھاتی ہے۔“انعامات پرنسپل پروفیسر تپن کمار شانڈلیا اور اسپورٹس انچارج ڈاکٹر پرشانت کمار نے تقسیم کئے۔اس موقع پر اے این کے اسپورٹس انچارج اتم کمار بھی موجود تھے۔کالج، جے ڈی ویمنس کالج کی شانتا جھا اور شائستہ پروین، ڈاکٹر ششی شیکھر سنگھ، ڈاکٹر سشوون پالادھی، مسٹر شیوم پراشر، مسٹر اونیت بھوشن، روی کمار، اور کھلاڑی۔کھلاڑیوں نے مقابلے کے دوران بہترین ٹیم اسپرٹ اور کھیل کا مظاہرہ کیا۔یہ تقریب کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی اور اسے بڑے پیمانے پر سراہا گیا۔

بہار چناؤ میں کانگریس کو100 سیٹیں ملنی چاہئے: انتخاب عالم

پٹنہ،13 اکتوبر (پریس ریلیز)۔آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے رکن انتخاب عالم نے اپنے پریس بیانیہ میں کہا ہے کہ راہل گاندھی کی محنت کی اجرت اب بہار کے کانگریسی کارکنوں کو سیٹوں کی صورت میں ملنی چاہیے۔انہوں نے پرزور مطالبہ کیا کہ بہار اسمبلی انتخابات میں کانگریس کم ازکم 100 سیٹیں ملنی چاہئے۔انتخاب عالم نے کہا کہ گزشتہ کئی مہینوں کے دوران راہول گاندھی نے ملک گیر پیدل مارچ، عوامی رابطہ مہم اور ”ووٹ چور گدی چھوڑ“ جیسے تاریخی نعروں کے ذریعے کانگریس کا وقار بلند کیا ہے۔انتخاب عالم نے کہا کہ راہل گاندھی نے ملک کی سڑکوں پر محنت کی ہے، لوگوں میں اعتماد پیدا کیا ہے، اور پارٹی کو پھر سے تقویت دی ہے۔اب، مرکزی قیادت کو بہار کے کانگریس کارکنوں کو ان کی لگن کے لئے صحیح معنوں میں انعام دینا چاہئے۔عالم نے کہا کہ پچھلے کچھ سالوں میں بہار میں کانگریس کی حمایت کی بنیاد پہلے کے مقابلے میں کافی مضبوط ہوئی ہے۔راہول گاندھی کے پیدل مارچ اور مسلسل زمینی موجودگی نے کانگریس کو نئی بلندیوں پر پہنچا دیا ہے۔آج کانگریس بہار کی سیاست میں صرف اتحادی نہیں رہی بلکہ اہم لڑائی کا مرکز بن گئی ہے۔انہوں نے کہا،” آج بہار میں اصل مقابلہ 'مودی بمقابلہ راہول گاندھی' ہے۔کانگریس کے لیے بڑھتی ہوئی عوامی حمایت اور راہول گاندھی کی ساکھ نے لوگوں میں نئی امیدیں پیدا کی ہیں، یہ اب صرف اتحاد کے بارے میں نہیں بلکہ نظریاتی جدوجہد کے بارے میں ہے- جہاں راہول گاندھی کی پالیسیوں کے سامنے بی جے پی کی پالیسیاں کھل کر سامنے آرہی ہیں۔انتخاب عالم کا مزید کہنا تھا کہ گرینڈ الائنس میں سیٹوں کی تقسیم کے حوالے سے بات چیت آخری مراحل میں ہے، جبکہ پہلے اور دوسرے مرحلے کے لیے نامزدگیوں کا آغاز ہو چکا ہے۔اس وقت کانگریس کے فیصلہ کن کردار کو نظرانداز کرنا اتحاد کے مفاد میں نہیں ہوگا۔انہوں نے واضح طور پر کہا کہ کانگریس نہ صرف نظریات کی جنگ لڑ رہی ہے، بلکہ راہول گاندھی کی قیادت میں تنظیمی طور پر بھی انتہائی فعال ہے۔ہر گاؤں میں کانگریسی کارکنوں کی طرف سے لگائی گئی محنت کو سیٹوں کی شکل میں صحیح طور پر پہچانا جانا چاہیے۔اگر یہ پہچان نہیں دی گئی تو یہ ان کارکنوں کی محنت پر دھچکا لگے گا جنہوں نے دن رات جدوجہد کی ہے۔آخر میں انتخاب عالم نے کانگریس قیادت اور عظیم اتحاد کے سینئر لیڈروں- ملکارجن کھرگے، لالو پرساد یادو، راہول گاندھی، تیجسوی یادو، دیپانکر بھٹاچاریہ اور دیگر اتحادی شراکت داروں سے اپیل کی کہ وہ راہول گاندھی کی شراکت اور کانگریس کی مضبوط پوزیشن کا احترام کرتے ہوئے کانگریس کے لیے 100 سیٹوں کے اتحاد کو یقینی بنائیں۔

روائل ایجوکیشن اسکول کا افتتاح آفتاب عالم نے کیا

پھلواری شریف13 اکتوبر (شعیب قریشی) روائل ایجوکیشن اسکول حاجی حرمین پھلواری شریف پٹنہ کا افتتاح پھلواری کے ہر دلعزیز چیئرمین جناب آفتاب عالم ومفتی محمد جمال الدین اور اسکول کے ڈائریکٹر جناب حافظ ناصر عالم نے

ربن کاٹ کر کیا، اور اللہ کے کلام حق سے اس اسکول باضابطہ آغاز کیا گیا۔مہمان خصوصی مفتی محمد جمال الدین قاسمی نے اسکول کے ڈائریکٹر کو مبارکبادی دیتے ہوئے کہا کہ یہ اسکول سماج کے پسماندہ طبقات کے بچوں کے لئے نعمت ہے تعلیم کوئی بھی شریعت میں دین حدود میں رہتے ہوئے حاصل کرنا چاہیے، مفتی صاحب نے مزید کہا کے تعلیم روشنی کی طرح ہے جو اندھیرے کو مٹا دیتی ہے، تعلیم کے ذریعے ہی انسان زندگی گزارنے کے طریقے کو سیکھ سکتا ہے اور دنیا میں آگے بڑھ سکتا ہے۔چیئرمین صاحب نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے انسان کو پڑھنے اور تعلیم کرنے ہی کے لیے کہا ہے اس لیے گارجین حضرات اپنے بچوں کو تعلیم کی طرف راغب کرے اور اسکول بھیجے۔جناب شاکر صاحب نے کہا کہ تعلیم ہمارے لیے روح کے مانند ہے تعلیم کے ذریعے ہی انسان کے اندر تمیز آتی ہے، اسکول کے ڈائریکٹر حافظ ناصر نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ تعلیم انسان کی ذہنی نشوونما اور فطری صلاحیتوں کو اجاگر کرتی ہے اور اسکول طلبہ وطالبات نے بھی اپنے اپنے پرکیف پروگرام میں حصہ لیا۔آخر میں سکول کے ڈائریکٹر حافظ ناصر عالم نے بتایا کہ تمام بچوں کی سکول فیس صرف 500 روپے رکھی گئی ہے، اس کے ساتھ یونیفارم، ٹائی بیلٹ، داخلہ بھی مفت ہے اور دو بچوں کے داخلے کے لیے ایک بچے کو مفت پڑھایا جائے گا۔اس موقع پر این ای اکیڈمی کی پرنسپل ثانیہ مصطفی، بچپن پلے اسکول کی پرنسپل عمرہ پروین، رائل ایجوکیشن کی پرنسپل نیہا پروین سمیت کئی معززین موجود تھے۔

فنونِ لطیفہ جذبات کے اظہار اور سماجی صلاحیتوں کی ترقی کا مؤثر ذریعہ: ڈاکٹر ششی بھوشن

حاجی پور/ پٹنہ13 اکتوبر (شبنم پروین) شہر کے سٹی چوک ہیرانند ساہ کی گلی میں واقع کھیتان ودیالیہ کے احاطے میں سروتی کلا منچ کا شاندار افتتاح کیا گیا۔تقریبِ افتتاح کے مہمانِ خصوصی معروف سماجی کارکن و انسانی حقوق کے علمبردار ڈاکٹر آنند موہن جھا تھے۔جب کہ مہمانِ اعزازی کے طور پر معروف صحافی و انسانی حقوق کے علمبردار ڈاکٹر ششی بھوشن کمار، خصوصی مہمان کی حیثیت سے بہار کلا منچ کے صدر منوج کمار بچن اور آرٹی آئی ایکٹیوسٹ سنجے شکلا موجود تھے۔ابتدا میں تمام مہمانانِ کرام نے فیتہ کاٹ کر منچ کے ہال میں داخلہ کیا۔اس کے بعد سبھی مہمانان کو اسٹیج پر بٹھایا گیا۔ایک ساتھ چراغ روشن کرکے پروگرام کا باقاعدہ آغاز ہوا۔فنکاروں نے سرسوتی وندنا اور استقبالیہ گیت پیش کیا۔ادارے کے سرپرست ٹیلیش کمار وانل کمار، سکریٹری ارون اگنیویش اور نائب سکریٹری دیپو آنند نے مہمانوں کا پھولوں کا ہار اور شال اوڑھا کر پرجوش استقبال کیا۔ڈاکٹر ششی بھوشن کمار نے اپنے خطاب میں کہا کہ ”گیت، سنگیت اور رقص جسمانی، ذہنی اور جذباتی لحاظ سے بے شمار فوائد رکھتے ہیں۔یہ نہ صرف ذہنی دباؤ کو کم کرتے ہیں بلکہ خود اعتمادی بڑھانے، جسمانی صحت میں بہتری لانے اور دماغی نشوونما میں مدد دیتے ہیں۔فنونِ لطیفہ جذبات کے اظہار اور سماجی صلاحیتوں کی ترقی کا ایک طاقتور ذریعہ ہیں۔افتتاحی مہمان ڈاکٹر آنند موہن جھا نے کہا کہ ”گائیکی انسانی آواز کے ذریعے نغمگی پیدا کرنے کا فن ہے۔جس میں راگ اور تال کا حسین امتزاج ہوتا ہے۔یہ تنہا یا سازوں کے ساتھ پیش کی جاسکتی ہے۔وادن یعنی ساز بجانا بھی احساسات کے اظہار کا فن ہے اور موسیقی کا بنیادی جزو ہے۔منوج بھا بک نے کہا کہ ”رقص جسم کی حرکات وسکنات کے ذریعے دل کے جذبات کو ظاہر کرنے کا فن ہے۔جو موسیقی کے ساتھ مل کر ایک مکمل تجربہ فراہم کرتا ہے۔مشہور سینئی گلوکار کندن کرشنا نے ماں کے حضور ایک خوبصورت بھجن پیش کیا۔پروگرام کی نظامت ہنس راج ہنس نے انجام دی۔تقریب میں فنکار سنجے انور، کپل دیو، سنتوش شرما، سنیتا شرما اور مسٹر ومسز ڈی سوزا سمیت سینکڑوں فنکار شریک ہوئے۔جنہوں نے اپنی شاندار پیشکش سے سامعین کے دل موہ لیے۔

اقلیتی کمیشن کے چیئرمین پیارے خان سے جماعت اسلامی ہند کے وفد کی ملاقات

ناگپور،13 اکتوبر (پی این ایس)۔ریاستِ مہاراشٹر میں اقلیتوں پر بڑھتے ہوئے مظالم اور ان کی فلاح و بہبود کے لیے مؤثر اقدامات کی ضرورت کے پیشِ نظر جماعتِ اسلامی ہند، حلقہ مہاراشٹر اور فیڈریشن آف مہاراشٹر مسلمس کا ایک نمائندہ وفد آج مہاراشٹر اسٹیٹ مائناریٹی کمیشن کے چیئرمین پیارے خان سے ناگپور میں ملا۔وفد نے پیارے خان کو ریاست بھر میں اقلیتوں کے ساتھ پیش آنے والے حالیہ افسوسناک واقعات، گئو رکشکوں کی غنڈہ گردی، اور مختلف علاقوں میں بڑھتی ہوئی نفرت انگیز فضا سے آگاہ کیا۔اراکین نے اس بات پر زور دیا کہ اگر ایسے واقعات پر بروقت اور سخت کارروائی نہ کی گئی تو ریاست میں خوف و ہراس اور عدمِ اعتماد کا ماحول پیدا ہو جائے گا، جو مہاراشٹر کی گنگا جمنی تہذیب کے ساتھ ہی ریاست کی ترقی کے لیے بھی نقصان دہ ثابت ہوگا۔وفد نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ: گئو رکشک کے نام پر ہونے والی غنڈہ گردی پر فوری طور پر روک لگائی جائے۔وزیرِ اعظم کے پندرہ نکاتی پروگرام کو مؤثر طور پر روبہ عمل لانے کے لیے ضلع سطح پر (اقلیتی فلاح کمیٹی) قائم کی جائے۔اقلیتوں کے تحفظ، انصاف اور فلاح کے لیے ایک ریاستی مانیٹرنگ کمیٹی تشکیل دی جائے جو براہِ راست اقلیتی کمیشن سے رابطہ میں رہے۔پیارے خان نے وفد کی باتوں کو نہایت سنجیدگی اور غور سے سنا۔انہوں نے بتایا کہ وہ اپنی سطح پر اقلیتوں کی فلاح و بہبود کے لیے کئی خصوصی اقدامات کر رہے ہیں، اور ان امور پر تیزی سے عمل درآمد کی کوششیں جاری ہے۔

बिहार सरकार

बिहार विधान सभा आम निर्वाचन–2025

अति आवश्यक सूचना

भारत निर्वाचन आयोग, नई दिल्ली के निर्देशानुसार आसन्न बिहार विधान सभा आम निर्वाचन, 2025 के अभ्यर्थियों के निर्वाचन व्यय संबंधित जानकारी एवं सूचनाओं के समाधान के लिए निर्वाचन व्यय अनुश्रवण कोषांग में 24X7 कॉल सेन्टर गठित की गयी है।

इसके संचालन हेतु दूरभाष सं0–06243291535, 06243291536, 06243291537 एवं 06243291538 है। निर्वाचन प्रक्रिया के दौरान अभ्यर्थी/राजनीतिक दल निर्वाचन व्यय से संबंधित जानकारी प्राप्त करने एवं सुझाव तथा शिकायतों को दर्ज कराने के लिए उक्त टॉल फ्री नं0/दूरभाष नं0 पर 24x7 सम्पर्क कर दर्ज करा सकते हैं।

जिला निर्वाचन पदाधिकारी
–सह–जिला पदाधिकारी, बेगूसराय

PR- 017062 (District) 2025-26

उक्त सूचना state.bihar.gov.in/prdbihar पर भी प्राप्त की जा सकती है।

नशे से बचने का है एक ही उपचार, दृढ़ संकल्प और परिवार से प्यार।

बिहार सरकार

समाहरणालय पूर्वी चम्पारण, मोतिहारी

(प्रेक्षक प्रबंधन कोषांग)

विधानसभा आम निर्वाचन–2025

फोन नं0 :– 06252-242700 (O), 242800 (R)
फैक्स नं0 :– 06252-242900
ई–मेल :– dm-motihari.bih@nic.in

–: आम सूचना:–

बिहार विधान सभा आम निर्वाचन–2025 के सफल संचालन हेतु भारत निर्वाचन आयोग, नई दिल्ली के द्वारा 19–मोतिहारी, 20–चिरैया एवं 21–ढ़ाका हेतु प्रतिनियुक्त व्यय प्रेक्षक का आगमन दिनांक–**12.10.2025** को हो चुका है एवं उनका आवासन अतिथिगृह, कृषि विज्ञान केन्द्र, पीपराकोठी में है। आवासित प्रेक्षक का ब्यौरा निम्नवत् है :–

क्र0	विधान सभा क्षेत्र सं0 एवं नाम	प्रेक्षक का नाम	पदनाम	कमरा संख्या एवं पता	मोबाइल नम्बर
1	2	3	4	5	6
1	19-Motihari 20-Chiraia 21-Dhaka	Unavekar Kiran Panchamram, IRS (IT)	व्यय प्रेक्षक	कमरा संख्या–01 अतिथिगृह, कृषि विज्ञान केन्द्र, पीपराकोठी, मोतिहारी	9031632701

विस्तृत जानकारी वेबसाइट state.bihar.gov.in/prdbihar पर देखा जा सकता है।

जिलाधिकारी,
पूर्वी चम्पारण, मोतिहारी

PR- 017043 (Dist.) 2025-26

रक्त की आवश्यकता पड़ने पर लाईसेंस प्राप्त ब्लड बैंकों से ही रक्त प्राप्त करें।

دوسرا ٹسٹ: ہندوستان جیت سے 58 رنز دور

نئی دہلی، 13 اکتوبر (یو این آئی) کلدیپ یادیو اور جسپریت بمراہ (تین وکٹ) کی شاندار کارکردگی کے بعد کے ایل راہل اور سائی سدرشن کی شاندار بلے بازی کی بدولت ہندوستان نے ویسٹ انڈیز کے خلاف دوسرے ٹیسٹ کے چوتھے دن 121 رن کے ہدف کے تعاقب میں اسٹمپ تک ایک وکٹ پر 63 رنز بنالئے، ہندوستان کو اب جیت کے لیے 58 رنز درکار ہیں جبکہ 9 وکٹ ابھی باقی ہیں۔ جسٹن گریوز نے چائے کے بعد اپنی نصف سنچری مکمل کی۔ انہوں نے 85 گیندوں پر 50 رنز بنائے جس میں تین چوکے بھی شامل تھے۔ جسپریت بمراہ نے 119 ویں اوور کی پانچویں گیند پر جیڈن سیلز (32) کو آؤٹ کیا، جس کے بعد ویسٹ انڈیز کی دوسری اننگز 390 رنز پر ختم ہوگئی۔ ہندوستان کو جیت کے لیے 121 رنز کا ہدف دیا گیا تھا۔ جسٹن گریوز اور جے ڈن سیلز نے 10 ویں وکٹ کے لیے 79 رنز جوڑے۔ اس جوڑی نے 22 سے زائد اوورز تک ایک ساتھ بیٹنگ کی۔ اس کے بعد 121 رنز کے ہدف کا تعاقب کرنے آئی ہندوستان کی یشسوی جیسوال اور کے ایل راہل کی اوپنگ جوڑی صرف نو رنز ہی بنا پائی تھی جب دوسرے اوور میں جومل واریکن نے یشسوی جیسوال (8) کو اینڈرسن فلپ کے ہاتھوں کیچ کرا کر ہندوستان کو پہلا جھٹکا دیا۔ اس کے بعد بلے بازی کے لیے آئے سائی سدرشن نے کے ایل راہل کے ساتھ [illegible] کھیل ختم ہونے پر ہندوستان نے ایک وکٹ پر 63 رنز بنا لیے ہیں اور اسے جیت کے لیے 58 رنز درکار ہیں۔ کے ایل راہول (25 ناٹ آؤٹ) اور سائی سدرشن (30 ناٹ آؤٹ) کریز پر موجود ہیں۔ اس سے قبل شائی ہوپ نے لنچ کے بعد اپنی سنچری مکمل کی۔ کچھ ہی دیر بعد محمد سراج نے انہیں بولڈ کردیا۔ شائی ہوپ نے 214 گیندوں پر 12 چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے 103 رنز بنائے۔ یہ ہوپ کی تیسری اور ہندوستان کے خلاف پہلی ٹیسٹ سنچری تھی۔ یہ سنچری ہوپ کے بیٹ سے آٹھ سال کے انتظار کے بعد آئی ہے۔ انہوں نے آخری سنچری 2017 میں بنائی تھی۔ اس کے بعد کلدیپ یادو نے ٹیون املاچ (12)، کپتان روسٹن چیس (40) اور کھری پیری (0) کو آؤٹ کیا۔ جومل واریکن (3) کو جسپریت بمراہ نے بولڈ کیا۔ اینڈرسن فلپ (2) کو بھی بمراہ نے آؤٹ کیا۔ چائے کے وقت تک ویسٹ انڈیز نے 9 وکٹوں پر 361 رنز بنالیے تھے اور اس کی برتری کو 91 رنز تک بڑھادیا تھا۔ اس سے قبل ویسٹ انڈیز نے [illegible] 173 رنز [illegible] کھیل شروع کیا۔ آج صبح کے سیشن میں جان کیمبل نے چھکا لگا کر اپنی پہلی ٹیسٹ سنچری مکمل کی۔ انہوں نے اپنی سنچری کے لیے 174 گیندوں کا سامنا کیا، نو چوکے اور تین چھکے لگائے۔

ہندوستان کی مردوں کی ٹیبل ٹینس ٹیم کو ہانگ کانگ کے ہاتھوں 3-0 سے شکست

بھونیشور، 13 اکتوبر (یو این آئی) ہندوستانی مردٹیم [illegible] ایشیائی ٹیبل ٹینس چیمپئن شپ 2025 میں تمغہ جیتنے کی امیدیں ہانگ کانگ کے ہاتھوں 3-0 کی شکست کے ساتھ ختم ہوگئیں۔ اتوار کی رات کلنگا اسٹیڈیم میں عالمی نمبر 72 مانوش شاہ نے گھریلو ٹیم کے لیے [illegible] 48 ویں رینک کے وونگ چن ٹنگ کے خلاف آغاز کیا [illegible] گئے۔ دنیا کے 39 ویں نمبر کے [illegible] کھلاڑی [illegible] 59 ویں نمبر کے چان بالڈون کو سخت مقابلہ دیا لیکن 3-2 (11-[illegible]، 11-8، 10-12، 12-[illegible]، 9-11، 11-8) سے ہار گئے۔ ہندوستان کو میچ میں برقرار رکھنے کے لیے کھیلتے ہوئے نوجوان انکور بھٹاچاریہ نے بھرپور کوشش کی لیکن [illegible] سے 3-2 (7-11، 11-9، 12-14، 11-6، 11-7) سے ہار گئے۔ ہانگ کانگ نے پورے میچ میں بہترین نظم وضبط، حکمت عملی اور ذہنی استحکام کا مظاہرہ کرتے ہوئے [illegible]۔ ہندوستان، جس نے پچھلے تین ایڈیشنز میں کانسی کا تمغہ جیتا تھا، [illegible] راؤنڈ میں جگہ پکی کی۔ ہار کے بعد ہندوستان کے غیر ملکی ماہر ماسیمو کوسٹنٹینی نے کہا، ہانگ کانگ مکمل کریڈٹ کا مستحق ہے، خاص طور پر جس طرح وہ کھیلے اس کے لیے۔ [illegible] درجہ بندی کے راؤنڈ میں اب کوریا کا مقابلہ پانچویں مقام کے لیے ہندوستان سے ہوگا۔ منیکا بترا اور ہندوستانی خواتین ٹیم پیر کو کوارٹر فائنل میں اپنی مہم کا آغاز کریں گی۔

مناکو کے کوالیفائر کھلاڑی والنٹین واچیرٹ کی تاریخ ساز فتح

شنگھائی 13 اکتوبر (یو این آئی) مناکو کے کوالیفائر ٹینس کھلاڑی والنٹین واچیرٹ نے اپنی عمدہ کارکردگی کی بدولت شنگھائی ماسٹرز اوپن ٹینس ٹورنامنٹ جیت لیا۔ ای ایس پی این کے مطابق 26 سالہ والنٹین واشیروٹ نے مردوں کے سنگلز مقابلوں کے فائنل میچ میں حریف ٹینس کھلاڑی آرتھر رینڈرنیک کو شکست دے کر کیریئر کا پہلا اے ٹی پی ٹائٹل اپنے نام کیا۔ چین میں جاری اے ٹی پی ایونٹ میں کھیلے گئے مینز سنگلز مقابلوں کے فائنل میچ میں مناکو کے کوالیفائر ٹینس کھلاڑی والنٹین واچیرٹ نے عمدہ کھیل پیش کرتے ہوئے حریف ٹینس کھلاڑی آرتھر رینڈرنیک کو 6-4، 3-6 اور 3-6 سے شکست دے کر ٹورنامنٹ جیت لیا۔ والنٹین واچیرٹ نے اس سے قبل سیمی فائنل میچ میں سربین ٹینس اسٹار اور سابق عالمی نمبرون نوویک جوکووچ کو اپ سیٹ شکست دے کر فائنل کے لئے کوالیفائی کیا تھا۔ والنٹین واچیرٹ کی یہ تاریخ ساز فتح ہے وہ ماسٹرز 1000 ٹائٹل جیتنے والے سب سے کم رینک کھلاڑی ہیں۔

والنٹین واشیروٹ مردوں کے سنگلز مقابلوں کی عالمی درجہ بندی میں 204 ویں نمبر کے کھلاڑی ہیں۔ والنٹین واچیرٹ نے شنگھائی ماسٹرز میں غیر معمولی کارکردگی دکھاتے ہوئے اپنے حریف کھلاڑی آرتھر رینڈرنیک کو شکست دی وہ والنٹین واشیروٹ کے کزن بھی ہیں۔ یہ فتح ٹینس کی تاریخ میں ایک یادگار لمحہ بن گئی ہے، جہاں ایک کم رینک کھلاڑی نے ماسٹرز 1000 سیریز کا ٹائٹل اپنے نام کیا۔ ٹورنامنٹ جیتنے پر مناکو کے ٹینس کھلاڑی والنٹین واچیرٹ 000,824 پاؤنڈز کی انعامی رقم ملی۔ ٹورنامنٹ جیتنے کے بعد والنٹین واچیرٹ نے کہا کہ یہ سب کچھ خواب جیسا لگ رہا ہے۔ میں جانتا بھی نہیں کہ کیا ہو رہا ہے لیکن میں اپنی اس بڑی فتح پر بہت خوش ہوں۔ رنر اپ آرتھر رینڈرنیک نے بھی اپنے کزن کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ والنٹینو اشیروٹ تم نے بہت محنت کی جس کا صلہ تم کو جیت کی صورت میں ملا۔ میں تمہارے لیے بہت خوش ہوں۔

لکشیہ سین، چراغ-ساتوک جوڑی ڈنمارک اوپن میں ہندوستانی چیلنج کی قیادت کریں گے

نئی دہلی، 13 اکتوبر (یو این آئی) لکشیہ سین اور ملک کی سرفہرست مردوں کی ڈبلز جوڑی چراغ شیٹی اور ساتوک سائراج رینکیر یڈی منگل سے شروع ہونے والے ڈنمارک اوپن 2025 بیڈمنٹن ٹورنامنٹ میں ہندوستانی چیلنج کی قیادت کریں گے۔ لکشیہ سین پچھلے سال پیرس 2024 میں سیمی فائنل میں پہنچے تھے۔ اس کے بعد سے وہ اس سیزن میں 10 بار پہلے راؤنڈ میں ہی باہر ہو چکے ہیں۔ ان کی بہترین کارکردگی گزشتہ ماہ ہانگ کانگ اوپن میں سامنے آئی، جہاں وہ رنراپ رہے۔ مردوں کے سنگلز ڈرا میں سین کے ساتھ آیوش شیٹی بھی ہوں گے۔ اس سال کے شروع میں، آیوش شیٹی نے یو ایس اوپن 2025 میں مردوں کے سنگلز کا خطاب جیتا تھا۔ مردوں کے ڈبلز ڈرا میں، چھٹے نمبر والے چراغ شیٹی اور ساتوک سائراج رینکیر یڈی گزشتہ ماہ ہانگ کانگ اوپن اور چائنا ماسٹرز میں لگاتار رنراپ رہنے کے بعد اپنی حالیہ کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے بے تاب ہوں گے۔ سائی پرتیک کے اور پرتھوی کرشنا مورتی رائے ڈرا میں دوسرے ہندوستانی مردوں کے ڈبلز جوڑے ہیں۔ انمول خرب خواتین کے سنگلز زمرے میں ہندوستان کی واحد کھلاڑی ہیں اور گزشتہ ہفتے آرکٹک اوپن سپر 500 ٹورنامنٹ کے سیمی فائنل میں پہنچنے کے بعد ان کا اعتماد بلند ہوگا۔ اولمپیئن تنیشا کرسٹو اور دھرو کپیلا ہندوستان کے مکسڈ ڈبلز چیلنج کی قیادت کریں گے۔ خواتین کے ڈبلز میں ہندوستان کی نمائندگی کو پیر یا سیلوم-سمرن سنگھی اور روتا پرنا پانڈا-شویتپر نا پانڈا کریں گی۔

جوشنا چنپا نے جاپان اوپن کا ٹائٹل جیت لیا

یوکوہاما (جاپان)، 13 اکتوبر (یو این آئی) دو بار کی ایشیائی چیمپئن ہندوستان کی جوشنا چنپا نے پیر کو ایک بار پھر نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے مصر کی حیا علی کو شکست دے کر جاپان اوپن 2025 اسکواش ٹورنامنٹ میں خواتین کے سنگلز کا خطاب جیت لیا۔ آج یہاں کھیلے گئے میچ میں 39 سالہ ہندوستانی اسکواش کھلاڑی نے تیسری سیڈ اور عالمی نمبر 53 مصر کی حیا علی کو 11-5، 11-9، 6-11، 11-8 سے شکست دے کر پی ایس اے چیلنجر ٹورنامنٹ میں اپنی شاندار مہم کا اختتام کیا۔ یہ ان کے کیریئر کا 11 واں پی ایس اے ٹائٹل ہے۔ قابل ذکر ہے کہ جوشنا چنپا کی حیا علی سے یہ دوسری ملاقات تھی۔ اس سے قبل دونوں اسکواش کھلاڑی اس سال برموڈا اوپن کے دوسرے راؤنڈ میں آمنے سامنے تھیں۔ جوشنا یہ میچ 11-8، 10-12، 5-11، 11-9، 11-8 سے ہار گئیں تھیں۔ سابق عالمی نمبر 10 اسکواش کھلاڑی جوشنا ہانگزو میں 2023 کے ایشین گیمز کے بعد گھٹنے کی سرجری کے بعد شاندار واپسی کر رہی ہیں۔ وہ ایشیائی کھیلوں میں ہندوستان کی کانسی کا تمغہ جیتنے والی خواتین ٹیم کا بھی حصہ تھیں۔ اس سال کے شروع میں، جوشنا نے نوجوان اسٹار اناہت سنگھ کے ساتھ جون میں ایشیائی چیمپئن شپ میں خواتین کا ڈبلز ٹائٹل جیتا تھا۔

پاکستان ٹیم پہلی اننگز میں 378 رنز بنا کر آؤٹ

لاہور، 13 اکتوبر (یو این آئی) جنوبی افریقہ کے سینورن متھوسوامی کی ناچتی گیندوں کا سامنا کرنے میں ناکام پہلے ٹیسٹ کے دوسرے روز پاکستان ٹیم پہلی اننگز 378 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئی۔ سلمان علی آغا اور امام الحق 93، 93 رنز کے ساتھ ٹاپ اسکورر رہے۔ جنوبی افریقہ کے سینورن متھوسوامی نے 6 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ لاہور کے قذافی اسٹیڈیم میں کھیلے جارہے ٹیسٹ کے دوسرے روز محمد رضوان نے 62 اور سلمان علی آغا نے 52 رنز کے ساتھ کھیل کا آغاز کیا۔ دونوں کھلاڑیوں نے 49 رنز کا اضافہ کیا، تاہم متھوسوامی نے 362 کے مجموعے پر محمد رضوان کو آؤٹ کیا، پھر اسی اسکور پر پہلے محمد نعمان اور ساجد خان کو بھی اسی اوور میں پویلین بھیج کر پاکستان کی بڑے اسکور کی جانب پیش قدمی روک دی۔ سلمان علی آغا ٹیل اینڈرز کے ساتھ ٹیم کا اسکور 378 تک ہی لے جانے میں کامیاب رہے، تاہم وہ بھی سنچری سے کچھ رنز کی دوری پر پویلین لوٹ گئے۔ جنوبی افریقہ کی جانب سے سینورن متھوسوامی نے 6، پرینیلان سبرائن نے 2 جبکہ سائمن ہارمر اور گگیسو رباڈا نے ایک ایک وکٹ لی۔ واضح رہے کہ قذافی اسٹیڈیم لاہور میں کھیلے جارہے پاکستان اور جنوبی افریقہ کے درمیان ٹیسٹ سیریز کے پہلے میچ کے پہلے روز کے اختتام پر پاکستانی ٹیم نے 5 وکٹوں کے نقصان پر 313 رنز بنائے تھے۔ امام الحق نروس نائنٹیز کا شکار ہوئے، انہوں نے 153 گیندوں پر 93 رنز کی اننگز کھیلی اور اس دوران 1 چھکا اور 9 چوکے لگائے۔ کپتان شان مسعود 76، اسٹار بیٹر بابر اعظم 23، عبداللہ شفیق 2 اور سعود شکیل صفر رنز بنا کر پویلین لوٹے ہیں۔ پہلی دن کے اختتام پر محمد رضوان 62 اور سلمان علی آغا 52 رنز پر کھیل رہے تھے جبکہ جنوبی افریقا کے سینورن موتاسامی نے 2 وکٹ حاصل کیں۔ پہلے ٹیسٹ میچ میں پاکستان نے ٹاس جیت کر بیٹنگ کا فیصلہ کیا تھا۔

جنوری میں پاکستان ٹیم کا دورہ سری لنکا متوقع

لاہور، 13 اکتوبر (یو این آئی) جنوری 2026 میں پاکستان ٹیم کے دورہ سری لنکا کا امکان ہے، دونوں بورڈز کے درمیان بات چیت جاری ہے، اگر معاملات طے پاگئے تو پلیئرز کو بگ بیش کے لیے این او سی میں مزید مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ادھر حالیہ کشیدگی کے سبب آئندہ ماہ افغان ٹیم کے دورہ پاکستان پر بھی خدشات سامنے آگئے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق پاکستان اور سری لنکن کرکٹ بورڈز ان دنوں آئندہ سال کی سیریز پر تبادلہ خیال کر رہے ہیں، ممکنہ طور پر تین ٹی ٹوئنٹی کولمبو میں کھیلے جائیں گے۔ ذرائع کے مطابق بات چیت میں 8، 10 اور 12 جنوری کو میچز رکھنے پر اتفاق ہوگیا تاہم دیگر معاملات کا جائزہ لینے کے بعد سیریز کو حتمی شکل دی جائے گی۔

اس سے قبل سری لنکن ٹیم کو رواں سال نومبر میں پاکستان آنا ہے، پہلے 11 سے 15 نومبر تک میزبان کے ساتھ تین ون ڈے میچز ہوں گے، پھر 17 سے 29 نومبر تک افغانستان کی شمولیت سے ٹرائنگولر سیریز شیڈول ہے، البتہ پاک افغان کشیدگی کے سبب ابھی واضح نہیں کہ ٹرائنگولر سیریز ہوگی یا پاک سری لنکن ٹیمیں باہمی میچز کھیلیں گی۔ دوسری جانب، پی سی بی نے ایشیا کپ کے بعد قومی کرکٹرز کے لیگز این او سی معطل کردیے تھے، کرکٹ آسٹریلیا کی بگ بیش کے حوالے سے پاکستانی حکام کے ساتھ بات چیت جاری ہے، البتہ اگر جنوری کا دورہ سری لنکا طے ہوگیا تو این او سی کا معاملہ مزید گمبھیر ہوجائے گا۔

آسٹریلوی لیگ 14 دسمبر سے 25 جنوری تک ہونی ہے، اس میں 7 پاکستانی پلیئرز شریک ہوں گے۔ بابر اعظم سڈنی سکسرز، محمد رضوان اور حسان خان میلبورن رینیگیڈرز، شاہین شاہ آفریدی برسبین ہیٹ، حسن علی ایڈیلیڈ اسٹرائیکرز، حارث رؤف میلبورن اسٹارز اور شاداب خان سڈنی تھنڈرز میں شامل ہیں، گوکہ بابر اور رضوان فی الحال پاکستانی ٹی ٹوئنٹی سیٹ اپ کا حصہ نہیں لیکن مستقبل میں واپسی ہوسکتی ہے۔

ہندوستان کی انفرادی مقابلوں میں زبردست شروعات

گوہاٹی، 13 اکتوبر (یو این آئی) ہندوستانی شٹلرز نے پیر کو یہاں نیشنل سینٹر آف ایکسی لینس میں یونیکس سن رائز بی ڈبلیو ایف ورلڈ جونیئر چیمپئن شپ میں فتوحات کے ساتھ اپنی انفرادی مہم کا آغاز کیا۔ ٹیم چیمپئن شپ میں ہندوستان کو تاریخی کانسی کا تمغہ جیتنے میں مدد کرنے کے بعد سیڈڈ ہندوستانی کھلاڑیوں کو ابتدائی راؤنڈ میں بائی ملا، جب کہ دیگر کو بڑے چیلنجوں کا سامنا کرنے سے پہلے اپنی مہم جاری رکھنی تھی۔ للتھازوالا ہمار جیتنے والے پہلے ہندوستانی کھلاڑی تھے۔ میزورم کے شٹلر نے یوگنڈا کے ڈینس مکاسا کو صرف 14 منٹ میں 15-4، 15-4 سے شکست دی۔ بعد میں۔ گیان دتو ٹی ٹی نے بوائز سنگلز میں ہنگری کے میلان میسٹر ہازی کو 5-15، 15-7، 7-15 سے شکست دی، جبکہ ایشین جونیئر چیمپئن شپ کی کانسی کا تمغہ جیتنے والی وینالا کے نے لڑکیوں کے پہلے راؤنڈ میں آئرلینڈ کی سیوفرا فلن کو 15-1، 15-6 سے شکست دی۔ گیان دتو، جنہوں نے ٹیم ایونٹ میں ایک بھی میچ نہیں کھیلا تھا، پہلے دن جدوجہد کرنے والے واحد ہندوستانی کھلاڑی تھے، اور 17 سالہ نوجوان نے اپنی خراب شروعات کے لیے اپنی گھبراہٹ کو ذمہ دار ٹھہرایا۔ حیدرآباد میں پیدا ہونے والے شٹلر نے ابتدائی کھیل میں کئی غلطیاں کیں اور پوری طرح سے تال سے باہر نظر آئے۔ تاہم انہوں نے دوسرے گیم میں کنٹرول سنبھال لیا اور پورے میچ میں اپنا تسلط برقرار رکھا۔

گیان دتو، اب دوسرے راؤنڈ میں برازیل کے جواکیم مینڈونکا کا مقابلہ کریں گے، "یہ میرا پہلا ورلڈ جونیئرز ہے اور میں واضح طور پر پہلے گیم میں نروس تھا۔ مزید برآں، یہ میرا دوسرا موقع تھا جب کسی یورپی کھلاڑی کا سامنا کرنا پڑا اور مجھے اس کے کھیل کے انداز کو سمجھنے میں کچھ وقت لگا۔ لیکن جب میں دوسرے گیم میں بہتر پوزیشن میں آیا تو مجھے یقین تھا کہ میں یہ میچ جیت سکتا ہوں۔" مقابلے کے پہلے دن دیگر ٹاپ کھلاڑیوں میں ایشین جونیئر چیمپئن شپ کے سلور میڈلسٹ چین کے لیوسی یا کو جاپان کے یوریکا ناگافوچی کے خلاف 15-10، 15-13 سے جیت حاصل کرنے کے لیے سخت محنت کرنا پڑی، جب کہ برازیل کے برونو الونسو نے چین کے بووگا کے 15-9، 15-7 سے ہارنے کے باوجود مضبوط کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔

سری لنکا کے تھڈ اسا ویراگوڈا نے پہلے گیم میں آرام دہ شکست سے واپسی کرتے ہوئے ملائیشیا کے بون لے لم کو 4-15، 15-8، 17-15 سے شکست دی۔ سبھی سیڈ والے کھلاڑی منگل کو اپنی مہم شروع کریں گے، اور سب کی نظریں لڑکیوں کے سنگلز اسٹارز پر ہوں گی: ٹاپ سیڈ تنوی شرما، آٹھویں سیڈ انتی ہڈا، اور تجربہ کار رکشیتھا سری۔

پاکستان نے جنوبی افریقہ پر شکنجہ کسا

لاہور 13 اکتوبر (یو این آئی) قذافی اسٹیڈیم لاہور میں کھیلے جارہے پہلے ٹیسٹ کے دوسرے روز کے اختتام پر جنوبی افریقہ نے پاکستان کیخلاف اپنی پہلی اننگز میں 6 وکٹوں کے نقصان پر 216 رنز بنالیے ہیں۔ ٹونی ڈی زورزی 81 اور سینوران متھوسامی 6 رنز کے ساتھ ناٹ آؤٹ ہیں۔ پاکستان کی طرف سے نعمان علی نے 4 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا، قبل ازیں پاکستان کی ٹیم اپنی پہلی اننگز میں 378 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئی تھی۔ جنوبی افریقا کی پہلی وکٹ 45 رنز پر گری جب ایڈن مارکرم 20 رنز بنا کر نعمان علی کی گیند پر کیچ آؤٹ ہوگئے، 80 کے مجموعی اسکور پر ویان ملڈر بھی 17 رنز بنا کر نعمان علی کا شکار بنے۔

174 کے مجموعی اسکور پر ریان ریکلٹن 71 رنز بنا کر آغا سلمان کی گیند پر پویلین لوٹ گئے، ٹرسٹن اسٹبس 8 رنز بنا کر نعمان علی کا شکار بنے جبکہ ڈیوالڈ بریوس صفر پر ساجد خان کی بال پر شان مسعود کے ہاتھوں کیچ آؤٹ ہوئے۔ 200 کے مجموعی اسکور پر کائل ویرین 2 رنز بنا کر نعمان علی کی گیند پر ایل بی ڈبلیو ہوئے۔

قبل ازیں پاکستان نے آج صبح 313 رنز 5 وکٹوں کے نقصان کے ساتھ دوسرے روز کے کھیل کی شروعات کی تھی۔ محمد رضوان 62 اور سلمان آغا 52 رنز کے ساتھ بیٹنگ کیلئے آئے۔ جنوبی افریقہ کے بولر سینوران متھوسامی کی تباہ کن بولنگ کے سامنے پاکستانی بلے باز ریت کی دیوار ثابت ہوئے اور پاکستان ٹیم 378 رنز پر آل آؤٹ ہوگئی۔ سینوران متھوسامی نے دوسرے روز چار وکٹیں حاصل کیں جبکہ میچ میں انہوں نے مجموعی طور پر 6 کھلاڑیوں کو پویلین کی راہ دکھائی۔ میچ کے 102 ویں اوور میں سینوران متھوسامی نے تین پاکستانی کھلاڑیوں کو پویلین بھیجا، مذکورہ اوور کی تیسری گیند پر محمد رضوان 75 رنز بنا کر کیچ آؤٹ ہوئے جبکہ اسی اوور کی پانچویں گیند پر نعمان علی صفر پر بولڈ ہوگئے، چھٹی گیند پر ساجد خان بھی بغیر کوئی رن بنائے کیچ تھما بیٹھے۔

شاہین آفریدی بھی 7 رنز بنا کر متھوسامی کا شکار بنے جبکہ سلمان علی آغا 93 رنز بنا کر سبرائن کی گیند پر متھوسامی کے ہاتھوں کیچ آؤٹ ہوئے۔ ویسٹ انڈیز کی طرف سے سینوران متھوسامی نے 6، پرینیلن سبرائن نے 2، کاگیسو رباڈا اور سیمون ہارمر نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔

نیوزی لینڈ کا انگلینڈ کے خلاف آئندہ ٹی20 سیریز کے لئے ٹیم کا اعلان

ویلنگٹن 13 اکتوبر (یو این آئی) نیوزی لینڈ نے انگلینڈ کے خلاف آئندہ تین ہوم ٹی ٹوئنٹی میچز پر مشتمل سیریز کے لئے سکواڈ کا اعلان کر دیا ہے۔ ای ایس پی این کے مطابق 14 رکنی سکواڈ میں مچل سینٹنر اور راچن راوندرا کی واپسی ہوئی ہے۔ نیوزی لینڈ اور انگلینڈ کی ٹیموں کے درمیان تین ٹی ٹوئنٹی میچوں کی سیریز کا پہلا میچ 18 اکتوبر کو کرائسٹ چرچ میں کھیلا جائے گا۔

مچل سینٹنر جو پیٹ کی سرجری کے بعد فٹ ہوئے ہیں، دوبارہ ٹیم کی قیادت سنبھالیں گے جبکہ راچن راوندرا چہرے کی انجری سے صحتیاب ہو کر سکواڈ میں شامل ہو گئے ہیں۔ راچن راوندرا کو آسٹریلیا کے خلاف سیریز سے قبل فیلڈنگ پریکٹس کے دوران چوٹ لگی تھی۔ ادھر بین سیئرز جو گزشتہ ہفتے ٹریننگ کے دوران بائیں ہمسٹرنگ کی انجری کا شکار ہوئے تھے مکمل سیریز سے باہر ہو گئے ہیں۔ کین ولیم سن بھی سکواڈ کا حصہ نہیں ہوں گے، تاہم وہ ون ڈے سیریز میں دستیابی کے لیے پُرامید ہیں۔ نیوزی لینڈ کی ٹیم کے کوچ راب والٹر نے کہا ہے کہ کین ولیم سن گزشتہ ماہ ایک معمولی طبی مسئلے سے گزرے ہیں اور ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ انہیں مکمل طور پر صحتیاب ہونے کے لیے مزید وقت دیا جائے۔ ہم پُرامید ہیں کہ وہ انگلینڈ کے خلاف ون ڈے سیریز کے لئے ٹیم دستیاب ہوں گے۔ نیوزی لینڈ نے آسٹریلیا کے خلاف حالیہ ٹی20 سیریز کی زیادہ تر ٹیم کو برقرار رکھا ہے۔ جمی نیشم جنہوں نے راچن راوندرا کی جگہ اچھی کارکردگی دکھائی تھی کو سکواڈ کا حصہ بنایا گیا ہے تاہم تجربہ کار لیگ سپنر ایش سودھی کو اس بار ٹیم میں شامل نہیں کیا گیا۔ کئی اہم کھلاڑی انجری کے باعث دستیاب نہیں ہیں، جن میں فن ایلن (پاؤں)، ایڈم ملنے (ٹخنہ)، ول اورورک (کمر)، گلین فلپس (گروئن) اور لوکی فرگوسن (ہمسٹرنگ) شامل ہیں۔

کوکو گف نے پیکولا کو ہرا کر ووہان اوپن ٹینس ٹورنامنٹ کا خطاب جیت لیا

بیجنگ 13 اکتوبر (یو این آئی) امریکی نامور ٹینس اسٹار اور ایونٹ کی تھرڈ سیڈڈ کوکو گف نے اپنی شاندار کارکردگی کی بدولت ڈبلیو ٹی اے ووہان اوپن ٹینس ٹورنامنٹ جیت لیا۔ ای ایس پی این کے مطابق 21 سالہ کوکو گف نے خواتین کے سنگلز مقابلوں کے فائنل میچ میں ہم وطن حریف کھلاڑی جیسیکا پیکولا کو شکست دے کر ٹائٹل اپنے نام کیا۔ چین کے شہر ووہان کے وینیو آپٹکس ویلی انٹرنیشنل ٹینس سینٹر میں کھیلے گئے ڈبلیو ٹی اے ایونٹ کے فائنل میچ میں 21 سالہ امریکی ٹینس اسٹار کوکو گف نے انتہائی شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ہم وطن حریف کھلاڑی جیسیکا پیکولا کو سٹریٹ سیٹس میں 4-6 اور 5-7 سے شکست دے کر ٹورنامنٹ جیت لیا۔ یہ ہم وطن کھلاڑیوں کے درمیان کھیلا جانے والا ایک شاندار فائنل میچ تھا۔ 21 سالہ کوکو گف نے رواں سال کا دوسرا ڈبلیو ٹی اے ٹائٹل جیتا ہے۔ اس سے قبل وہ فرنچ اوپن (کلے کورٹ) بھی اپنے نام کر چکی ہیں۔ مجموعی طور پر یہ ان کے کیریئر کا 11 واں ٹائٹل ہے۔ میچ کے بعد کوکو گف نے کہا کہ پورے ٹورنامنٹ میں ہر میچ سٹریٹ سیٹس میں جیتنا میرے لئے بڑے اعزاز کی بات ہے اور ایسا پہلی بار ہوا ہے۔ رواں ہفتے جو فتوحات میں نے حاصل کیں مجھے اس پر فخر ہے۔ ادھر 31 سالہ جیسیکا پیکولا جنہوں نے سیمی فائنل میں عالمی نمبرون بیلا روس کی آریانا سابالینکا کو اپ سیٹ شکست دی تھی، اس مرتبہ دسویں کیریئر ٹائٹل سے محروم رہ گئیں۔ کوکو گف ووہان اوپن ٹینس ٹورنامنٹ جیتنے والی دوسری امریکی کھلاڑی بن گئی ہیں۔ اس سے قبل وینس ولیمز نے 2015 میں یہ اعزاز حاصل کیا تھا۔

بقیہ: معاشیات کے 3 ماہرین کو

نوبل انعام کے ساتھ دیے جانے والا 12 لاکھ ڈالرز کا نقد انعام تینوں میں تقسیم کیا جائے گا۔ ان تینوں کی پیدائش امریکہ سے باہر ہوئی تھی مگر سب نے امریکی یونیورسٹیوں سے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔ جوئیل موکیر نے یہ نظریہ پیش کیا تھا کہ کس طرح ٹیکنالوجیکل تبدیلی اور بہتری نے گزشتہ 2 صدیوں کے دوران معاشی ترقی میں مدد فراہم کی اور طرز زندگی کا معیار بڑھایا۔ پیٹر ہاؤاٹ اور فلپی اگیون نے یہ نظریہ پیش کیا کہ کس طرح ایک ٹیکنالوجی میں پیشرفت نے دوسری ٹیکنالوجی کے لیے جگہ بنائی، تو ایک نسل کے لیے جو پیشرفت تھی وہ دوسری نسل کے لیے متروک بن گئی۔ نوبیل کمیٹی نے اپنے بیان میں کہا کہ ان تینوں نے ہمیں یہ یاد دہانی کرائی کہ گزشتہ 200 برسوں کے دوران دنیا نے انسانی تاریخ میں سب سے زیادہ معاشی ترقی کو دیکھا، اس ترقی سے معیار زندگی بہتر ہوا۔ فلپی اگیون نے کہا کہ ٹرمپ انتظامیہ کی تجارتی پالیسیاں دنیا کے آگے بڑھنے کے عمل میں رکاوٹ بن سکتی ہیں۔ انہوں نے یہ بھی زور دیا کہ معاشی ترقی کے ساتھ ماحولیاتی تحفظ کو بھی یقینی بنایا جائے جبکہ آرٹی فیشل انٹیلی جنس کے شعبے میں مسابقت کو فروغ دیا جائے۔ کیمسٹری کا نوبیل انعام مالیکیولر آرکیٹیکچر پر کام کرنے والے 3 سائنسدانوں کو دینے کا اعلان فزکس، کیمسٹری، میڈیسن، ادب اور امن کے نوبیل انعامات کے برعکس اس انعام کو باضابطہ طور پر Sveriges Riksbank پرائز کہا جاتا ہے، کیونکہ اس کا آغاز 1968 میں سویڈش مرکزی بینک نے کیا۔ اس سال دیا جانے والا انعام مجموعی طور پر 57 واں نوبیل انعام ہے۔

بقیہ: فلسطینی قیدیوں کی

دیکھنے میں آئے اور ان کا شاندار استقبال کیا گیا، اسرائیل نے عوفر جیل سے ایک ہزار 966 فلسطینی قیدیوں کو رہا کیا ہے۔ معاہدے کے تحت حماس نے 20 اسرائیلی یرغمالی رہا کیے ہیں، 28 یرغمالیوں کی لاشیں بھی آج ہی اسرائیل کے سپرد کی جائیں گی۔ خبر ایجنسی کے مطابق اسرائیل رہا کیے جانے والے 154 فلسطینی قیدیوں کو ڈی پورٹ کرے گا۔ معاہدے کے تحت حماس نے 20 اسرائیلی یرغمالی رہا کیے ہیں، 28 یرغمالیوں کی لاشیں بھی آج ہی اسرائیل کے سپرد کی جائیں گی۔ عرب میڈیا کے مطابق فلسطینی قیدیوں کو خوش آمدید کہنے کے لیے جنوبی غزہ میں بڑی تعداد میں فلسطینی جمع ہوئے تھے۔ خبر ایجنسی کے مطابق حماس مسلح ونگ القسام بریگیڈ نے 20 زندہ اسرائیلی یرغمالیوں کی فہرست جاری کی۔ اس سے قبل خبر رساں ادارے رائٹرز کی رپورٹ میں کارروائی میں شامل ایک اہلکار کے مطابق اس معاہدے کے تحت اسرائیل اپنی جیلوں سے سیکڑوں فلسطینی قیدیوں کو رہائی دینے والا ہے۔ اسرائیل اور حماس کے درمیان طے پانے والا یہ جنگ بندی معاہدہ، جو دو سالہ جنگ کے خاتمے کی جانب سب سے بڑا قدم قرار دیا جا رہا ہے، ایک پائیدار امن کی راہ ہموار کرنے کی کوشش ہے۔ اسرائیل میں لوگ اسرائیلی جھنڈے لہراتے ہوئے غزہ کے قریب واقع فوجی کیمپ رئیم کے نزدیک جمع ہوئے، جہاں یرغمالیوں کو لایا جائے گا اور بعد ازاں انہیں ہسپتالوں منتقل کیا جائے گا۔ تل ابیب کے یرغمالی چوک میں بھی سیکڑوں افراد جمع ہوئے، جنہوں نے اسرائیلی جھنڈے تھام رکھے تھے اور یرغمالیوں کی تصاویر والے پوسٹر بلند کر رکھے تھے۔ رائٹرز کی فوٹیج کے مطابق، جنوبی غزہ کے نصر ہسپتال میں تقریباً ایک درجن نقاب پوش مسلح افراد پہنچے، جو غالباً حماس کے عسکری ونگ کے ارکان تھے، وہ اس مقام پر جمع ہوئے جہاں سے بعض یرغمالیوں کو ریڈ کراس کے حوالے کیا جا سکتا تھا یا جہاں سے رہائی پانے والے فلسطینی قیدیوں کی آمد متوقع تھی۔

بقیہ: ہر مقام پر وقف ہیلپ ڈیسک

کورٹ میں پورٹل کے مسئلہ پر اب سماعت 28/ اکتوبر کو ہوگی۔ بہرحال موجودہ حالات میں بورڈ نے جلد سے جلد پورٹل پر درج کرنے کی اپیل کی ہے۔ چونکہ وقف ایکٹ پر عبوری فیصلے کے بعد یہ پہلی فزیکل میٹنگ تھی، لہٰذا بورڈ کی لیگل ٹیم کے اہم رکن اور بورڈ کے وکیل سینئر ایڈوکیٹ ایم آر شمشاد نے عبوری فیصلے کی تفصیلات کو ارکان عاملہ کے سامنے رکھا۔ متعدد ارکان نے عبوری فیصلے پر عدم اطمینان کا اظہار کیا کہ سوائے ایک دو معاملات میں راحت دینے کے، عدالت عظمی نے کئی اہم اور متنازعہ شقوں پر عبوری فیصلے میں کوئی راحت نہیں دی۔ وقف ترمیمی قانون 2025 کے خلاف تحفظ اوقاف مہم کے دوسرے مرحلے کی تفصیلات سے مہم کے کنوینر ڈاکٹر سید قاسم رسول الیاس نے ارکان عاملہ کو واقف کرایا۔ طے پایا کہ 16 نومبر کو دہلی کے رام لیلا میدان میں ہونے والے اجلاس کو کامیاب بنانے پر بھرپور توجہ دی جائے۔ اس سلسلے میں تمام دینی و ملی جماعتوں سے بھرپور تعاون حاصل کیا جائے۔ روڈ میپ کے دیگر اجزاء میں معمولی حذف و اضافہ کے بعد اس کو باقی رکھا گیا۔ طے کیا گیا کہ جن جن ریاستوں میں بڑے اجلاس کرنا ممکن ہے وہاں اسے ضرور کیا جائے۔ ریاستی کنوینرس کو یہ اختیار دیا گیا کہ وہ اپنی ریاست کے حالات کے مطابق معمولی ردوبدل کر سکتے ہیں۔ اجلاس کی کاروائی جنرل سکریٹری مولانا محمد فضل الرحیم مجددی صاحب نے چلائی۔ اجلاس میں درج ذیل ارکان عاملہ نے شرکت فرمائی۔ نائبین صدور مولانا عبیداللہ خان اعظمی، مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی اور سید سعادت اللہ حسینی، سکریٹریز میں مولانا سید بلال عبدالحی حسنی ندوی، مولانا ڈاکٹر یاسین علی عثمانی بدایونی، خازن بورڈ پروفیسر ریاض عمر، ترجمان بورڈ ڈاکٹر سید قاسم رسول الیاس، ویمن ونگ انچارج محترمہ ایڈوکیٹ جلیسہ سلطانہ یسین، بیرسٹر اسدالدین اویسی، مولانا سید محمود اسعد مدنی مولانا مفتی احمد دیولوی، مولانا خلیل الرحمن سجاد نعمانی، عارف مسعود ایم ایل اے، ایڈوکیٹ ایم آر شمشاد، ایڈوکیٹ حافظ رشید احمد چودھری، مولانا خالد رشید فرنگی محلی، مولانا ڈاکٹر پروفیسر محمد سعود عالم قاسمی، مولانا عتیق احمد بستوی، مولانا انیس الرحمن قاسمی، مولانا محمد ابو طالب رحمانی، مولانا ارشد مختار، مولانا محمود احمد خان دریابادی، محترمہ پروفیسر حسینہ حاشیہ، محترمہ رحمت النساء اور ڈاکٹر ثمرہ سلطانہ وغیرہ۔ صدر محترم کے اختتامی کلمات اور دعا پر نشست کا اختتام ہوا۔

بقیہ: عظیم اتحاد میں سیٹوں کی تقسیم

جبکہ نوتشکیل سیاسی جماعت انڈین پارٹی کو ایک سیٹ دی گئی ہے۔ وکاس شیل انسان پارٹی کے سربراہ وسابق وزیر مکیش سہنی نے باغیانہ تیور اختیار کرتے ہوئے اتوار کو دہلی روانگی سے قبل عظیم اتحاد کو بیمار قرار دے دیا تھا اور نائب وزیر اعلیٰ کے عہدہ کی امیدواری کے لیے اپنے نام کا اعلان پہلے ہی کر دیے جانے کی شرط انہوں نے رکھی تھی۔

بقیہ: لالو-رابڑی اور تیجسوی

سی بی آئی نے 5 جولائی 2017 کو لالو پرساد یادو کے خلاف مقدمہ درج کیا تھا۔ سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) کا الزام ہے کہ 2004 سے 2009 تک ریلوے کے وزیر کے طور پر اپنے دور میں مسٹر لالو یادو اور ان کے خاندان کے افراد نے پرائیویٹ فرم کو غیر قانونی فائدہ پہنچایا۔ ملزمان میں آئی آر سی ٹی سی کے سابق اہلکار بھی شامل ہیں۔ اس معاملے میں تحقیقات مکمل کرنے کے بعد، سی بی آئی نے لالو یادو، رابڑی دیوی، تیجسوی پرساد یادو، پریم چند گپتا، اور 10 دیگر کے خلاف چارج شیٹ داخل کی تھی۔ آج الزامات طے کرنے کے ساتھ، عدالت نے اب کیس میں استغاثہ کے گواہوں کے بیانات ریکارڈ کرنے کی تاریخیں بھی طے کی ہیں۔

समाहरणालय, भोजपुर
(जिला प्रेक्षक कोषांग)
बिहार विधानसभा आम निर्वाचन 2025
बिहार सरकार
-: आम सूचना:-

सर्व साधारण को सूचित किया जाता है कि भारत निर्वाचन आयोग, नई दिल्ली के द्वारा बिहार विधानसभा आम चुनाव 2025 के सफल संचालन एवं पर्यवेक्षण हेतु भोजपुर जिलान्तर्गत **व्यय प्रेक्षक** की प्रतिनियुक्ति की गई है।
अभ्यर्थी एवं आम जन चुनाव संबंधी किसी प्रकार की शिकायत/सुझाव हेतु निर्धारित समय प्रातः 10:00 बजे से 11:00 बजे तक "जिला अतिथि गृह, भोजपुर" में प्रेक्षक महोदय से मिल सकते हैं:-

क्रम सं0	प्रतिनियुक्त प्रेक्षक का नाम एवं पदनाम	संबद्ध विधानसभा आम निर्वाचन क्षेत्र का नाम एवं संख्या	जिला अतिथि गृह कमरा	मोबाईल संख्या एवं E-Mail ID
8	Sri Aditya Manohar Rai IRS(IT) व्यय प्रेक्षक	संदेश-192 बरहरा-193 आरा-194	सरस्वती	9155002175 bhojpurobservercell@gmail.com
9	Sri Gaikhonlung Panmei IRS(C&CE) व्यय प्रेक्षक	अगिआँव-195 तरारी-196 जगदीशपुर-197 शाहपुर-198	गंगा	7484880386 bhojpurobservercell@gmail.com

साथ ही यह भी सूचित किया जाता है कि बिहार विधानसभा आम चुनाव- 2025 के संदर्भ में किसी प्रकार की शिकायत/सुझाव हेतु उपरोक्त नम्बर पर संपर्क स्थापित किया जा सकता है।
उपरोक्त सूचना का अवलोकन जिले के वेबसाईट. **https://bhojpur.nic.in** पर भी किया जा सकता है।

जिला निर्वाचन पदाधिकारी
-सह-
जिलाधिकारी, भोजपुर

उक्त सूचना **www.state.bihar.gov.in/prdbihar** पर भी देखी जा सकती है।
PR. No. 017045 (District) 25-26
नशामुक्त हो जाए बिहार, सुरक्षित रहे घर परिवार।

پرنٹر وپبلشر جہاں آرا نے ’’پندار پرنٹنگ پریس‘‘، پندار ہاؤس سلطان گنج، پٹنہ۔ 800006 میں چھپوا کر دفتر روزنامہ ’پندار‘، پندار ہاؤس، سلطان گنج، پٹنہ۔ 800006 سے شائع کیا۔ (ملکیت: جہاں آرا) موبائل: 9304979320, 9097261168
RNI No. 28439/74, REGD No. PT-28/2008, Head Office: PINDAR HOUSE, Sultanganj, Patna-6, Mobile No. 9304979320, 9097261168 E-mail: pindar2010@gmail.com
PROPRIETOR, PRINTED & PUBLISHED BY JAHAN ARA, PINDAR HOUSE, SULTANGANJ, PATNA- 800006 AND PRINTED FROM "PINDAR PRINTING PRESS" SULTANGANJ, PATNA-800006, EDITOR- ABDUL KHALIQUE EHSANI

سونے اور چاندی کے زیورات کے لئے
RE-OPEN
KOHINOOR
Jewellers
کوہ نور جویلرس
مالکان
محمد رضی محمد ارشد
0612-2303377
M.9661960604
FRONT S.S. CAPITAL MARKET, MURADPUR, PATNA-800 004
دکان نمبر ۸، ایس۔ایس۔کیپیٹل مارکیٹ، مراد پور، پٹنہ۔۴ ۸۰۰۰۰

ایم آئی ایم میں ریاستی صدر اختر الایمان کے ہاتھوں شمولیت اختیار کرتے ہوئے سابق ایم پی ڈاکٹر مناظر حسن، سیٹ تقسیم کے بعد دہلی سے پٹنہ پہنچے بی جے پی رہنما نائب وزیراعلیٰ سمراٹ چودھری اور دیگر، بی جے پی دفتر میں مختلف پارٹیوں کے رہنماؤں کی شمولیت کا خیر مقدم کرتے ہوئے ریاستی صدر دلیپ جائیسوال، اسمبلی انتخابات کی تیاریوں کیلئے پولس وانتظامیہ کے افسران کی جائزہ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے ضلع الیکشن افسر تیاگ راجن۔۔۔

جن سوراج کے امیدواروں کی دوسری فہرست جاری، 65 میں 14 مسلم

اعلان شدہ 116 امیدواروں میں 21 مسلم کا نام بھی شامل، آبادی کے تناسب میں 18 فیصد حصہ داری کو یقینی بنانے کا پرشانت کا عزم

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) جن سوراج پارٹی نے بہار اسمبلی انتخابات 2025 کیلئے اپنے امیدواروں کی دوسری فہرست جاری کر دی ہے جس میں 65 امیدواروں کے ناموں کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ ان میں 14 مسلم امیدوار بھی شامل کئے گئے ہیں جب کہ اس سے قبل پارٹی نے اپنے امیدواروں کی پہلی فہرست جاری کی تھی اس میں 51 میں 7 مسلم امیدوار شامل کئے گئے تھے۔ اس طرح پہلی اور دوسری دونوں فہرستوں میں جن سوراج پارٹی نے اب تک 116 امیدواروں کے ناموں کا اعلان کر دیا ہے جن میں 21 مسلم شامل ہیں۔ سوموار کو دوپہر بعد نہرو پتھ (بیلی روڈ) پٹنہ میں واقع شیخپورہ ہاؤس میں پرہجوم پریس کانفرنس کے دوران پارٹی سربراہ پرشانت کشور کی موجودگی میں ریاستی صدر منوج بھارتی نے دوسری فہرست جاری کی اور اس میں شامل 65 امیدواروں کے ناموں کا باضابطہ اعلان کیا۔ پریس کانفرنس سے پرشانت کشور نے خطاب کرتے ہوئے آج ایک بار پھر اپنا عزم دہرایا کہ آبادی کے تناسب میں سبھی طبقوں کی حصہ داری ونمائندگی کو یقینی بنایا جائے گا اس کے تحت مسلمانوں کو ان کی آبادی 18 فیصد کے تناسب میں تقریباً 40 سیٹ دی جائے گی۔ 243 رکنی بہار اسمبلی کیلئے اب تک اعلان شدہ 116 امیدواروں میں 21 مسلم نام بھی شامل ہے جب کہ بقیہ 127 سیٹوں کیلئے جلد ہی امیدواروں کے نام کا اعلان کیا جائے گا جس میں کم ازکم 19 مسلم امیدوار بھی شامل کئے جانے کی توقع ہے۔ پرشانت کشور نے بتایا کہ دوسری فہرست کے 65 امیدواروں میں درج فہرست ذات وقبائل کے 20 امیدوار شامل کئے گئے ہیں جن میں 19 امیدوار محفوظ سیٹوں سے الیکشن لڑیں گے جب کہ درج فہرست ذات (دلت) طبقہ سے آنے والے ایک امیدوار کو غیر محفوظ حلقہ ہرنوت (نالندہ) سے ٹکٹ دیا گیا ہے اور تاریخی بات یہ ہے کہ اس حلقہ کی وزیراعلیٰ نتیش کمار کئی بار بہار اسمبلی میں نمائندگی کر چکے ہیں اس لئے یہ ایک غیر معمولی قدم ہے۔ دوسری فہرست کے 65 میں انتہائی پسماندہ ذات کے 14، دیگر پسماندہ ذاتوں کے 10 امیدوار بھی شامل کئے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بھاگلپور اسمبلی حلقہ سے معروف وکیل ابھئے کانت جھا کو پارٹی نے امیدوار بنایا ہے۔ انکی خصوصیت یہ ہے کہ بھاگلپور کے فساد متاثرین کو انصاف دلانے اور ان کی راحت اور بازآبادکاری میں سرگرم کردار ادا کیا تھا۔ پریس کانفرنس میں پرشانت کشور کے ساتھ پارٹی کے قومی صدر اور سابق ایم پی ادئے سنگھ پپو، سینئر رہنما سابق ایم پی و سابق وزیر ڈاکٹر مناظر حسن، سابق رکن کونسل رام بلی سنگھ چندرونشی، بسنت چودھری، سابق رکن اسمبلی کشور کمار منا، سبھاش کشواہا، سدھیر شرما، سرور علی، مسیح الدین احمد، میڈیا انچارج عبیدالرحمٰن اور طارق چمپارنی بھی موجود تھے۔

ریاستی صدر منوج بھارتی نے امیدواروں کے نام کا اعلان کرتے ہوئے بتایا کہ مشرقی چمپارن کے کیسریا حلقہ سے ناز احمد خان عرف پپو خان، سیتامڑھی کے باجپٹی سے اعظم حسین انور، سیتامڑھی سے بہاء الدین خان، ٹھاکر گنج سے محمد اکرام الحق، پورنیہ کے قصبہ سے اتفاق عالم عرف منا، کٹیہار سے ڈاکٹر غازی شارق، کٹیہار کے کدوا سے محمد شہریار، بلرام پور سے اشاب عالم، دربھنگہ کے گورابورام سے ڈاکٹر افتخار عالم، دربھنگہ کے بہادر پور سے عامر حیدر، سیوان کے برہڑیا سے ڈاکٹر شاہنواز، سیوان کے گوریا کوٹھی سے اعجاز احمد صدیقی، بھاگلپور کے کہلگاؤں سے منظر عالم اور روہتاس ضلع کے نوکھا اسمبلی حلقہ سے نصر اللہ خان کو جن سوراج پارٹی نے اپنا امیدوار بنایا ہے۔ اس کے علاوہ نوتن سے سنتوش چودھری، رکسول سے کپل دیو پرساد عرف بھون پٹیل، نرکٹیا سے لال بابو یادو، کلیان پور (مشرقی چمپارن) سے ڈاکٹر منتوش سہنی، چڑیا سے سنجے سنگھ، شیوہر سے نیرج سنگھ، ریگا سے کرشن موہن، بتھنا ہا محفوظ سے ڈاکٹر نول کشور چودھری، ہرلاکھی سے رتنیشور ٹھاکر، راج نگر محفوظ سے ڈاکٹر سریندر کمار داس، جنجھار پور سے کیشو بھنڈاری، پپرا سے اندر دیو شاہ، تروینی گنج محفوظ سے پردیپ رام، نرپت گنج سے جناردھن یادو، بن منکھی محفوظ سے منوج کمار ریشی، روپولی سے آمود کمار، منیہاری (شیڈیول ٹرائب) سے بہلو سورین، کوڑھا محفوظ سے نرمل کمار راج، سنگھیشور محفوظ سے پرمود کمار رام، مدھے پورہ سے ششی کمار یادو، سونبرسا محفوظ سے ستندر حاجرا، کشیشور استھان محفوظ سے شتروگھن پاسوان، ترییا سے ستندر کمار سہنی، راجا پاکر محفوظ سے کیش کمار رام، مہنار سے ڈاکٹر ایش چورسیا، پاتے پور محفوظ سے دسئی چودھری، وارث نگر سے ستیہ نارائن عرف پردیپ سہنی، اجیار پور سے درگا پرساد سنگھ، روسڑا محفوظ سے روہت پاسوان، حسن پور سے اندو گپتا، چیریا بریار پور سے ڈاکٹر مرتنجئے، بکھری محفوظ سے ڈاکٹر سنجئے کمار پاسوان، الولی محفوظ سے ابھشنکھ کمار، بھاگلپور سے ابھئے کانت جھا، تارا پور سے ڈاکٹر سنتوش سنگھ، جمال پور سے للن جی یادو، سورج گڑھا سے امید ساگر، اسلام پور سے تنوجا کماری، ہرنوت سے کملیش پاسوان، بختیار پور سے بالمیکی سنگھ، پھلواری شریف محفوظ سے پروفیسر ششی کانت پرساد، مسوڑھی محفوظ سے راجیشور مانجھی، سندیش سے راجیو رنجن سنگھ، بکسر سے تتھاگت ہرش وردھن، ڈمراؤ سے سیوانگ وجے سنگھ، راجپور محفوظ سے دھنجئے پاسوان، چینن پور سے ہیمنت چوبے، کٹمبا محفوظ سے شیام بلی رام عرف مہابلی پاسوان، باراچٹی محفوظ حلقہ سے انجینئر ہیمنت پاسوان، وزیر گنج سے سنتوش کمار اور ٹیکاری سے ڈاکٹر ششی یادو جن سوراج پارٹی کے امیدوار بنائے گئے ہیں۔

بایاں محاذ میں ٹکٹ تقسیم اور امیدواروں کی نامزدگی بھی شروع

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) عظیم اتحاد میں شامل بایاں محاذ نے سیٹوں کی تقسیم سے قبل ہی اپنے کوٹے کی طئے شدہ سیٹوں کیلئے ٹکٹ تقسیم اور امیدواروں کی نامزدگی کا سلسلہ شروع کر دیا ہے۔ بایاں محاذ کی تینوں پارٹیوں سی پی آئی، سی پی آئی ایم اور سی پی آئی ایم ایل نے اتحادی جماعتوں کے درمیان سیٹوں کی تقسیم کا مرحلہ طئے ہونے سے پہلے ہی سوموار کی صبح سے اپنے کوٹے کی پہلے سے طئے شدہ سیٹوں کیلئے منتخب امیدواروں کے درمیان ٹکٹ تقسیم کا سلسلہ شروع کر دیا اور اسی کے ساتھ ان امیدواروں کے ذریعہ اپنے لئے مقررہ سیٹوں سے پرچہ نامزدگی داخل کئے جانے کا سلسلہ بھی شروع کر دیا گیا۔ سوموار کو سی پی آئی ایم ایل کے ریاستی سکریٹری کنال کے ہاتھوں سرکردہ رہنما ورکن اسمبلی رام بلی سنگھ یادو اور ستیہ دیو رام کو ٹکٹ سونپ دیا گیا۔ ادھر سی پی آئی ایم کے دونوں موجودہ اراکین اسمبلی کو بھی پہلے سے ہی ٹکٹ طئے کر دیا گیا اور ان میں ایک رکن اسمبلی کے ذریعہ منگل کو اور دوسرے رکن اسمبلی کے ذریعہ جمعرات کو پرچہ نامزدگی داخل کیا جائے گا۔

ووٹ چوری کے خلاف اب فیصلہ کن جنگ کا اعلان، عوام سے حمایت کی اپیل

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) سی پی آئی ایم ایل کے قومی جنرل سکریٹری دیپانکر بھٹہ چاریہ نے ایک بڑی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے اعلان کیا کہ بہار میں ایس آئی آر کے پہلے مرحلے میں 65 لاکھ غریبوں ومزدوروں کا نام ووٹر لسٹ سے خارج کر دیئے جانے کے بعد عظیم اتحاد میں ملک گیر پیمانے پر منظم تحریک چلا رکھی ہے جس کے نتیجے میں الیکشن کمیشن کو ایس آئی آر کی اپنی مہم میں 12 ویں دستاویز کے طور پر آدھار کارڈ کو شامل کر لینے پر مجبور ہونا پڑا اور سپریم کورٹ کے ذریعہ سخت ڈانٹ پھٹکار بھی لگائی گئی۔ الیکشن کمیشن پوری طرح بے نقاب ہو گیا ہے اور پوری دنیا کے سامنے وہ مرکزی حکومت اور خاص کر بی جے پی کا ایک شعبہ ثابت ہو گیا۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس رہنما راہل گاندھی نے پختہ ثبوتوں کے ساتھ ووٹ چوری کا معاملہ پوری دنیا کے سامنے اجاگر کر دیا۔ ووٹ چوری کے خلاف اب فیصلہ کن جنگ جاری ہے جس میں فتح بالکل یقینی ہے۔ سی پی آئی ایم ایل سربراہ دیپانکر بھٹہ چاریہ نے بہار قانون ساز کونسل کی اینکسی بلڈنگ میں منعقد پاٹلی پترا دلت کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بہار میں انتخاب سے پہلے ایس آئی آر کا حملہ ہوا ووٹ کے آئینی حق کو چھیننے کی سازش کی گئی۔ اس آئینی حق کے تحفظ کیلئے ہماری جنگ جاری ہے۔ جس میں ہمیں ہر قدم پر کامیابی مل رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر امبیڈکر کے افکار ونظریات کے تحفظ وفروغ کی شدید ضرورت ہے۔ انہوں نے بہار کی این ڈی اے حکومت کو سخت تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ پہلے نسل کشی ہوئی اور پھر انصاف کا قتل کیا گیا۔ اس لئے ہمیں بڑی لڑائی لڑنی ہوگی۔ وزیر اعظم مودی صرف بنگلہ دیشی دراندازجیسی باتیں کہہ کر تعلیم اور روزگار جیسے بنیادی معاملوں سے عوام کی توجہ ہٹاتے ہیں۔

این ڈی اے کسانوں کیلئے ہمدرد نہیں دشمن: ابھئے دوبے

کانگریس یوتھ قانون شعبہ کی جانب سے تربیتی ورکشاپ کا انعقاد، خصوصی ہیلپ لائن نمبر جاری

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) بہار ریاستی کانگریس کمیٹی کے دفتر صداقت آشرم میں مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے پارٹی کے قومی میڈیا کوآرڈینیٹر ابھئے دوبے، میڈیا شعبہ کے ریاستی صدر راجیش راٹھور، سوشل میڈیا شعبہ کے چیئرمین اسیت ناتھ تیواری اور انجینئر کملیش منڈل نے کہا کہ این ڈی اے ملک کے کسانوں کیلئے ہمدرد نہیں بلکہ دشمن ہے جس نے پہلے کسانوں کو دہشت گرد، خالصتانی اور پاکستانی قرار دیا اور اب بہار میں تیزی سے بڑھتے جرائم کیلئے کسانوں کو ہی این ڈی اے حکومت کے ذریعہ ذمہ دار قرار دیا گیا اور یہ دلیل پیش کی گئی کہ دو مہینے کسانوں کے پاس کوئی کام نہیں رہتا ہے اس لئے وہ لوگوں کا قتل کرتے رہتے ہیں۔ کانگریس رہنماؤں نے این ڈی اے کو کسان دشمن قرار دیتے ہوئے ایم ایس پی سمیت مختلف تفصیلی اعداد وشمار پیش کئے۔ ادھر بہار یوتھ کانگریس قانون شعبہ کی جانب سے بہار لیگل سیل اور وار روم کے وکلا کیلئے ماڈل کوڈ آف کنڈکٹ، پوسٹ ووٹنگ اور اسمبلی انتخابات سے متعلق قانونی تربیت کیلئے ریاستی سطح کا ورکشاپ منعقد کی گیا جس میں پارٹی کے بہار انچارج کرشنا الوارو، یوتھ کانگریس کے قومی صدر ادئے بھانو چب، لیگل سیل کے قومی صدر روپیش بھدوریا اور الیکشن منجمنٹ انچارج سمرتھ مشرا نے پارٹی کے وکلا کو اسمبلی انتخابات کے سلسلے میں اہم معلومات فراہم کرائی اور تربیت بھی دی۔ اس موقع پر لیگل سیل کے چیئرمین سی وکاس جھا، لیگل انچارج امبوج دکھشت، نائب صدر نند ساگر اور ندیم امام، قومی کوآرڈینیٹر چتون گودارا اور دیگر وکلا بھی موجود تھے۔ ورکشاپ کے بعد ایک خصوصی ہیلپ لائن نمبر جاری کیا گیا۔

اِدھر صبح اُدھر شام۔ زندگی یوں ہی تمام

ڈاکٹر مناظر حسن جن سوراج پارٹی چھوڑ کر ایم آئی ایم میں شامل، مونگیر سے ٹکٹ طئے

آر جے ڈی، جے ڈی یو اور بی جے پی سمیت مختلف پارٹیوں کا سفر طئے کر چکے سابق ایم پی نے پرشانت کشور کو فریبی بازیگر بتایا

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) جنتادل، راشٹریہ جنتادل، جنتادل یونائیٹیڈ اور بی جے پی سمیت مختلف سیاسی پارٹیوں کا سفر طئے کر چکے سرکردہ مسلم رہنما ڈاکٹر مناظر حسن نے سوموار کی شام جن سوراج پارٹی سے بھی استعفیٰ دے دیا اور اسے الوداع کہہ کر چند گھنٹے بعد ہی بیرسٹر اسدالدین اویسی کی قیادت والی پارٹی آل انڈیا مجلس اتحادالمسلمین میں شمولیت اختیار کر لی ہے۔ وہ مونگیر سے اسمبلی الیکشن ایم آئی ایم کے ٹکٹ پر لڑ سکتے ہیں جس کیلئے انہیں ایم آئی ایم کے ذریعہ ٹکٹ دیا جانا بالکل طئے مانا جا رہا ہے اور اس طرح کے اشارے بھی دے دیئے گئے ہیں۔ حالانکہ اس سلسلے میں دونوں جانب سے ابھی کوئی وضاحت نہیں کی گئی ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ لالو کے دور اقتدار میں محکمہ تعمیرات عمارات کے وزیر رہ چکے سرکردہ مسلم رہنما ڈاکٹر مناظر حسن ایک بار مونگیر سے اور ایک بار بیگوسرائے سے رکن پارلیمنٹ بھی رہ چکے ہیں۔ وہ ایک قدآور مسلم رہنما سمجھے جاتے ہیں اور اپنے دور میں ان کا بہت زیادہ اثر و رسوخ رہا ہے لیکن گزشتہ تقریباً 10 برسوں سے وہ سیاسی زوال کے دور سے گزر رہے ہیں جہاں پہلے کافی دنوں تک جے ڈی یو میں رہنے کے باوجود نظرانداز کئے جاتے رہے اور آخرکار گھٹن محسوس کرتے ہوئے انہوں نے جے ڈی یو کو الوداع کہہ دیا۔ اپنے سیاسی مستقبل کی تلاش میں دردر بھٹکتے ہوئے وہ ایک بار بی جے پی میں بھی شامل ہو گئے تھے لیکن وہاں بھی انہیں کوئی اہمیت نہیں دی گئی اور نہ کوئی توجہ دی گئی بلکہ یکسر نظرانداز کیا جاتا رہا۔ پھر انہوں نے بی جے پی سے رشتہ منقطع کر لیا۔ تقریباً 1 سال پہلے وہ جن سوراج پارٹی میں شامل ہوئے تھے اور پالیسی ساز کمیٹی میں شامل کر لئے گئے تھے۔ مگر وہاں بھی انہیں بہت زیادہ اہمیت نہیں ملی بلکہ انہیں مسلسل نظرانداز کیا جاتا رہا تب وہ کئی مہینوں تک کنارہ کش ہو گئے تھے۔ ابھی ایک ہفتہ قبل وہ اچانک جن سوراج پارٹی کی پریس کانفرنس میں شریک ہوئے اور پھر سے وضاحت کی کہ کافی دنوں تک بیمار رہنے کی وجہ سے وہ سرگرم سیاست سے الگ ہو گئے تھے لیکن پرشانت کشور نے انہیں بلا لیا ہے اس لئے وہ پھر سے سرگرم ہو گئے ہیں۔ سوموار کو دوپہر بعد 2 بجے شیخپورہ ہاؤس میں واقع پارٹی کے کیمپ دفتر میں منعقد پرہجوم پریس کانفرنس میں ڈاکٹر مناظر حسن تقریباً 1 گھنٹے تک پرشانت کشور، منوج بھارتی اور ادئے سنگھ پپو سمیت دیگر رہنماؤں کے ساتھ پہلی صف میں کنارے بیٹھے رہے مگر شائد خود کو نظرانداز کئے جانے اور مونگیر سے اسمبلی انتخابات کیلئے ٹکٹ نہیں ملنے کی پختہ خفیہ اطلاع حاصل ہو جانے کی وجہ سے انہوں نے اچانک جن سوراج پارٹی چھوڑ دینے کا فیصلہ کر لیا اور شام ساڑھے چھ بجے بیلی روڈ میں ہی واقع ایم آئی ایم کے ریاستی دفتر پہنچ گئے جہاں منعقد پریس کانفرنس میں شرکت کر کے انہوں نے ایم آئی ایم میں شمولیت کا باضابطہ اعلان کر دیا۔ ایم آئی ایم کے ریاستی صدر اور امور پورنیہ کے رکن اسمبلی اختر الایمان، جنرل سکریٹری انجینئر آفتاب عالم، یوتھ صدر عادل حسن ایڈووکیٹ، رانا رنجیت سنگھ اور دیگر رہنماؤں نے بنیادی رکنیت کی رسید اور پٹہ وغیرہ سونپ کر ایم آئی ایم میں ان کا والہانہ استقبال کیا اور امید ظاہر کی کہ ڈاکٹر مناظر حسن کی شمولیت سے مونگیر اور بھاگلپور کے علاقہ میں ایم آئی ایم کو استحکام ملے گا اور اسمبلی انتخابات میں بھی اس کا فائدہ پہنچے گا۔ ڈاکٹر مناظر حسن جیسے قدآور مسلم رہنما کے اچانک جن سوراج چھوڑنے اور ایم آئی ایم میں شمولیت کے بعد بہار کے سیاسی حلقہ میں نئی بحث شروع ہو گئی ہے اور طرح طرح کے تبصرے کئے جا رہے ہیں۔ اس دوران انہوں نے ایک ہی دن میں چند گھنٹے کے اندر پارٹی تو بدل لی لیکن اپنے کپڑے نہیں بدلے۔ جن سوراج پارٹی کے دفتر سے نکلے اور ایم آئی ایم کے دفتر پہنچ گئے۔ اس موقع پر ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے بات چیت میں ڈاکٹر مناظر حسن نے جن سوراج پارٹی کے سربراہ پرشانت کشور کو فریبی قرار دیا اور الزام لگایا کہ مسلمانوں کو صرف دھوکہ دیا جا رہا ہے اور نمائندگی و حصہ داری کے نام پر بدعنوانی کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ پارٹی میں مسلم رہنماؤں وکارکنوں کی کوئی عزت نہیں ہے۔ آر جے ڈی میں بھی مسلمانوں کی ناقدری کا سلسلہ جاری ہے۔ اس لئے انہوں نے سب کے ساتھ انصاف کا رویہ اختیار کرنے والی پارٹی ایم آئی ایم میں شمولیت اختیار کی ہے اور انہیں امید ہے کہ بہار اسمبلی انتخابات میں مسلمانوں کی پہلی پسند ایم آئی ایم ہوگی۔ لوگوں کا یہ بھی تبصرہ سننے کو ملا کہ ایک قدآور اور طاقتور مسلم رہنما آج کس قدر کمزور ہو گئے ہیں کہ وہ بڑی پارٹیوں کے بجائے چھوٹی اور بے اثر پارٹیوں میں پناہ کی تلاش کرنے پر مجبور ہو گئے ہیں۔ ادھر صبح ادھر شام زندگی یوں ہی تمام۔

سونے اور چاندی کے عمدہ زیورات کیلئے
تشریف لائیں کوالیٹی اور وزن کی گارنٹی
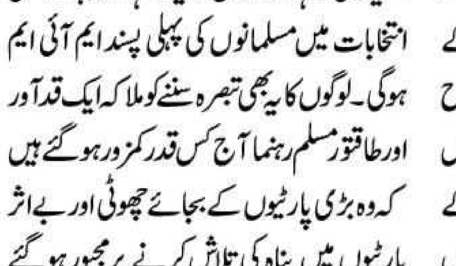
RAJDHANI
JEWELERS
راجدھانی جویلرس
SABZIBAGH, PATNA-4
Mob: 9341566091

رحیمیہ دواخانہ
رحمت نگر، عیسی پور، پھلواری شریف، پٹنہ
خادم الاطبا حکیم (ڈاکٹر) حافظ مولانا
محمد تجمل حسین قاسمی مظاہری
اوقات مطب
صبح 10.00 بجے سے 2.00 بجے دن تک
شام 4.00 بجے سے 8.00 بجے رات تک
07543943106

0612-2300000
+91 8540059700
زم زم
گیسٹ ہاؤس
سبزی باغ، دریاپور روڈ پٹنہ ۴
Zam Zam
Guest House

Facilities :
24 Hours Check In / Check Out Facilities
24 Hours Electricity
Air Condition Room
24 Hours Hot and Cold Water
Lift
Parking
Restaurant
Attach Bathroom
LED T.V. Facility
Intercom
Sabzibagh, Near Dariyapur Jama Masjid, Patna-800 004